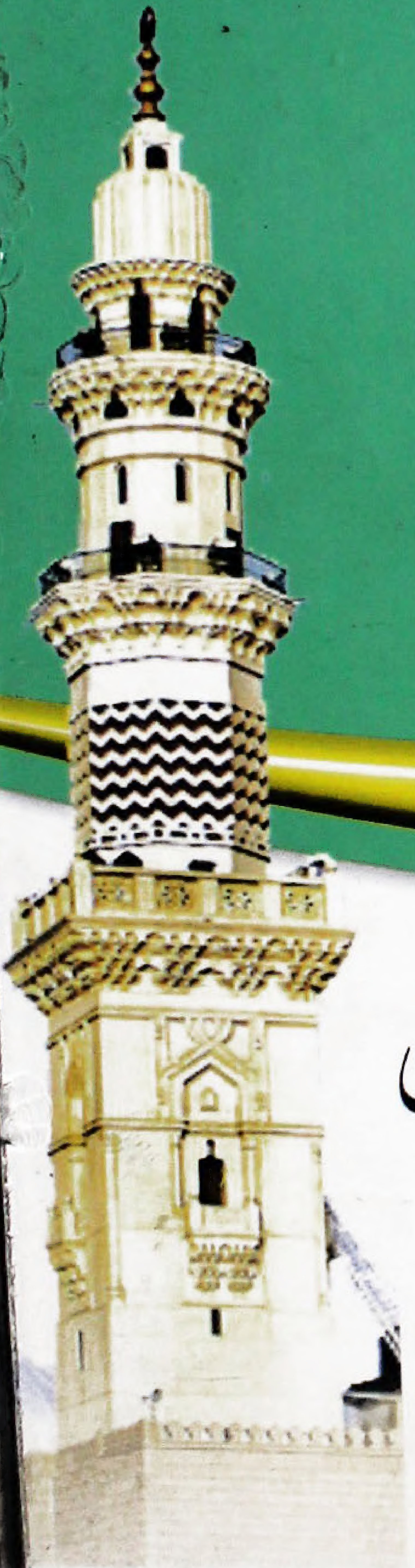


علمِ النبی ﷺ



محمد کریم سلطانی



مکتبہ صبح نور
پیپلز کالونی فیصل آباد پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عِلمُ النّبی

-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-

جلد دوم

ترتیب

محمد کریم سلطانی

ناشر

مکتبہ صبح نور

جامعہ ریاض العلوم مسجد خضراء پیپلز کالونی فیصل آباد

فون:041-8730834

نام کتاب	علم النبی-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ جلد دوم
ترتیب	محمد کریم سلطانی
ایڈیشن	اول ۲۰۱۳ء
کمپوزنگ	صبح نور کمپیوٹر
ناشر	مکتبہ صبح نور
تعداد	
قیمت	

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ وَمَنْ تَوَلّٰى فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ۝[1]

ترجمہ:

جس نے اطاعت کی رسول کی تو یقیناً اس نے اطاعت کی اللہ کی اور جس نے منہ پھیرا تو نہیں بھیجا ہم نے آپ کو ان کا پاسبان بنا کر۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیۡم

قَالَ الۡاِمَامُ مَالِکٌ -رَحِمَهُ اللّٰهُ :

کُلُّ اَحَدٍ یُؤۡخَذُ مِنۡ قَوۡلِهٖ وَیُتۡرَکُ، اِلَّاصَاحِبَ هٰذَاالۡقَبۡرِ اَوۡهٰذِهِ الرَّوۡضَةِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیۡهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ .

ترجمہ:

حضرت امام مالک -رضی اللہ عنہ- نے فرمایا:

ہر ایک کا قول لیا بھی جا سکتا ہے اور رد بھی کیا جا سکتا ہے سوائے اس مکین گنبد خضراء -صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم- کے ارشاد مبارک کے کہ اسے کسی صورت میں رد نہیں کیا جا سکتا۔

ماھوکائن



حضور سیدنا نبی کریم -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ایک مرتبہ نماز فجر سے لے کر غروب آفتاب تک خطبہ ارشاد فرمایا، اس خطبہ میں ما کان جو ہو چکا اور وما ھو کائن اور جو ہونے والا ہے کی خبر دے دی

حَدَّثَنِی أَبُوْ زَيْدٍ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ :

صَلَّى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – الْفَجْرَ ، وَصَعِدَ الْمِنبَرِ فَخَطَبَنَا حَتّٰى حَضَرَتِ الظُّهْرُ ، فَنَزَلَ ، فَصَلّٰى ثُمَّ صَعِدَ الْمِنبَرَ فَخَطَبَنَا حَتّٰى حَضَرَتِ الْعَصْرُ ، ثُمَّ نَزَلَ ، فَصَلّٰى ثُمَّ صَعِدَ الْمِنبَرَ فَخَطَبَنَا حَتّٰى غَرَبَتِ الشَّمْسُ ، فَأَخْبَرَنَا بِمَا كَانَ ، وَبِمَا هُوَ كَائِنٌ ، فَأَعْلَمُنَا اَحْفَظُنَا .

صحیح مسلم	رقم الحدیث(۲۸۹۲)	جلد۵	صفحہ۲۱۱
صحیح مسلم	رقم الحدیث(۲۸۹۲/۲۵)	جلد۴	صفحہ۶۴۵
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث(۶۶۳۸)	جلد۱۵	صفحہ۹
قال شعیب الارنووط:	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث(۶۶۰۴)	جلد۹	صفحہ۳۳۸
قال الالبانی	صحیح		

ترجمة الحديث:

سیدنا ابوزید-رضی اللہ عنہ-بیان فرماتے ہیں کہ:

حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ہمیں صلاۃ الفجر پڑھائی اور منبر پر جلوہ افروز ہوئے۔پھر آپ نے ہمیں خطبہ ارشاد فرمایا یہاں تک کہ صلاۃ الظہر آ گئی۔پس آپ منبر سے نیچے تشریف لائے اور صلاۃ-نماز-پڑھائی۔پھر منبر پر جلوہ افروز ہوئے پس آپ نے ہمیں خطبہ ارشاد فرمایا یہاں تک صلوٰۃ العصر آ گئی۔پھر آپ منبر سے نیچے تشریف لائے اور صلوٰۃ العصر پڑھائی۔پھر منبر پر جلوہ افروز ہوئے اور آپ نے ہمیں خطبہ ارشاد فرمایا یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا۔

پس آپ نے جو کچھ ہو چکا اور جو کچھ ہونے والا-مَا كَانَ اور مَا هُوَ كَائِنٌ-کی ہمیں خبر دی پس جو ہم میں-اس خطبہ مبارکہ کو-زیادہ یاد رکھنے والا تھا وہ ہم میں زیادہ عالم بن گیا۔

-☆-

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۲۷۸۶)	جلد ۱۶	صفحہ ۴۵۷
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۲۸۸۸)	جلد ۳۷	صفحہ ۵۲۵
قال شعیب الارنووط:	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم، رجالہ ثقات رجال الشیخین غیر علباء ابن احمر، فمن رجال مسلم		
المستدرک الحاکم	رقم الحدیث (۸۵۵۴)	جلد ۵	صفحہ ۶۸۵
قال الحاکم:	ھذا حدیث صحیح الاسناد ولم یخرجاہ		

سب سے بہتر صدی حضور سیدنا نبی کریم-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-کی صدی ہے پھر دوسری صدی پھر تیسری صدی پھر ایسا زمانہ آئے گا کہ لوگ گواہی دیں گے حالانکہ ان سے گواہی طلب نہ کی جائے گی، وہ امانت میں خیانت کریں گے حالانکہ انہیں امین نہیں بنایا جائے گا، وہ نذر مانیں گے لیکن نذر پوری نہیں کریں گے اور ان میں موٹاپا ظاہر ہوگا

عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

خَيْرُ أُمَّتِيْ قَرْنِيْ ، ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ ، ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ – قَالَ عِمْرَانُ : فَلَا أَدْرِيْ أَذَكَرَ بَعْدَ قَرْنِهٖ قَرْنَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا – ثُمَّ إِنَّ بَعْدَكُمْ قَوْمًا يَشْهَدُوْنَ وَلَا يُسْتَشْهَدُوْنَ ، وَيَخُوْنُوْنَ وَلَا يُؤْتَمَنُوْنَ ، وَيَنْذُرُوْنَ وَلَا يُوْفُوْنَ ، وَيَظْهَرُ فِيْهِمُ السِّمَنُ .

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۲۶۵۱)	جلد ۲	صفحہ ۸۰۱
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۶۵۰)	جلد ۳	صفحہ ۱۱۲۳

ترجمۃ الحدیث:

سیدنا عمران بن حصین-رضی اللہ عنہ- نے بیان فرمایا کہ حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

میری امت میں سب سے بہتر میری صدی-میرے زمانہ-والے ہیں، پھر وہ لوگ جو ان کے بعد ہوں گے، پھر وہ لوگ جو ان کے بعد ہوں گے۔سیدنا عمران-رضی اللہ عنہ- نے فرمایا:

مجھے نہیں معلوم کہ حضور سیدنا نبی کریم-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے اپنی صدی-زمانہ- کے بعد دو صدیوں یا تین صدیوں کا ذکر فرمایا، پھر تمہارے بعد ایسی قوم آئے گی جو گواہی دینگے حالانکہ ان سے گواہی طلب نہ کی جائے گی، وہ امانت میں خیانت کریں گے حالانکہ انہیں امین نہیں بنایا جائے گا وہ نذر مانیں گیا ور وفا نہیں کریں گے-نذر پوری نہیں کریں گے-ان میں موٹاپا ظاہر ہوگا۔

-☆-

صحیح البخاری	رقم الحدیث (٦٤٢٨)	جلد٤	صفحہ٢٠١٩
صحیح البخاری	رقم الحدیث (٦٦٩٥)	جلد٤	صفحہ٢٠٩٠
صحیح مسلم	رقم الحدیث (٢٥٣٥)	جلد٤	صفحہ١٩٦٤
صحیح مسلم	رقم الحدیث (٦٤٧٥)	جلد٤	صفحہ١٦٠
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (٤٦٥٧)	جلد٣	صفحہ١٣٣
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (٤٤١٢)	جلد٣	صفحہ٥٩٦
قال المحقق	صحیح		
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (٤٧٣٢)	جلد٤	صفحہ٤٤٩
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (٦٧٢٩)	جلد١٥	صفحہ١٢٣
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (١٩٧٢١)	جلد١٥	صفحہ٥١
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (١٩٨٣٥)	جلد٣٣	صفحہ٧٠
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۹۷۹۲)	جلد ۱۵	صفحہ ۷۳
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۹۹۰۶)	جلد ۳۳	صفحہ ۱۳۸
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۹۸۳۸)	جلد ۱۵	صفحہ ۸۵
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۹۹۵۳)	جلد ۳۳	صفحہ ۱۷۲
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۳۳۱۷)	جلد ۱	صفحہ ۶۲۶
قال الالبانی	صحیح		

حضور-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-کی سب سے افضل صدی کے لوگ یعنی صحابہ کرام ہیں اوران کے بعد اگلی صدی کے لوگ یعنی تابعین ہیں پھر ایسے نانہجار لوگ بھی پیدا ہوں گے جن کی گواہی ان کی قسم سے اوران کی قسم ان کی گواہی سے بڑھ جائے گی یعنی بے تکی گواہیاں اور بے مقصد قسمیں کھائیں گے

عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – اَنَّ النَّبِیَّ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ – قَالَ :

خَیْرُ النَّاسِ قَرْنِیْ ثُمَّ الَّذِیْنَ یَلُوْنَهُمْ ، ثُمَّ الَّذِیْنَ یَلُوْنَهُمْ ، ثُمَّ یَجِیْءُ قَوْمٌ تَسْبِقُ شَهَادَةُ اَحَدِهِمْ یَمِیْنَهٗ وَیَمِیْنُهٗ شَهَادَتَهٗ . قَالَ اِبْرَاهِیْمُ : وَكَانُوْا یَضْرِبُوْنَنَا عَلَی الشَّهَادَةِ وَالْعَهْدِ وَنَحْنُ صِغَارٌ.

صحیح البخاری	رقم الحدیث(۲۶۵۲)	جلد۲	صفحہ۸۰۱
صحیح البخاری	رقم الحدیث(۳۶۵۱)	جلد۳	صفحہ۱۱۲۳

ترجمة الحديث:

سیدنا عبداللہ بن مسعود-رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور سیدنا نبی کریم-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

لوگوں میں سے بہتر لوگ میرے زمانہ والے ہیں، پھر وہ لوگ جو ان کے بعد میں پھر وہ لوگ جو ان کے بعد میں۔ پھر ایسے لوگ آئیں گے ان میں سے کسی ایک کی گواہی اس کی قسم سے پہلے ہوگی اور اس کی قسم اس کی گواہی سے پہلے۔

ابراہیم نخعی نے کہا:

ہمارے بزرگ ہمیں گواہی دینے اور قسم کھانے پر مارتے تھے اس وقت ہم چھوٹے تھے۔

-☆-

صحیح البخاری	رقم الحدیث (٦٤٢٩)	جلد٤	صفحہ٢٠٢٠
صحیح البخاری	رقم الحدیث (٦٦٥٨)	جلد٤	صفحہ٢٠٧٩
صحیح مسلم	رقم الحدیث (٢٥٣٣)	جلد٤	صفحہ١٩٦٢
صحیح مسلم	رقم الحدیث (٦٤٧٠)	جلد٤	صفحہ١٥٩
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (٣٨٥٩)	جلد٣	صفحہ٥٦٦
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (٥٩٨٧)	جلد٥	صفحہ٤٤٣
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (٤٣٢٨)	جلد١٠	صفحہ١٧١
قال شعیب الارؤوط	اسنادہ صحیح علی شرطھما		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (٤٣١٣)	جلد٦	صفحہ٣٦٩
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (٧٢٢٢)	جلد١٦	صفحہ٢٠٥
قال شعیب الارؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (٨١٧٨)	جلد١٠	صفحہ٢٨٣
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (٧٢٢٣)	جلد١٦	صفحہ٢٠٦
قال شعیب الارؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		

صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۷۱۷۹)	جلد ۱۰	صفحہ ۲۸۴
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۷۲۲۷)	جلد ۱۶	صفحہ ۳۱۱
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۷۱۸۳)	جلد ۱۰	صفحہ ۲۸۶
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۷۲۲۸)	جلد ۱۶	صفحہ ۳۱۲
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۷۱۸۴)	جلد ۱۰	صفحہ ۲۸۷
قال الالبانی	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۳۲۹۵)	جلد ۱	صفحہ ۶۲۴
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۳۵۹۴)	جلد ۳	صفحہ ۵۰۳
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۳۹۶۳)	جلد ۴	صفحہ ۱۰۱
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۴۱۳۰)	جلد ۴	صفحہ ۱۵۳
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۴۱۷۳)	جلد ۴	صفحہ ۱۶۷
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۵۹۸۸)	جلد ۵	صفحہ ۴۴۴
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۴۲۱۷)	جلد ۴	صفحہ ۱۸۰
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۲۳۶۲)	جلد ۳	صفحہ ۱۲۸
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۶۳۵۶)	جلد ۸	صفحہ ۳۱۵
قال المحقق	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۳۶۹۳)	جلد ۳	صفحہ ۴۸۹
قال الالبانی	متفق علیہ		

حضور سیدنا نبی کریم -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کا بیان فرمانا کہ آپکے وصال مبارک کے بعد اس امت میں کثرت سے اختلاف ہوگا ایسی صورت میں حضور سیدنا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت مبارکہ اور خلفاء راشدین کی سنت مبارکہ پر عمل لازمی ہے

عَنِ الْعِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ :

صَلَّى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – صَلَاةَ الصُّبْحِ ، ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ ، فَوَعَظَنَا مَوْعِظَةً بَلِيْغَةً ، ذَرَفَتْ مِنْهَا الْعُيُوْنُ ، وَوَجِلَتْ مِنْهَا الْقُلُوْبُ ، فَقُلْنَا : يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ! إِنَّ هٰذِهِ لَمَوْعِظَةُ مُوَدِّعٍ ، فَمَاذَا تَعْهَدُ إِلَيْنَا ؟ فَقَالَ :

أُوْصِيْكُمْ بِتَقْوَى اللّٰهِ ، وَالسَّمْعِ وَالطَّاعَةِ وَإِنْ عَبْداً حَبَشِيًا ، فَإِنَّهُ مَنْ يَعِشْ مِنْكُمْ بَعْدِى فَسَيَرَى اخْتِلَافًا كَثِيْرًا فَعَلَيْكُمْ بِسُنَّتِىْ وَسُنَّةِ الْخُلَفَاءِ الْمَهْدِيِّيْنَ الرَّاشِدِيْنَ تَمَسَّكُوْا بِهَا ،وَ عَضُّوا عَلَيْهَا بِالنَّوَاجِذِ ، وَإِيَّاكُمْ وَمُحْدَثَاتِ الْأُمُوْرِ فَإِنَّ كُلَّ مُحْدَثَةٍ بِدْعَةٌ وَكُلَّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ .

ترجمة الحديث:

سیدنا عرباض بن ساریہ-رضی اللہ عنہ-نے فرمایا:

حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ہمیں صبح کی نماز پڑھائی پھر اپنے رخ انور سے ہماری طرف متوجہ ہوئے تو آپ نے ہمیں ایک بلیغ-انتہائی موثر-خطبہ ارشاد فرمایا جس سے دل لرز اٹھے اور آنکھوں سے آنسو رواں ہو گئے۔ہم نے عرض کی:

یارسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-! آپ نے ہمیں ایسی وعظ و نصیحت فرمائی جیسے ایک الوداع کہنے والا-رخصت ہونے والا-وعظ و نصیحت کرتا ہے تو آپ ہم سے کوئی عہد و پیمان لے لیجئے تو حضور-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

تم پر اللہ تعالیٰ کا تقوی لازم ہے، حاکم کا حکم سننا اور اس پر عمل کرنا لازم ہے اگر چہ-وہ حکم دینے والا-حاکم حبشی غلام ہو۔تم میرے بعد بہت زیادہ اختلاف دیکھو گے۔پس تم پر میری سنت لازم ہے اور خلفائے راشدین مھدیین-ہدایت یافتہ-کی سنت و طریقہ لازم ہے اور اسے دانتوں سے مضبوطی سے پکڑے رکھنا-اس پر قائم رہنا-اور بچے رہنا ہر-خلاف سنت-نئے کام سے بے شک ہر بدعت گمراہی ہے۔

-☆-

المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۳۲۹)	جلد ۱	صفحہ ۱۴۰
قال الحاکم	ھذا حدیث صحیح		
قال الذھبی	صحیح لیس لہ علۃ		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵)	جلد ۱	صفحہ ۱۷۸
قال شعیب الارنووط:	اسنادہ صحیح، وباقی رجالہ رجال الصحیح	بالفاظ مختلفۃ	
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵)	جلد ۱	صفحہ ۱۴۵
قال الالبانی:	صحیح بالفاظ مختلفۃ		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۷۰۸۰)	جلد ۱۳	صفحہ ۲۸۰
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۷۱۴۴)	جلد ۲۸	صفحہ ۳۷۳
قال شعیب الارنؤوط:	حدیث صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۷۰۸۱)	جلد ۱۳	صفحہ ۲۸۰
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۷۱۴۵)	جلد ۲۸	صفحہ ۳۷۵
قال شعیب الارنؤوط:	حدیث صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۷۰۸۲)	جلد ۱۳	صفحہ ۲۸۰
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۷۱۴۶)	جلد ۲۸	صفحہ ۳۷۶
قال شعیب الارنؤوط:	صحیح، وباقی رجال الاسناد ثقات		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۷۱۴۷)	جلد ۲۸	صفحہ ۳۷۷
قال شعیب الارنؤوط:	حدیث صحیح		
الجامع لشعب الایمان	رقم الحدیث (۷۱۱۰)	جلد ۱۰	صفحہ ۲۱
قال المحقق	اسنادہ حسن		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۶۷۶)	جلد ۳	صفحہ ۶۹
قال الالبانی:	صحیح		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۴۶۰۷)	جلد ۳	صفحہ ۱۱۸
قال الالبانی	ھذا حدیث صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۲۵۴۹)	جلد ۱	صفحہ ۴۹۹
قال الالبانی	صحیح		
الارواء الغلیل	رقم الحدیث (۲۴۵۵)	جلد ۸	صفحہ ۱۰۷
قال الالبانی	صحیح		

حضور سیدنا نبی کریم -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کا ارشادِ گرامی

اے میری امت! تم میرے بعد شدید اختلاف دیکھو گے، تم پر میری سنت اور میرے خلفاء راشدین کی سنت لازم ہے، بدعت سے بچ جانا، ہر بدعت گمراہی ہے

عَنِ الْعِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ :

قَامَ فِيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – ذَاتَ يَوْمٍ فَوَعَظَنَا مَوْعِظَةً بَلِيْغَةً وَجِلَتْ مِنْهَا الْقُلُوْبُ وَذَرَفَتْ مِنْهَا الْعُيُوْنُ ، فَقِيْلَ : يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ! وَعَظْتَنَا مَوْعِظَةَ مُوَدِّعٍ ، فَاعْهَدْ إِلَيْنَا بِعَهْدٍ ، فَقَالَ :

عَلَيْكُمْ بِتَقْوَى اللّٰهِ ، وَالسَّمْعِ وَالطَّاعَةِ ، وَإِنْ عَبْدًا حَبْشِيًّا ، وَسَتَرَوْنَ مِنْ بَعْدِىْ اخْتِلَافًا شَدِيْدًا ، فَعَلَيْكُمْ بِسُنَّتِىْ وَسُنَّةِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِيْنَ الْمَهْدِيِّيْنَ ، عَضُّوْا عَلَيْهَا بِالنَّوَاجِذِ ، وَإِيَّاكُمْ وَالْأُمُوْرَ الْمُحْدَثَاتِ ، فَإِنَّ كُلَّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ .

ترجمة الحديث:

سیدنا عرباض بن ساریہ-رضی اللہ عنہ-نے فرمایا:

حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-ایک دن ہم میں کھڑے ہوئے تو آپ نے ہمیں ایک بلیغ-متاثر کن-وعظ ارشاد فرمایا جس سے دل لرز اٹھے اور آنکھوں سے آنسو رواں ہو گئے۔عرض کی گئی: یارسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-! آپ نے ہمیں ایسی وعظ ونصیحت فرمائی جیسے ایک الوداع کہنے والا-رخصت ہونے والا-وعظ ونصیحت کرتا ہے تو آپ ہم سے کوئی عہد وپیان لے لیجئے تو حضور-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

تم پر اللہ تعالٰی کا تقوی لازم ہے، حاکم کا حکم سننا اور اس پر عمل کرنا لازم ہے اگرچہ-وہ حکم دینے والا-حاکم حبشی غلام ہو۔تم میرے بعد بہت زیادہ اختلاف دیکھو گے۔پس تم پر میری سنت لازم ہے اور خلفائے راشدین مھدیین-ہدایت یافتہ-کی سنت وطریقہ لازم ہے اور اسے دانتوں سے مضبوطی سے پکڑے رکھنا-اس پر قائم رہنا-اور بچے رہنا ہر-خلاف سنت-نئے کام سے بے شک ہر بدعت گمراہی ہے۔

-☆-

صحیح ابن حبان	رقم الحدیث(۵)	جلد۱	صفحہ۱۷۸
قال شعیب الارنووط:	اسنادہ صحیح، وباقی رجالہ رجال الصحیح	بالفاظ مختلفة	
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث(۵)	جلد۱	صفحہ۱۴۵
قال الالبانی:	صحیح　بالفاظ مختلفة		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث(۱۷۰۸۰)	جلد۱۳	صفحہ۲۸۰
قال حمزة احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث(۱۷۱۴۴)	جلد۲۸	صفحہ۳۷۳
قال شعیب الارنووط:	حدیث صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث(۱۷۰۸۱)	جلد۱۳	صفحہ۲۸۰
قال حمزة احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مشکاة المصابیح	رقم الحدیث(۱۶۴)	جلد۱	صفحہ۱۳۰

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۷۰۸۲)	جلد ۱۳	صفحہ ۲۸۰
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۷۱۴۶)	جلد ۲۸	صفحہ ۳۷۶
قال شعیب الارنووط:	صحیح، وباقی رجال الاسناد ثقات		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۷۱۴۷)	جلد ۲۸	صفحہ ۳۷۷
قال شعیب الارنووط:	حدیث صحیح		
الجامع لشعب الایمان	رقم الحدیث (۷۱۱۰)	جلد ۱۰	صفحہ ۲۱
قال المحقق	اسنادہ حسن		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۶۷۶)	جلد ۳	صفحہ ۶۹
قال الالبانی:	صحیح		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۴۶۰۷)	جلد ۳	صفحہ ۱۱۸
قال الالبانی	ھذا حدیث صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۲۵۴۹)	جلد ۱	صفحہ ۴۹۹
قال الالبانی	صحیح		
الارواء الغلیل	رقم الحدیث (۲۴۵۵)	جلد ۸	صفحہ ۱۰۷
قال الالبانی	صحیح		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۳۲۹)	جلد ۱	صفحہ ۱۴۰
قال الحاکم	ھذا حدیث صحیح		
قال الذھبی	صحیح لیس لہ علۃ		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۳۳۲)	جلد ۱	صفحہ ۱۴۲
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۳۳۳)	جلد ۱	صفحہ ۱۴۳
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۵۸)	جلد ۱	صفحہ ۹۴
قال المحقق	ھذا حدیث صحیح		
مسند الدارمی	رقم الحدیث (۹۶)	جلد ۱	صفحہ ۲۲۸
قال حسین سلیم اسد	اسنادہ صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۶۷)	جلد ۱	صفحہ ۲۰۱
قال المحقق	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۷۱۴۵)	جلد ۲۸	صفحہ ۳۷۵
قال شعیب الارنووط:	حدیث صحیح		

حضور سیدنا نبی کریم-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے اپنی امت کو آگاہ فرمایا کہ ایک زمانہ آئے گا کہ اھل اسلام کے لشکر میں میرا اگر ایک بھی صحابی ہوا تو اسے فتح نصیب ہوگی پھر ایسا زمانہ آئے گا کہ اگر لشکر اسلام میں ایک بھی تابعی ہوا تو اس لشکر کو فتح نصیب ہوگی پھر ایک وقت آئے گا کہ اگر لشکر اسلام میں ایک بھی تبع تابعی ہوا تو اس کی برکت سے فتح ونصرت نصیب ہوگی

عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ - رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ - قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - :

يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ فَيغزُو فِئَامٌ مِنَ النَّاسِ فَيَقُوْلُوْنَ : فِيْكُمْ مَنْ صَاحَبَ رَسُوْلَ اللّٰهِ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - ؟ فَيَقُوْلُوْنَ : نَعَمْ ، فَيُفْتَحُ لَهُمْ ، ثُمَّ يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ فَيَغزُو فِئَامٌ مِنَ النَّاس فَيُقَالُ : هَلْ فِيْكُمْ مَنْ صَاحَبَ اَصْحَابَ رَسُوْلِ اللّٰهِ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ -؟ فَيَقُوْلُوْنَ : نَعَمْ ، فَيُفتَحُ لَهُمْ ، ثُمَّ يَأتِي عَلَى

النَّاسِ زَمانٌ فَيَغْزُوْ فِئَامٌ مِنَ النَّاسِ فَيُقَالُ : هَلْ فِيْكُمْ مَنْ صَاحَبَ مَنْ صَاحَبَ اَصْحَابَ رَسُوْلِ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – ؟ فَيَقُوْلُوْنَ : نَعَمْ ، فَيُفْتَحُ لَهُمْ .

ترجمة الحديث:

سیدنا ابوسعید خدری - رضی اللہ عنہ - سے روایت ہے کہ حضور سیدنا رسول اللہ - صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - نے ارشاد فرمایا:

لوگوں پر ایک زمانہ آئے گا کہ لوگوں کی جماعت جہاد کرے گی۔ پس لوگ کہیں گے کیا تم میں حضور سیدنا رسول اللہ - صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کا کوئی ساتھی ہے؟ لوگ کہیں گے:

ہاں۔ پس ان کو فتح دی جائے گی۔ پھر لوگوں پر ایک زمانہ آئے گا کہ لوگوں کی ایک جماعت جہاد کرے گی۔ پس انہیں کہا جائے گا:

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۲۸۹۷)	جلد۲	صفحہ۸۹۳
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۶۴۹)	جلد۳	صفحہ۱۱۲۳
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۵۹۴)	جلد۳	صفحہ۱۱۱۰
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۵۳۲)	جلد۴	صفحہ۱۹۶۲
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۴۷۶۸)	جلد۱۱	صفحہ۸۶
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۴۷۴۸)	جلد۷	صفحہ۱۴۵
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۶۶۶)	جلد۱۵	صفحہ۵۱
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۶۳۱)	جلد۹	صفحہ۳۵۷
قال الالبانی	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۸۰۰۵)	جلد۲	صفحہ۱۳۲۷
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۰۹۸۲)	جلد۱۰	صفحہ۲۵
قال حمزة احمد الزین	اسنادہ صحیح		

کیا تم میں سے حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے ساتھیوں کا کوئی ساتھی ہے؟ تو لوگ کہیں گے: ہاں۔ پس ان کو فتح دے دی جائے گی۔ پھر لوگوں پر ایک زمانہ آئے گا تو لوگوں کی ایک جماعت جہاد کرے گی۔ پس انہیں کہا جائے گا:

کیا تم میں حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے صحابہ کے ساتھی کا کوئی ساتھی ہے؟ لوگ کہیں گے:

ہاں۔ تو ان کو فتح دے دی جائے گی۔

-☆-

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۱۰۴۱)	جلد ۱۷	صفحہ ۹۲
قال شعیب الارؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۶۳۶۰)	جلد ۸	صفحہ ۴۱۷
قال المحقق	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۵۹۵۵)	جلد ۵	صفحہ ۳۸۷
قال الالبانی	متفق علیہ		

جب حضرات صحابہ کرام - رضی اللہ عنہم - دنیا سے چلے گئے تو اس امت پر مصائب و آلام کے پہاڑ ٹوٹ پڑے

عَنْ سَعِیْدِ بْنِ اَبِیْ بُرْدَۃَ ، عَنْ اَبِیْ بُرْدَۃَ عَنْ اَبِیْہِ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ – قَالَ :

صَلَّیْنَا الْمَغْرِبَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وآلہٖ وَسَلَّمَ – ثُمَّ قُلْنَا : لَوْ جَلَسْنَا حَتّٰی نُصَلِّیَ مَعَہُ الْعِشَاءَ قَالَ : فَجَلَسْنَا ، فَخَرَجَ عَلَیْنَا ، فَقَالَ :

مَازِلْتُمْ ھَاھُنَا ؟ قُلْنَا : یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ! صَلَّیْنَا مَعَکَ الْمَغْرِبَ ثُمَّ قُلْنَا : نَجْلِسُ حَتّٰی نُصَلِّیَ مَعَکَ الْعِشَاءَ قَالَ:

اَحْسَنْتُمْ : اَوْ اَصَبْتُمْ ، قَالَ : فَرَفَعَ رَأْسَہُ اِلَی السَّمَاءِ وَکَانَ کَثِیْرًا مِمَّا یَرْفَعُ رَأْسَہُ اِلَی السَّمَاءِ فَقَالَ:

اَلنُّجُوْمُ اَمَنَۃٌ لِلسَّمَاءِ فَاِذَا ذَھَبَتِ النُّجُوْمُ اَتَی السَّمَاءَ مَا تُوْعَدُ ، وَاَنَا اَمَنَۃٌ لِاَصْحَابِیْ فَاِذَا ذَھَبْتُ اَتَی اَصْحَابِیْ مَا یُوْعَدُوْنَ ، وَاَصْحَابِیْ اَمَنَۃٌ لِاُمَّتِیْ فَاِذَا ذَھَبَ اَصْحَابِیْ اَتَی اُمَّتِیْ مَا یُوْعَدُوْنَ.

ترجمة الحديث:

سیدنا ابو بُردہ اپنے والد گرامی -رضی اللہ عنہ- سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا:

ہم نے حضور سیدنا رسول اللہ -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کی معیت میں -آپ کے ساتھ- نماز مغرب ادا کی، پھر ہم نے کہا: ہو سکے تو ہم بیٹھ جائیں حتی کہ آپ کے ساتھ نماز عشاء ادا کریں۔ آپ نے فرمایا:

پھر ہم بیٹھ گئے تو حضور -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- ہمارے پاس تشریف لائے ارشاد فرمایا:

تم ابھی تک یہیں ہو؟ ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ -صلی اللہ علیک وسلم-! ہم نے آپ کے ساتھ نماز مغرب ادا کی پھر ہم نے کہا: -یہیں- بیٹھ جاتے ہیں حتی کہ آپکے ساتھ نماز عشاء ادا کرلیں حضور -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

تم نے اچھا کیا یا فرمایا: تم نے خیر و بھلائی کو پالیا تو آپ نے اپنا سر مبارک آسمان کی طرف اٹھایا اور آپ اکثر اپنا سر مبارک آسمان کی طرف اٹھایا کرتے تھے پھر آپ نے فرمایا:

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۵۳۱)	جلد ۴	صفحہ ۱۹۶۱
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۶۴۶۶)	جلد ۴	صفحہ ۱۵۷
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۹۴۵۸)	جلد ۱۴	صفحہ ۵۱۴
قال حمزة احمد الزين	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۹۵۶۶)	جلد ۳۲	صفحہ ۳۳۵
قال شعیب الارؤوط	اسنادہ صحیح، رجالہ ثقات رجال الشیخین غیر علی بن عبد اللہ -وھو ابن المدینی- فمن رجال البخاری، ومجمع بن یحیی بن زید -ویقال: یزید- بن جاریۃ، فمن رجال مسلم		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۷۲۴۹)	جلد ۱۶	صفحہ ۲۳۴
قال شعیب الارؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الصحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۷۲۰۵)	جلد ۱۰	صفحہ ۳۰۱
قال الالبانی	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۶۸۰۰)	جلد ۲	صفحہ ۱۱۵۰
قال الالبانی	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۵۹۵۴)	جلد ۵	صفحہ ۳۸۷

تارے آسمان کیلئے باعث امن ہیں، جب تارے چلے جائیں گے-بکھر جائیں گے-تو آسمان پر وہ آئے گا جس کا وعدہ کیا گیا ہے-آسمان تباہ و برباد ہو جائے گا-اور میں اپنے صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم-کیلئے باعث امن ہوں جب میں چلا جاونگا تو میرے صحابہ پر وہ-مصائب-آئیں گے جن کا ان سے وعدہ کیا گیا ہے اور میرے صحابہ-رضی اللہ عنہم-میری امت کیلئے باعث امن ہیں۔ جب میرے صحابہ-رضی اللہ عنہم- چلے جائیں گے تو میری امت پر وہ-مصائب-آئیں گے جن کا ان سے وعدہ کیا گیا ہے۔

-☆-

خیر التابعین حضرت اویس قرنی رحمہ اللہ رحمۃ واسعۃ جس کیلئے مغفرت کی دعا فرمائیں گے اس کے گناہ معاف

عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

اِنَّ خَيْرَ التَّابِعِيْنَ رَجُلٌ يُقَالُ لَهٗ : اُوَيْسٌ ، وَلَهٗ وَالِدَةٌ هُوَ بِهَا بَرٌّ ، لَوْ اَقْسَمَ عَلَی اللّٰهِ لَاَبَرَّهٗ ، وَكَانَ بِهٖ بَيَاضٌ ، فَمُرُوْهُ فَلْيَسْتَغْفِرْ لَكُمْ .

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۵۴۲)		جلد۴	صفحہ۱۹۶۸
صحیح الجامع الصغیر والزیادۃ	رقم الحدیث (۲۰۶۴)		جلد۱	صفحہ۴۱۴
قال الالبانی	ھذا حدیث صحیح			
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۶۶)		جلد۱	صفحہ۲۷۹
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح			
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۵۷۲۰)		جلد۶	صفحہ۲۰۹۴
قال الذھبی	علی شرط مسلم طویلا	بالفاظ مختلفۃ		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۶۲۱۹)		جلد۵	صفحہ۴۹۵

ترجمة الحديث:

سیدنا عمر بن الخطاب-رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

بیشک تابعین میں سے بہتر وہ آدمی جسے اویس کہا جاتا ہے اس کی ماں ہے جس کا وہ بڑا فرمانبردار ہے اور اگر وہ اللہ کے نام پر قسم کھالے تو اللہ اس کی قسم کو پورا کر دیتا ہے۔ اس کے جسم پر تھوڑی سی برص کی سفیدی ہے اسے میرا حکم پہنچاؤ کہ تمہارے لئے استغفار کرے۔

-☆-

حضور سیدنا نبی کریم -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے آگاہ فرمایا کہ میرے بعد کچھ لوگ اسلام سے برگشتہ ہو جائیں گے

عَنِ ابْنِ عُمَرَ - رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا - أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِیَّ - صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ - يَقُولُ :

لَا تَرْجِعُوا بَعْدِی كُفَّارًا ، يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ .

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۴۴۰۳)	جلد ۳	صفحہ ۱۳۲۸
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۱۶۶)	جلد ۴	صفحہ ۱۹۴۲
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۷۰۷۷)	جلد ۴	صفحہ ۲۲۱۴
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۶۶)	جلد ۱	صفحہ ۹۵
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۴۱۳۶)	جلد ۳	صفحہ ۱۰۸
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۴۱۳۷)	جلد ۳	صفحہ ۱۰۸
قال الالبانی	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۹۴۳)	جلد ۴	صفحہ ۳۶۴
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
صحیح سنن ابو داؤد	رقم الحدیث (۴۶۸۶)	جلد ۳	صفحہ ۱۴۲
قال الالبانی:	صحیح		

ترجمة الحديث:

سیدنا عبداللہ ابن عمر-رضی اللہ عنہما- سے روایت ہے کہ انہوں نے سنا حضور سیدنا نبی کریم -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- ارشاد فرمار ہے تھے:

میرے بعد دوبارہ کافر نہ بن جانا کہ ایک دوسرے کے گلے کاٹنے لگو-ایک دوسرے کو قتل کرنے لگو-۔

-☆-

حضور سیدنا نبی کریم -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے وصال مبارک کے بعد کچھ قبائل مرتد ہوگئے تھے جن سے سیدنا ابوبکر صدیق-رضی اللہ عنہ- نے جہاد فرما کران کا قلع قمع کردیا تھا۔

دو بڑے گروہوں کی جنگ ہوگی دونوں کا دعویٰ ایک ہوگا

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى تَقْتَتِلَ فِئَتَانِ عَظِيْمَتَانِ ، تَكُوْنُ بَيْنَهُمَا مَقْتَلَةٌ عَظِيْمَةٌ ، وَدَعْوَاهُمَا وَاحِدَةٌ .

صحیح البخاری	رقم الحدیث(۳۶۰۸)	جلد۳	صفحہ۱۱۱۳	مختصرا
صحیح البخاری	رقم الحدیث(۳۶۰۹)	جلد۳	صفحہ۱۱۱۳	طویلا
صحیح البخاری	رقم الحدیث(۶۹۳۵)	جلد۴	صفحہ۲۱۶۵	
صحیح البخاری	رقم الحدیث(۷۱۲۱)	جلد۴	صفحہ۲۲۲۵	طویلا
صحیح مسلم	رقم الحدیث(۷۲۵۶)	جلد۴	صفحہ۳۴۵	
صحیح مسلم	رقم الحدیث(۲۸۸۸/۱۵۷)	جلد۴	صفحہ۶۴۲	
صحیح مسلم	رقم الحدیث(۱۵۷)	جلد۴	صفحہ۲۲۱۵	
کنز العمال	رقم الحدیث(۳۸۳۷۳)	جلد۲	صفحہ۱۴۶۰	
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث(۶۷۳۴)	جلد۱۵	صفحہ۱۲۸	
قال شعیب الارؤوط	اسنادہ صحیح علی شرطھما			
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث(۶۶۹۹)	جلد۹	صفحہ۴۰۱	
قال الالبانی:	صحیح			

ترجمة الحديث:

سیدنا ابو ہریرہ-رضی اللہ عنہ-سے روایت ہے کہ حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

قیامت قائم نہ ہوگی یہاں تک کہ دو بڑے گروہ جنگ کریں۔ان کے درمیان عظیم جنگ ہوگی اور دونوں کا دعوی ایک ہی ہوگا۔

-☆-

صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۷۴۱۷)	جلد۲	صفحہ۱۲۳۶
قال الالبانی:	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۱۲۱)	جلد۸	صفحہ۲۰۳
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۰۸۰۸)	جلد۹	صفحہ۵۸۷
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۵۳۳۷)	جلد۵	صفحہ۱۰۱
قال الالبانی:	ھذا حدیث متفق علیہ		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۱۳۶)	جلد۱۳	صفحہ۴۸۵
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۰۸۶۴)	جلد۱۶	صفحہ۵۰۲
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
شرح السنۃ للبغوی	رقم الحدیث (۴۱۳۹)	جلد۷	صفحہ۴۲۷
قال المحقق:	ھذا حدیث متفق علی صحتہ		

خوارج کو تہہ تیغ کرنے والوں کیلئے بڑا اجر و ثواب ہے

عَنْ عَلِیِّ بْنِ أَبِیْ طَالِبٍ -رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ- قَالَ وَذَكَرَ الْخَوَارِجَ فَقَالَ : فِیْهِمْ رَجُلٌ مُخْدَجُ الْیَدِ - أَوْ مُوْدَنُ الْیَدِ ، أَوْ مَثْدُوْنُ الْیَدِ - وَلَوْلَا أَنْ تَبْطَرُوْا لَحَدَّثْتُكُمْ بِمَا وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِیْنَ یَقْتُلُوْنَهُمْ عَلَى لِسَانِ مُحَمَّدٍ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ - قُلْتُ : أَنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْ مُحَمَّدٍ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ - ؟ قَالَ : إِیْ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ . ثَلَاثَ مَرَّاتٍ .

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۰۶۶)	جلد ۲	صفحہ ۲۱۱
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۴۷۶۳)	جلد ۳	صفحہ ۱۶۸
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۶۲۶)	جلد ۲	صفحہ ۶۰
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۷۳۵)	جلد ۲	صفحہ ۱۳۷
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۹۰۴)	جلد ۲	صفحہ ۲۳۶
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۹۸۲)	جلد ۲	صفحہ ۲۸۱
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		

ترجمة الحديث:

سیدنا علی بن ابی طالب-رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ انہوں نے خوارج کا ذکر کرتے ہوئے ارشاد فرمایا:

ان میں ایک آدمی ہے جسکا ہاتھ ادھورا ہے-یاہاتھ ناقص ہے، یاہاتھ چھوٹا ہے-اگر یہ خطرہ نہ ہوتا کہ تم فخر کرنے لگو گے تو میں تمہیں بتا دیتا کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد مصطفیٰ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-کی زبان مبارک سے انہیں قتل کرنے والوں کیلئے کیا کچھ-اجروثواب- کا وعدہ فرمایا ہے۔
حضرت عبیدہ رحمۃ اللہ علیہ نے عرض کی:

کیا آپ نے یہ باتیں حضرت محمد مصطفیٰ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- سے خود سنی ہیں تو آپ -سیدنا علی رضی اللہ عنہ- نے فرمایا:

ہاں! کعبہ کے رب کی قسم! ایسا آپ نے تین مرتبہ فرمایا۔

-☆-

مسندالامام احمد	رقم الحدیث(۹۸۳)	جلد۲	صفحہ۲۸۱
قال شعیب الارنؤوط	صحیح لغیرہ ھذا اسناد حسن		
مسندالامام احمد	رقم الحدیث(۹۸۸)	جلد۲	صفحہ۲۸۳
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
مسندالامام احمد	رقم الحدیث(۱۲۲۴)	جلد۲	صفحہ۳۹۳
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
مسندالامام احمد	رقم الحدیث(۱۳۴۲)	جلد۲	صفحہ۴۴۶
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث(۶۹۳۸)	جلد۱۵	صفحہ۳۸۶
قال شعیب الارنووط	اسنادہ صحیح، رجالہ ثقات رجال الشیخین غیر سلم بن جنادۃ، فقد روی لہ الترمذی، وابن ماجۃ، وھو ثقۃ		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث(۶۸۹۹)	جلد۱۰	صفحہ۷۵
قال الالبانی	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث(۱۶۷)	جلد۱	صفحہ۱۱۵
قال شعیب الارنووط	اسنادہ صحیح		

قیامت تک اس امت کی ایک جماعت حق پر رہے گی، اللہ تعالیٰ کی طرف سے مدد یافتہ رہے گی اور جو انہیں ذلیل ورسوا کرنا چاہے وہ انہیں ضرر نہ پہنچا سکے گا

عَنْ قُرَّةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ :
اِذَا فَسَدَ اَهْلُ الشَّامِ ؛ فَلَا خَيْرَ فِيْكُمْ ، لَا تَـزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ اُمَّتِیْ مَنْصُوْرِيْنَ ، لَا يَضُرُّهُمْ مَنْ خَذَلَهُمْ ، حَتّٰى تَقُوْمَ السَّاعَةُ .

صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۱۹۲)	جلد۲	صفحہ۴۷۱
قال الالبانی:	صحیح		
الجامع الکبیر للترمذی	رقم الحدیث (۲۱۹۲)	جلد۴	صفحہ۶۰
قال الدکتور بشار عواد معروف	ھذا حدیث حسن صحیح		
الجامع الکبیر للترمذی	رقم الحدیث (۲۳۳۷)	جلد۴	صفحہ۲۶۳
قال شعیب الارنؤوط	ھذا حدیث حسن صحیح		
سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ	رقم الحدیث (۲۷۰)	جلد۱	صفحہ۵۳۹
قال الالبانی	ھذا الاسناد رجالہ کلھم ثقات من رجال الصحیح	مختصرا	
سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ	رقم الحدیث (۴۰۳)	جلد۱	صفحہ۷۶۰
قال الالبانی	وھو علی شرط الشیخین مختصرا		

ترجمة الحديث:

سیدنا قُرّہ -رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور سیدنا رسول اللہ -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

جب اھل شام میں فساد آجائے گا تو تم میں کوئی بھلائی نہیں رہے گی۔ میری امت کا ایک گروہ -ایک جماعت- کو ہمیشہ -اللہ تعالیٰ کی- مدد واعانت حاصل رہے گی۔ جو انہیں رسوا و ذلیل کرنا چاہے گا وہ انہیں کوئی ضرر نہ دے گا -انہیں رسوا نہ کر سکے گا- حتی کہ قیامت قائم ہو جائے۔

-☆-

مسند الامام احمد رقم الحدیث (١٥٥٩٦) جلد٢٤ صفحہ٣٦٢
قال شعیب الارنؤوط اسنادہ صحیح مختصرا
سنن ابن ماجہ رقم الحدیث (٦) جلد١ صفحہ٢٨
قال محمود محمد محمود الحدیث: صحیح مختصرا
مسند الامام احمد رقم الحدیث (١٥٥٩٧) جلد٢٤ صفحہ٣٦٢
قال شعیب الارنؤوط اسنادہ صحیح مختصرا
مسند الامام احمد رقم الحدیث (٢٠٣٦١) جلد٣٣ صفحہ٤٧٢
قال شعیب الارنؤوط اسنادہ صحیح مختصرا
مسند الامام احمد رقم الحدیث (٢٠٣٦٧) جلد٣٣ صفحہ٤٧٤
قال شعیب الارنؤوط اسنادہ صحیح مختصرا
صحیح ابن حبان رقم الحدیث (٦١) جلد١ صفحہ٢٦١
قال شعیب الارنؤوط اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین مختصرا
صحیح ابن حبان رقم الحدیث (٦١) جلد١ صفحہ١٨٩
قال الالبانی: صحیح مختصرا
صحیح الجامع الصغیر رقم الحدیث (٧٠٢) جلد١ صفحہ١٨١
قال الالبانی: صحیح مختصرا
مشکاۃ المصابیح رقم الحدیث (٦٢٤٧) جلد٥ صفحہ٥٠٤
قال الالبانی: اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین مختصرا
صحیح الجامع الصغیر رقم الحدیث (٧٢٩٢) جلد٢ صفحہ١٢١٩
قال الالبانی صحیح مختصرا

حضور سیدنا نبی کریم -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کا ارشاد گرامی میرے بعد ایسے بھی آئیں گے جو میری ہدایت کی پیروی نہیں کریں گے اور نہ میری سنت کی اقتداء کریں گے

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – اَنَّ النَّبِیَّ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – قَالَ لِکَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – :

أَعَاذَکَ اللّٰهُ مِنْ إِمَارَةِ السُّفَهَاءِ . قَالَ : وَمَا اِمَارَةُ السُّفَهَاءِ ؟ قَالَ :

أُمَرَاءُ یَکُوْنُوْنَ بَعْدِی لَا یَقْتَدُوْنَ بِهَدْیِی وَ لَا یَسْتَنُّوْنَ بِسُنَّتِیْ ، فَمَنْ صَدَّقَهُمْ بِکَذِبِهِمْ ، وَاَعَانَهُمْ عَلٰی ظُلْمِهِمْ ، فَاُولٰٓئِکَ لَیْسُوْا مِنِّی ، وَلَسْتُ مِنْهُ ، وَ لَا یَرِدُوْا عَلَیَّ حَوْضِیْ ، وَمَنْ لَمْ یُصَدِّقْهُمْ بِکَذِبِهِمْ ، وَلَمْ یُعِنْهُمْ عَلٰی ظُلْمِهِم ، فَاُولٰٓئِکَ مِنِّی وَاَنَا مِنْهُ وَسَیَرِدُوا عَلَیَّ حَوْضِیْ .

یَا کَعْبَ بْنَ عُجْرَةَ ! الصَّوْمُ جُنَّةٌ ، وَالصَّدَقَةُ تُطْفِئُ الْخَطِیْئَةَ ، وَ الصَّلَاةُ قُرْبَانٌ – اَوْ قَالَ : بُرْهَانٌ – یَا کَعْبَ بْنَ عُجْرَةَ ! اِنَّهٗ لَا یَدْخُلُ الْجَنَّةَ لَحْمٌ نَبَتَ مِنْ سُحْتٍ

النَّـارُ اَوْلَـى بِهِ . يَا كَعْبَ بْنَ عُجْرَةَ ! النَّاسُ غَادِيَانِ ، فَمُبْتَاعٌ نَفْسَهُ ، فَمُعْتِقُهَا ، وَبَائِعٌ نَفْسَهُ فَمُوْبِقُهَا .

ترجمة الحديث:

سیدنا جابر بن عبداللہ-رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور سیدنا نبی کریم-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے سیدنا کعب بن عجرہ-رضی اللہ عنہ- سے ارشاد فرمایا:

اللہ تعالیٰ تمہیں سفہاء-سفیہ و بے وقوف لوگوں- کی امارت وحکومت سے اپنی پناہ وحفاظت میں رکھے۔انہوں نے عرض کی: امارۃ السفہاء-سفیہ لوگوں کی حکومت-کیا ہے؟ آپ نے ارشاد فرمایا:

میرے بعد ایسے حکام ہوں گے جو میری ھدایت کی پیروی نہیں کریں گے اور میری سنت پر نہیں چلیں گے۔پس جس نے ان کے جھوٹ کی تصدیق کی،ان کے ظلم پر ان کی مدد واعانت کی تو وہ مجھ سے نہیں ہے اور نہ میں ان سے ہوں اور نہ وہ میرے حوض پر وارد ہوں گے اور جس نے ایسے امراء کے جھوٹ کی نہ تصدیق کی اور نہ ان کے ظلم پر ان کی مدد کی وہ مجھ سے ہے اور میں ان سے ہوں اور عنقریب وہ میرے حوض پر وارد ہوں گے۔

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۵۲۲۱)	جلد۱۲	صفحہ۱۱۸
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		
مجمع الزوائد	رقم الحدیث (۹۲۶۳)	جلد۵	صفحہ۴۴۵
قال المحقق:	رواہ کلھما رجال الصحیح		
مسند ابی یعلیٰ الموصلی	رقم الحدیث (۱۹۹۹)	جلد۳	صفحہ۴۷۶
قال المحقق:	اسنادہ قوی		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۲۶۸،۶۹)	جلد۱	صفحہ۶۶۲
قال المنذری:	رواہ أبو یعلیٰ باسنادہ صحیح		
وقال المحقق:	صحیح		
شرح مشکل الاثار	رقم الحدیث (۱۳۴۵)	جلد۳	صفحہ۳۷۵
قال المحقق:	اسنادہ صحیح علیٰ شرط مسلم		

اے کعب بن عجرہ! روزہ-جہنم سے-ڈھال ہے، صدقہ گناہ مٹا دیتا ہے، نماز قربِ الٰہی ہے یا نماز برھان ہے۔

اے کعب بن عجرہ! جنت میں ایسا گوشت-انسان-داخل نہ ہوگا جو حرام سے پرورش پایا ایسے کیلئے جہنم زیادہ حقدار ہے۔

اے کعب بن عجرہ! لوگ صبح کرتے ہیں ان میں سے اپنے نفس کا سودا کرتے ہیں تو اسے جہنم سے آزاد کروالیتے ہیں یا اپنے نفس کو بیچ دیتے ہیں تو اسے ھلاک و برباد کردیتے ہیں۔

-☆-

مسند الامام احمد	رقم الحدیث(۱۴۴۴۱)	جلد۲۲	صفحہ۳۳۲
قال شعیب الارنووط:	اسنادہ قوی علیٰ شرط مسلم، رجالہ ثقات		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث(۱۵۲۸۴)	جلد۲۳	صفحہ۴۲۵
قال شعیب الارنووط:	اسنادہ قوی علیٰ شرط مسلم، رجالہ ثقات		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث(۴۵۱۴)	جلد۱۰	صفحہ۳۷۲
قال شعیب الارنووط:	اسنادہ صحیح علیٰ شرط مسلم		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث(۲۲۴۲)	جلد۲	صفحہ۵۴۰
قال الالبانی	صحیح لغیرہ		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث(۱۷۲۳)	جلد۵	صفحہ۹
قال شعیب الارنووط:	اسنادہ صحیح علیٰ شرط مسلم		
المصنف لعبد الرزاق	رقم الحدیث(۲۰۸۱۹)	جلد۱۱	صفحہ۳۴۵
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث(۱۷۲۰)	جلد۳	صفحہ۲۵۷
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث(۴۴۹۷)	جلد۶	صفحہ۴۸۳
قال الالبانی	صحیح		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث(۶۰۸۴)	جلد۴	صفحہ۶۰۶
مسند الامام احمد	رقم الحدیث(۱۴۳۷۸)	جلد۱۱	صفحہ۴۴۹
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		

جب حکام نمازیں وقت سے موخر کردیں یا انہیں ضائع کردیں تو نماز اپنے وقت پر ادا کیجئے اگر ان کے ساتھ بھی نماز مل جائے تو وہ نافلہ ہوگی

عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ لِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

كَیْفَ اَنْتَ اِذَا كَانَتْ عَلَیْكَ اُمَرَاءُ یُؤَخِّرُوْنَ الصَّلَاةَ عَنْ وَقْتِهَا اَوْیُمِیْتُوْنَ الصَّلَاةَ عَنْ وَقْتِهَا ؟ قَالَ : قُلْتُ : فَمَا تَاْمُرُنِیْ ؟ قَالَ :

صَلِّ الصَّلَاةَ لِوَقْتِهَا ، فَاِنْ اَدْرَكْتَهَا مَعَهُمْ فَصَلِّ فَاِنَّهَا لَكَ نَافِلَةٌ .

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۶۴۸)	جلد۱	صفحہ۵۵۳
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۱۷۶)	جلد۱	صفحہ۱۱۶
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۴۳۱)	جلد۱	صفحہ۱۲۷
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۱۴۹۰)	جلد۳۵	صفحہ۳۸۷
قال شعیب الارؤوط	حدیث صحیح، وھذا اسناد حسن، صالح بن رستم -وھو ابو عامر الخزاز- وان روی لہ مسلم-		

صدوق حسن الحدیث، وقد تولع، وباقی رجال الاسناد ثقات رجال الشیخین غیر عبداللہ بن الصامت، فمن رجال مسلم

ترجمة الحدیث:

سیدنا ابوذر غفاری-رضی اللہ عنہ-نے روایت فرمایا کہ:

حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے مجھ سے ارشاد فرمایا:

تمہارا کیا حال ہوگا جب تم پر ایسے حکمران ہوں گے جو نماز کو اپنے وقت سے مؤخر کر دیں گے یا نماز کو اپنے وقت سے ضائع کر دیں گے۔ انہوں نے بیان کیا میں نے عرض کی: آپ مجھے کیا حکم ارشاد فرماتے ہیں؟ ارشاد فرمایا:

نماز کو اپنے وقت پر ادا کرو اگر ان کے ساتھ بھی پالو تو پھر پڑھ لینا کہ وہ تمہارے لئے نفل ہوں گے۔

-☆-

صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۸۵۸)	جلد ا	صفحہ ۲۸۵	
قال الالبانی	صحیح			
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۱۲۵۶)	جلد ۲	صفحہ ۱۰۷	
قال محمود محمد محمود	الحدیث: صحیح بالفاظ مختلفۃ			
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۱۳۲۴)	جلد ۳۵	صفحہ ۲۵۱	
قال شعیب الارؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم رجالہ ثقات رجال الشیخین غیر عبد اللہ بن الصامت، فمن رجال مسلم			بالفاظ مختلفۃ
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۱۴۱۷)	جلد ۳۵	صفحہ ۳۳۰	
قال شعیب الارؤوط	حدیث صحیح، وھذا اسناد حسن رجالہ ثقات رجال الصحیح غیر مبارک بن فضالۃ، فقد روی لہ البخاری تعلیقا واصحاب السنن غیر النسائی، وھو صدوق حسن الحدیث، وقد صح بسماعۃ من ابی نعامۃ-وھو السعدی-فی الحدیث التالی، وقد توبع بالفاظ مختلفۃ			

حضور سیدنا رسول اللہ۔صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔نے سیدنا ابوذر غفاری۔رضی اللہ عنہ۔سے ارشاد فرمایا: میرے بعد ایسے حکام آئیں گے جو نمازوں کو ضائع کردیں گے تو تم نماز کو اپنے وقت پر ادا کرنا اگر انہوں نے وقت پر ادا کی اور تم نے دوبارہ ساتھ پڑھ لی تو یہ تمہارے لئے اضافی نماز ہوگی ورنہ تم اپنی نماز کو ضائع ہونے سے بچالوگے

عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ لِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

يَا اَبَا ذَرٍّ اِنَّهٗ سَیَكُوْنُ بَعْدِی اُمَرَاءُ یُمِیْتُوْنَ الصَّلَاةَ ، فَصَلِّ لِوَقْتِهَا ، فَاِنْ صَلَّیْتَ لِوَقْتِهَا كَانَتْ لَکَ نَافِلَةً ، اِلَّا كُنْتَ قَدْ اَحْرَزْتَ صَلَاتَكَ .

صحیح مسلم رقم الحدیث(۲۳۹/۶۴۸) جلد ۱ صفحہ ۵۵۴
صحیح مسلم رقم الحدیث(۱۴۶۶) جلد ۲،۱ صفحہ ۱۸۸

ترجمة الحديث:

سیدنا ابوذر غفاری-رضی اللہ عنہ-نے فرمایا:

حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے مجھ سے ارشاد فرمایا:

اے ابوذر! میرے بعد ایسے حکمران ہوں گے جو نماز کو ضائع کر دیں گے پس نماز کو اپنے وقت پر ادا کرو پس اگر تو نے نماز وقت پر ادا کر لی-پھر ان کے ساتھ موقع مل گیا-تو یہ تیرے لئے نفل ہو جائے گی ورنہ تو نے اپنی نماز کو-ضائع ہونے سے-بچا لیا۔

-☆-

اسلامی فتوحات کا دائرہ وسیع ہوگا، نوجوان حصولِ علم کیلئے اور دین سمجھنے کیلئے تمہارے پاس آئیں گے جب وہ تمہارے پاس آئیں تو انہیں تعلیم دیجئے، نرمی سے پیش آیئے، ان کیلئے مجلس کشادہ کر دیجئے اور انہیں حدیث پاک سمجھایئے

عَنْ اَبِیْ هَارُوْنَ الْعَبْدِیِّ وَشَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ قَالَا :

كُنَّا اِذَا اَتَيْنَا اَبَا سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – يَقُوْلُ :

مَرْحَبًا بِوَصِيَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ –: سَتُفْتَحُ لَكُمُ الْاَرْضُ، وَيَاْتِيْكُمْ قَوْمٌ ، اَوْ قَالَ : غِلْمَانٌ حَدِيْثَةٌ اَسْنَانُهُمْ، يَطْلُبُوْنَ الْعِلْمَ ، وَيَتَفَقَّهُوْنَ فِي الدِّيْنِ ، وَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْكُمْ ، فَاِذَا جَاؤُوْكُمْ فَعَلِّمُوْهُمْ ، وَالْطِفُوْهُمْ وَوَسِّعُوْا لَهُمْ فِي الْمَجْلِسِ وَفَهِّمُوْهُمُ الْحَدِيْثَ.

فَكَانَ اَبُوْ سَعِيْدٍ يَقُوْلُ لَنَا : مَرْحَبًا بِوَصِيَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – ، اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – اَنْ نُوَسِّعَ لَكُمْ فِي الْمَجْلِسِ ، وَاَنْ نُفْهِمَكُمُ الْحَدِيْثَ.

ترجمہ:

ابوہارون العبدی اور شہر بن حوشب نے فرمایا:

جب ہم سیدنا ابوسعید خدری-رضی اللہ عنہ-کے پاس حاضر ہوتے تو آپ فرماتے:

مرحبا۔خوش آمدید حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-کی وصیت مبارکہ۔حضور سیدنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

عنقریب تمارے لئے زمین کی فتوحات کثیرہ ہوں گی تمہارے پاس ایسی قوم آئے گی یا فرمایا: ایسے جوان آئیں گے جو نوعمر ہوں گے، وہ علم حاصل کریں گے اور دین کی تفقہ حاصل کریں گے وہ تم سے علم سیکھیں گے۔پس جب وہ تمہارے پاس آجائیں تو انہیں علم سکھایئے، ان سے شفقت ومہربانی کا برتاؤ کیجئے اور ان کیلئے مجلس کشادہ کیجئے اور انہیں حدیث سمجھایئے۔

سیدنا ابوسعید ہمیں فرمایا کرتے تھے:

حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-کی وصیت مبارکہ مرحبا۔خوش آمدید۔حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ہمیں حکم دیا ہے کہ تمہارے لئے اپنی مجلس کشادہ کردیں اور تمہیں حدیث پاک سمجھائیں۔

-☆-

جامع بیان العلم وفضلہ رقم الحدیث (۱۹۹) جلد ۱ صفحہ ۵۷۸
قال المحقق حدیث حسن

جب کوئی جماعت علم حاصل کرنے کیلئے آئے تو اسے خوش آمدید کہئے

عَنْ أَبِی سَعِیدِ الْخُدْرِیِّ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ – عَنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ –صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – قَالَ :

سَیَأْتِیکُمْ أَقْوَامٌ یَطْلُبُوْنَ الْعِلْمَ ، فَإِذَا رَأَیْتُمُوْھُمْ فَقُوْلُوْا لَھُمْ : مَرْحَبًا مَرْحَبًا بِوَصِیَّۃِ رَسُوْلِ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – وَاقْنُوْھُمْ . قُلْتُ لِلْحکَمِ : مَا اقْنُوْھُمْ ؟ قَالَ : عَلِّمُوْھُمْ .

ترجمۃ الحدیث:

سیدنا ابوسعید خدری-رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

سلسلۃ الاحادیث الصحیحہ	رقم الحدیث (۲۸۰)	جلد۱	صفحہ۵۶۵
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۳۶۵۱)	جلد۱	صفحہ۶۸۱
قال الالبانی	حسن		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۲۹۸)	جلد۱	صفحہ۱۲۹
قال الحاکم	ھذا حدیث صحیح ثابت لاتفاق الشیخین مختصرا		

عنقریب تمہارے پاس لوگ علم حاصل کرنے کیلئے آئیں گے پس جب تم انہیں دیکھو تو ان سے کہنا: مرحبا مرحبا-خوش آمدید، خوش آمدید-جن کے حق میں حضور سید نا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم-نے وصیت فرمائی ہے اور انہیں وہ چیز دینا جو ذخیرہ کیے جانے کے قابل ہو یعنی انہیں علم سکھانا۔ جناب محمد بن حارث-امام ابن ماجہ کے استاد-فرماتے ہیں:

میں نے اپنے استاد محترم حکم بن عبدہ سے پوچھا: قابل ذخیرہ چیز دینے کا معنی-مطلب-کیا ہے تو انہوں نے فرمایا:

اس کا مطلب ہے انہیں علم سکھاؤ۔

-☆-

امتِ مصطفیٰ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-گمراہی پر جمع نہیں ہوگی اللہ تعالیٰ کا ہاتھ جماعت کے ساتھ ہے اور جو جماعت سے علیحدہ ہوگا جہنم میں جائے گا

عَنِ ابْنِ عُمَرَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

اِنَّ اللّٰهَ لَا یَجْمَعُ اُمَّتِیْ – اَوْ قَالَ : اُمَّةَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ – عَلٰی ضَلَالَةٍ ، وَیَدُ اللّٰهِ مَعَ الْجَمَاعَةِ ، وَمَنْ شَذَّ شُذَّ اِلَی النَّارِ .

ترجمة الحديث:

سیدنا عبداللہ ابن عمر-رضی اللہ عنہما-سے روایت ہے کہ حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ

صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۱۶۷)	جلد۲	صفحہ۴۵۸
قال الالبانی	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر وزیادتہ	رقم الحدیث (۱۸۴۸)	جلد۱	صفحہ۳۸۷
قال الالبانی	صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۶۷۶۱)	جلد۹	صفحہ۱۶۰

وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

یقیناً اللہ تعالیٰ میری امت- یا فرمایا: امت محمدیہ -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کو گمراہی پر جمع نہیں فرمائے گا۔ اور اللہ تعالیٰ کا ہاتھ جماعت پر ہے اور جو جماعت سے علیحدہ ہوا اسے آگ میں پھینکا گیا۔

-☆-

حجاز کی سرزمین سے آگ نکلے گی جو بُصری کے اونٹوں کی گردنیں روشن کردے گی

عَنْ أَبِیْ هُرَیْرَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰی تَخْرُجَ نَارٌ مِنْ اَرْضِ الْحِجَازِ تُضِیْءُ اَعْنَاقَ الْاِبِلِ بِبُصْرٰی .

ترجمة الحديث:

سیدنا ابوہریرہ–رضی اللہ عنہ–نے فرمایا:

حضور سیدنا رسول اللہ–صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم–نے ارشاد فرمایا:

قیامت قائم نہ ہوگی حتی کہ ارض حجاز–حجاز کی سرزمین–سے ایک آگ نکلے گی جو بُصرٰی کے اونٹوں کی گردنیں روشن کردے گی۔

صحیح البخاری رقم الحدیث (۷۱۱۸) جلد ۴ صفحہ ۲۲۲۵
صحیح مسلم رقم الحدیث (۴۲/۲۹۰۲) جلد ۴ صفحہ ۶۵۶

امتِ مسلمہ کا م تھوڑا اجروثواب زیادہ

عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بنِ عُمَرَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا – أَنَّه سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – يَقُوْلُ :

اِنَّمَا بَقَاؤُكُمْ فِيْمَا سَلَفَ قَبْلَكُمْ مِنَ الْاُمَمِ ، كَمَا بَيْنَ صَلَاةِ الْعَصْرِ اِلَى غُرُوْبِ الشَّمْسِ، اُوْتِیَ اَهْلُ التَّوْرَاةِ التَّوْرَاةَ ، فَعَمِلُوْا حَتّٰی اِذَا انْتَصَفَ النَّهَارُ عَجَزُوْا فَاُعْطُوْا قِيْرَاطًا قِيْرَاطًا ، ثُمَّ اُوْتِیَ اَهْلُ الْاِنْجِيْلِ الْاِنْجِيْلَ ، فَعَمِلُوا اِلَی صَلَاةِ الْعَصْرِ ثُمَّ عَجَزُوْا فَاُعْطُوْا قِيْرَاطًا قِيْرَاطًا ، ثُمَّ اُوْتِيْنَا الْقُرْآنَ ، فَعَمِلْنَا اِلَى غُرُوْبِ الشَّمْسِ ، فَاُعْطِيْنَا قِيْرَاطَيْنِ قِيْرَاطَيْنِ ، فَقَالَ اَهْلُ الْكِتَابَيْنِ : اَیْ رَبَّنَا ، اَعْطَيْتَ هٰؤُلَاءِ قِيْرَاطَيْنِ قِيْرَاطَيْنِ ، وَاَعْطَيْتَنَا قِيْرَاطًا قِيْرَاطًا ، وَنَحْنُ كُنَّا اَكْثَرَ عَمَلًا ؟ قَالَ : قَالَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ : هَلْ ظَلَمْتُكُمْ مِنْ اَجْرِكُمْ مِنْ شَیْءٍ ؟ قَالُوْا: لَا ، قَالَ : فَهُوَ فَضْلِیْ اُوْتِيْهِ مَنْ اَشَاءُ .

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۵۵۷)	جلد ا	صفحہ ۱۸۴
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۲۲۶۹)	جلد ۲	صفحہ ۲۶۸
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۷۴۶۷)	جلد ۴	صفحہ ۲۳۳۲
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۷۵۳۳)	جلد ۴	صفحہ ۲۳۵۵

ترجمة الحديث:

سیدنا عبداللہ بن عمر-رضی اللہ عنہما- سے روایت ہے کہ انہوں نے سنا حضور سیدنا رسول اللہ -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- ارشاد فرمار ہے تھے:

تمہارے اس دنیا میں باقی رہنے کی مدت جو امتیں تم سے پہلے گزر گئی ہیں کی نسبت اس طرح ہے جس طرح نماز عصر سے لیکر نماز مغرب کی درمیانی مدت۔ اہل تورات کو تورات دی گئی اور انہوں نے نصف دن عمل کیا اور تھک گئے اور ان کو ایک ایک قیراط مزدوری دی گئی۔ پھر اہل انجیل کو انجیل ملی اور انہوں نے نماز عصر تک کام کیا اور ان کو ایک ایک قیراط مزدوری ملی اور اس کے بعد ہمیں قرآن عطا کیا گیا اور ہم نے غروب آفتاب تک کام کیا تو ہمیں-بطور اجرت-دو دو قیراط دیئے گئے۔

تورات اور انجیل والوں نے کہا: اے ہمارے رب! تو نے ان کو-قرآن والوں کو-دو دو قیراط دیئے اور ہمیں ایک ایک قیراط دیا حالانکہ ہمارا کام بہت زیادہ تھا تو اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

کیا میں نے تمہیں اجرت و مزدوری دیتے کوئی ظلم کیا ہے؟ انہوں نے کہا: نہیں اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: یہ میرا فضل ہے جسے چاہتا ہوں عطا کرتا ہوں۔

-☆-

صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (٦٦٣٩)	جلد ١٥	صفحہ ١٠
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (٧٢٣١)	جلد ١٦	صفحہ ٢٠٤
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (٦٦٠٥)	جلد ٩	صفحہ ٣٣٨
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (٧١٧٧)	جلد ١٠	صفحہ ٢٨٣
قال الالبانی	صحیح		

عَنْ اَبِیْ مُوْسَی رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ آلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ: مَثَلُ الْمُسْلِمِیْنَ وَالْیَهُوْدِ وَالنَّصَارٰی ، کَمَثَلِ رَجُلٍ اسْتَأْجَرَ قَوْمًا ، یَعْمَلُوْنَ لَهٗ عَمَلاً یَوْمًا اِلَی اللَّیْلِ ، عَلٰی اَجْرٍ مَعْلُوْمٍ ، فَعَمِلُوْا لَهٗ اِلٰی نِصْفِ النَّهَارِ ، فَقَالُوْا: لَا حَاجَةَ لَنَا اِلٰی اَجْرِکَ الَّذِیْ شَرَطْتَ لَنَا ، وَمَا عَمِلْنَا بَاطِلٌ ، فَقَالَ لَهُمْ : لَا تَفْعَلُوْا ، اَکْمِلُوْا بَقِیَّةَ عَمَلِکُمْ ، وَخُذُوْا اَجْرَکُمْ کَامِلاً ، فَاَبَوْا وَتَرَکُوْا ، وَاسْتَأْجَرَ اَجِیْرَیْنِ بَعْدَهُمْ ، فَقَالَ لَهُمَا : اَکْمِلَا بَقِیَّةَ یَوْمِکُمَا هٰذَا ، وَلَکُمَا الَّذِیْ شَرَطْتُ لَهُمْ مِنَ الْاَجْرِ ، فَعَمِلُوْا ، حَتّٰی اِذَا کَانَ حِیْنُ صَلَاةِ الْعَصْرِ قَالَا : لَکَ مَا عَمِلْنَا بَاطِلٌ ، وَلَکَ الْاَجْرُ الَّذِیْ جَعَلْتَ لَنَا فِیْهِ ، فَقَالَ لَهُمَا : اَکْمِلَا بَقِیَّةَ عَمَلِکُمَا ، مَا بَقِیَ مِنَ النَّهَارِ شَیْءٌ یَسِیْرٌ ، فَاَبَیَا وَاسْتَأْجَرَ قَوْمًا اَنْ یَّعْمَلُوْا لَهٗ بَقِیَّةَ یَوْمِهِمْ فَعَمِلُوْا بَقِیَّةَ یَوْمِهِمْ حَتّٰی غَابَتِ الشَّمْسُ وَاسْتَکْمَلُوْا اَجْرَ الْفَرِیْقَیْنِ کِلَیْهِمَا ، فَذٰلِکَ مَثَلُهُمْ وَمَثَلُ مَا قَبِلُوْا مِنْ هٰذَا النُّوْرِ .

ترجمة الحديث:

سیدنا ابوموسی اشعری-رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور سیدنا نبی کریم-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

مسلمانوں، یہودیوں اور عیسائیوں کی مثال اس آدمی کی طرح ہے جس نے لوگوں کی ایک جماعت کو اجرت والے کام پر لگا دیا۔ وہ لوگ دن سے لے کر رات تک ایک متعین اجرت پر اس آدمی

صحیح البخاری	رقم الحدیث(۵۵۸)	جلد۱	صفحہ۱۸۵
صحیح البخاری	رقم الحدیث(۲۲۷۱)	جلد۲	صفحہ۲۶۸
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث(۵۸۵۲)	جلد۲	صفحہ۱۰۱۸
قال الالبانی	صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث(۶۷۴۱)	جلد۹	صفحہ۱۴۲
قال المحقق	صحیح		

کیلئے کام کریں گے۔ مگر انہوں نے آدھا دن کام کیا اور اس آدمی سے کہنے لگے:

جس کام کی شرط معین پر تم نے ہمیں اجرت دینی تھی ہمیں اس کی کوئی ضرورت نہیں اور جو کام ہم کر چکے وہ باطل ہوا۔ اس آدمی نے کہا:

ایسے نہ کرو بلکہ اپنے باقی کام کو مکمل کر لو اور اپنی مزدوری مکمل حاصل کرو۔ مگر انہوں نے انکار کر دیا اور آدھا کام چھوڑ کر چلے گئے۔ پھر اس آدمی نے ان کے بعد دو مزدور اور اجرت پر لئے اور ان دونوں سے کہا:

تم دونوں دن کا باقی حصہ اسی کام کو مکمل کرو اور تمہارے لئے وہی اجرت ہے جو میں نے پہلے والوں کیلئے مقرر کی ہوئی تھی۔ پھر ان دونوں نے کام کرنا شروع کیا یہاں تک کہ جب نماز عصر کا وقت ہو گیا تو وہ دونوں کہنے لگے:

جو کام ہم نے کر دیا وہ باطل ہوا وہ اجرت تیری ہے جو تم نے ہمارے لئے مقرر کی تھی تو اس آدمی نے ان دونوں سے کہا: تم دونوں اپنا باقی کام مکمل کرو، دن تھوڑا سا تو باقی رہ گیا ہے مگر ان دونوں نے انکار کر دیا۔ تو اس آدمی نے ایک لوگوں کی جماعت کو بطور اجرت باقی کام کیلئے لگا دیا اور انہوں نے باقی دن کے حصہ میں کام کیا۔ یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا اور انہوں نے دونوں فریقین کے کام کو مکمل کیا اور اجرت حاصل کی۔ تو یہ ان کی مثال ہے اور ان لوگوں کی مثال ہے جنہوں نے اس نور کو قبول کیا۔

-☆-

اسلام اجنبی شروع ہوا اور آخر زمانہ میں اجنبی ہو جائے گا

عَنْ أَبِیْ هُرَيْرَةَ -رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ- قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ -صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ- :

بَدَأَ الْإِسْلَامُ غَرِيْبًا ، وَسَيَعُوْدُ كَمَا بَدَأَ غَرِيْبًا ، فَطُوْبٰی لِلْغُرَبَاءِ .

ترجمة الحديث:

سیدنا ابو ہریرہ -رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور سیدنا رسول اللہ -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

اسلام اجنبی شروع ہوا اور وہ جیسے شروع ہوا تھا ویسے ہی اجنبی ہو جائے گا۔ پس مبارک ہے -جنت ہے- اجنبیوں کیلئے -اسلام کے پیروکاروں کیلئے جنہیں دنیا پردیسی خیال کرے گی-۔

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۴۵/۲۳۲)	جلد ۱	صفحہ ۱۵۵
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۹۸۶)	جلد ۴	صفحہ ۳۹۰
قال محمد محمد محمود	الحدیث صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۹۸۶)	جلد ۵	صفحہ ۱۲۴
قال شعیب الارنووط	حدیث صحیح، وھذا اسناد حسن من اجل یزید بن کیسان، وھو متابع		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۹۰۵۴)	جلد ۱۵	صفحہ ۲۲
قال شعیب الارنووط	حدیث صحیح، وھذا اسناد حسن لاجل عبدالرحمٰن بن ابراھیم -وھو القاص المدنی نزیل کرمان-		

اللہ تعالیٰ ہر سو سال پر اس امت کیلئے اسے بھیجے گا جو اس کے دین کی تجدید کرے گا

عَنْ أَبِیْ هُرَيْرَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

اِنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ لِهٰذِهِ الْاُمَّةِ – عَلٰى رَأْسِ كُلِّ مِائَةِ سَنَةٍ – مَنْ يُّجَدِّدُ لَهَا دِيْنَهَا.

صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۴۲۹۱)	جلد۳	صفحہ۲۳
قال الالبانی	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۱۸۷۴)	جلد۱	صفحہ۳۸۲
قال الالبانی	صحیح		
سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ	رقم الحدیث (۵۹۹)	جلد۲	صفحہ۱۴۸
قال الالبانی	قلت: وسکت علیہ الحاکم والذھبی، واما المناوی فنقل عنہ انہ صححہ، فلعلہ سقط ذالک من النسخۃ المطبوعۃ من المستدرک والسند صحیح؛ رجالہ ثقات رجال مسلم		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۸۵۹۲)	جلد۸	صفحہ۳۰۶۲
قال الحاکم	سکت عنہ الذھبی		

ترجمة الحديث:

سیدنا ابو ہریرہ- رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور سیدنا رسول اللہ- صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

بے شک اللہ تعالیٰ اس امت کیلئے ہر سو سال کے سر پر اسے بھیجے گا جو اس- امت- کیلئے اس کے دین کی تجدید کرے گا۔

-☆-

حضور سیدنا نبی کریم - صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کا فرمان مبارک کہ حاکم وقت اگر ایک ہاتھ پاؤں کٹا بھی ہو تو اس کی اطاعت کرنا اور نماز اپنے وقت پر ادا کرنا

عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ :

اِنَّ خَلِیْلِی اَوْصَانِی اَنْ اَسْمَعَ وَاُطِیْعَ وَاِنْ کَانَ عَبْدًا مُجَدَّعَ الْاَطْرَافِ ، وَاَنْ اُصَلِّیَ الصَّلَاةَ لِوَقْتِهَا :

فَاِنْ اَدْرَکْتَ الْقَوْمَ وَقَدْ صَلَّوْا کُنْتَ قَدْ اَحْرَزْتَ صَلَاتَکَ ، وَاِلَّا کَانَتْ لَکَ نَافِلَةً .

ترجمة الحديث:

سیدنا ابوذر غفاری - رضی اللہ عنہ - نے فرمایا:

بے شک میرے خلیل حضور سیدنا رسول اللہ - صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - نے مجھے وصیت فرمائی

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۴۰/۶۴۸)	جلد ۱	صفحہ ۵۵۴
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۴۶۷)	جلد ۲،۱	صفحہ ۱۸۹

کہ میں حاکمِ وقت کی بات سنوں اور اسکی اطاعت کروں اگر چہ وہ ایک ہاتھ پیر کٹا غلام ہو اور یہ کہ میں نماز وقت پر ادا کروں پس اگر تو نے قوم کو پایا کہ وہ نماز پڑھ چکے ہیں تو تو نے - پہلے ہی - اپنی نماز کو محفوظ کر لیا ورنہ تیرے لئے یہ نماز نافلہ ہو جائے گی۔

-☆-

اگر ایسی قوم مسلط ہو جو نماز کو اس کے وقت سے موخر کر دے تو نماز اپنے وقت پر ادا کر لیجئے اگر وہ وقت پر ادا کریں تو ان کے ساتھ بھی پڑھ لیجئے کیونکہ یہ نیکی کی زیادتی ہے

عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ لِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

كَیْفَ اَنْتُمْ ؟ اَوْ قَالَ : كَیْفَ اَنْتَ اِذَا بَقِیْتَ فِیْ قَوْمٍ یُؤَخِّرُوْنَ الصَّلَاةَ عَنْ وَقْتِهَا فَصَلِّ الصَّلَاةَ لِوَقْتِهَا ، ثُمَّ اِنْ اُقِیْمَتِ الصَّلَاةُ فَصَلِّ مَعَهُمْ فَاِنَّهَا زِیَادَةُ خَیْرٍ .

ترجمة الحديث:

سیدنا ابوذر-رضی اللہ عنہ-نے فرمایا:

حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے مجھ سے ارشاد فرمایا:

صحیح مسلم رقم الحدیث (۲۴۳/۶۴۸) جلد۱ صفحہ۵۵۵

صحیح مسلم رقم الحدیث (۱۴۷۰) جلد۱،۲ صفحہ۱۹۰

تمہارا کیا حال ہو گا جب تم ایسی قوم میں باقی رہو گے جو نماز کو اپنے وقت سے موخر کر دیں گے پس-ایسی صورت میں-نماز کو اپنے وقت پر ادا کرنا پھر اگر نماز قائم کر دی جائے تو ان کے ساتھ نماز ادا کر لینا کیونکہ وہ نیکی کی زیادتی ہے۔

-☆-

قیامت کے دن حضرت نوح علیہ السلام کہیں گے: میں نے اللہ کا پیغام پہنچایا تو آپ کی امت انکار کر دے گی تو اس وقت حضور سیدنا نبی کریم۔صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔اور آپ کی امت حضرت نوح علیہ السلام کے حق میں گواہی دیں گے

عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – :

یُدْعَیٰ نُوْحٌ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ ، فَیَقُوْلُ : لَبَّیْکَ وَسَعْدَیْکَ یَارَبِّ ، فَیَقُوْلُ : ھَلْ بَلَّغْتَ ؟ فَیَقُوْلُ : نَعَمْ ، فَیُقَالُ لِاُمَّتِہٖ : ھَلْ بَلَّغَکُمْ ؟ فَیَقُوْلُوْنَ: مَا اَتَانَا مِنْ نَذِیْرٍ ، فَیَقُوْلُ: مَنْ یَشْھَدُ لَکَ ؟ فَیَقُوْلُ : مُحَمَّدٌ وَاُمَّتُہٗ ، فَیَشْھَدُوْنَ اَنَّہٗ قَدْ بَلَّغَ : وَیَکُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَیْکُمْ شَھِیْدًا . فَذٰلِکَ قَوْلُہٗ جَلَّ ذِکْرُہٗ :

وَکَذٰلِکَ جَعَلْنٰکُمْ اُمَّۃً وَّسَطًا لِّتَکُوْنُوْا شُھَدَآءَ عَلَی النَّاسِ وَیَکُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَیْکُمْ شَھِیْدًا . (سورۃ البقرۃ:۱۴۳)

وَالْوَسَطُ الْعَدْلُ .

ترجمۃ الحدیث:

سیدنا ابوسعید خدری-رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

قیامت کے دن حضرت نوح-علیہ السلام-کو بلایا جائے گا تو وہ کہیں گے: لبیک وسعدیک -میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں اے میرے پروردگار-تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا:

کیا تو نے میرا پیغام پہنچا دیا تھا؟ تو آپ عرض کریں گے: ہاں۔ پھر ان کی امت سے کہا جائے گا کیا اس نوح نے میرا پیغام پہنچا دیا تھا؟ تو وہ کہیں گے: ہمارے پاس عذاب الٰہی سے خبردار کرنے والا کوئی نہیں آیا تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا:

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۳۳۹)	جلد۲	صفحہ۱۰۲۶
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۴۴۸۷)	جلد۳	صفحہ۱۳۵۶
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۷۳۴۹)	جلد۴	صفحہ۲۲۹۱
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۹۶۱)	جلد۳	صفحہ۱۸۶
قال الالبانی	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر وزیادتہ	رقم الحدیث (۸۰۳۴)	جلد۲	صفحہ۱۳۳۴
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۱۲۲۲)	جلد۱۰	صفحہ۱۰۶
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۱۲۸۳)	جلد۱۷	صفحہ۳۸۳
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۵۴۸۷)	جلد۵	صفحہ۱۷۰
جامع الاصول	رقم الحدیث (۴۷۸)	جلد۲	صفحہ۱۱
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۴۷۷)	جلد۱۴	صفحہ۳۹۷
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۴۴۳)	جلد۹	صفحہ۲۱۲
قال الالبانی	صحیح		

اے نوح! آپ کے حق میں کون گواہی دے گا تو آپ عرض کریں گے حضرت محمد-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- اور آپ کی امت، تو وہ-حضور-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- اور آپ کی امت- گواہی دیں گے کہ حضرت نوح علیہ السلام نے تیرا پیغام پہنچادیا۔

پس یہی ہے اللہ جلَّ ذِکرُہٗ کا ارشاد:

وَكَذَالِكَ جَعَلْنَكُمْ أُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُونُوا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُونَ الرَّسُولُ عَلَيْكُمْ شَهِيدًا. (سورۃ البقرہ:۱۴۳)

اور ایسے ہی ہم نے بنایا تمہیں عدل وانصاف کرنے والی امت تا کہ تم لوگوں پر گواہ بن جاؤ اور رسول اکرم-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- تم پر گواہ ہوں گے۔

وسط کا معنی عدل ہے۔

-☆-

اُمّتِ محمدیہ گواہ ہے دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی۔ دنیا میں اس کی گواہی اسلام کی صداقت پر ہے کیونکہ اسلامی تعلیمات کی وہ زندہ تصویر ہے۔ دنیا میں اس کا ہر قول، ہر فعل اس کی انفرادی اور اجتماعی خوشحالی، اس کی سیرت کی پختگی اور اس کے اخلاق کی بلندی ہر چیز اسلام کی صداقت پر گواہی دے رہی ہے اور قیامت کے روز جب اگلے پیغمبروں کی امتیں اللہ تعالیٰ کے حضور میں عرض کریں گی:

ہمیں کسی نے تیرا پیغام ہدایت نہیں پہنچایا تو اس وقت اُمتِ مصطفیٰ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- گواہی دے گی کہ یہ لوگ جھوٹ بول رہے ہیں۔ تیرے پیغمبروں نے تو تیرا پیغام حرف بحرف پہنچا دیا تھا اور جب ان پر اعتراض ہوگا کہ تم اس وقت موجود ہی نہ تھے تم گواہ کیسے بن گئے۔ تو یہ جواب دیں گے: اے اللہ! تیرے حبیب محمد مصطفیٰ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ہمیں بتایا کہ تیرے رسولوں نے تبلیغ کا حق ادا کر دیا اور نبی کریم-علیہ الصلوٰۃ والتسلیم- اپنی امت کی صداقت وعدالت کی گواہی دیں گے۔

حضور سیدنا نبی کریم-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے بطور راز
سیدہ فاطمۃ الزہراء-رضی اللہ عنہا-کو بتایا کہ میرے دنیا سے
جانے کا وقت قریب آ گیا ہے اور تو جنتی عورتوں کی سردار ہے

عَنْ عَائِشَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا – قَالَتْ :

اجْتَمَعْنَ نِسَاءُ النَّبِیِّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – فَلَمْ تُغَادِرْ مِنْهُنَّ امْرَأَةٌ، فَجَاءَتْ فَاطِمَةُ، كَأَنَّ مِشْيَتَهَا مِشْيَةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – فَقَالَ النَّبِیُّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – :

مَرْحَبًا بِابْنَتِیْ . ثُمَّ أَجْلَسَهَا عَنْ شِمَالِهِ، ثُمَّ إِنَّهُ أَسَرَّ إِلَيْهَا حَدِيْثًا، فَبَكَتْ فَاطِمَةُ، ثُمَّ إِنَّهُ سَارَّهَا، فَضَحِكَتْ أَيْضًا .فَقُلْتُ لَهَا : مَا يُبْكِيْكِ ؟ قَالَتْ : مَا كُنْتُ لِأُفْشِیَ سِرَّ رَسُوْلِ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – فَقُلْتُ : مَا رَأَيْتُ كَالْيَوْمِ فَرَحًا أَقْرَبَ مِنْ حُزْنٍ . فَقُلْتُ لَهَا حِيْنَ بَكَتْ : أَخَصَّكِ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – بِحَدِيْثٍ دُوْننا ثُمَّ تَبْكِيْنَ وَسَأَلْتُهَا عَمَّا قَالَ ؟ فَقَالَتْ : مَا كُنْتُ

لِأُفْشِيَ سِرَّ رَسُوْلِ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – حَتّٰى إِذَا قُبِضَ، سَأَلْتُهَا عَمَّا قَالَ ؟ فَقَالَتْ : إِنَّهُ كَانَ يُحَدِّثُنِيْ :

أَنَّ جِبْرِيْلَ كَانَ يُعَارِضُهُ بِالْقُرْآنِ فِيْ كُلِّ عَامٍ مَرَّةً، وَإِنَّهُ عَارَضَهُ بِهِ الْعَامَ مَرَّتَيْنِ ، وَلَا أَرَانِيْ إِلَّا قَدْ حَضَرَ أَجَلِيْ ، وَأَنَّكِ أَوَّلُ أَهْلِيْ لُحُوْقًا بِيْ ، وَنِعْمَ السَّلَفُ أَنَا لَكِ ، فَبَكَيْتُ . ثُمَّ إِنَّهُ سَارَّنِيْ فَقَالَ :

أَلَا تَرْضَيْنَ أَنْ تَكُوْنِيْ سَيِّدَةَ نِسَاءِ الْمُؤْمِنِيْنَ أَوْ نِسَاءِ هٰذِهِ الْأُمَّةِ ؟ فَضَحِكْتُ لِذَالِكَ .

ترجمة الحديث:

سیدہ عائشہ صدیقہ-رضی اللہ عنہا-نے فرمایا:

حضور سیدنا نبی کریم-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-کی ازواج مطہرات-رضی اللہ عنھن-جمع ہوئیں ان میں سے کوئی بھی غیر حاضر نہ تھی تو اچانک سیدہ فاطمہ الزہراء-رضی اللہ عنہا-حاضر خدمت ہوئیں-ان کی چال گویا حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-کی چال مبارکہ تھی تو حضور-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے فرمایا:

میری بیٹی کو خوش آمدید-پھر حضور-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے آپ کو اپنی بائیں جانب بٹھایا پھر آہستگی سے انہیں کوئی بات کہی جس سے سیدہ فاطمہ-رضی اللہ عنہا-رونے لگیں-پھر آپ نے ان سے آہستگی سے کوئی بات فرمائی تو سیدہ فاطمہ-رضی اللہ عنہا-مسکرانے لگیں-میں نے ان سے عرض کی:

آپ کو کس چیز نے رلایا تھا؟ آپ کیوں رو پڑی تھیں؟ تو انہوں نے فرمایا: میں حضور-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-کا راز فاش نہیں کر سکتی-میں نے کہا: میں نے آج کے دن کی طرح غم کے فوراً بعد خوشی کبھی نہیں دیکھی-جب سیدہ فاطمہ-رضی اللہ عنہا-روتی تھیں تو میں نے ان سے کہا:

حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ہم سب کو چھوڑ کر آپ سے خاص طور پر بات کی-یہ ایک فضیلت وشرف ہے-پھر بھی آپ رو رہی ہیں۔میں نے ان سے پوچھا تھا:حضور-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے کیا فرمایا تھا؟تو انہوں نے فرمایا:

میں حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-کا راز فاش نہیں کر سکتی حتی کہ جب حضور سیدنا نبی کریم-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-کا وصال مبارک ہو گیا تو میں نے ان سے پوچھا:

-اس دن-حضور-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے کیا فرمایا تھا؟انہوں نے-سیدہ فاطمہ-رضی اللہ عنہا-نے-فرمایا:

حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-مجھے بتا رہے تھے کہ حضرت جبرائیل امین علیہ السلام ہر سال آپ کے ساتھ قرآن کریم کا ایک مرتبہ دور کیا کرتے تھے۔اس سال انہوں نے قرآن کریم کا دو مرتبہ دور کیا ہے۔میرا یہی خیال ہے کہ وقت قریب آ چکا ہے اور میرے گھر والوں میں سب سے پہلے تم مجھ سے ملوگی۔میں تمہارا کتنا بہتر پیش رو ہوں۔-یہ سن کر-میں رو پڑی۔پھر حضور-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے دوبارہ مجھ سے سرگوشی فرمائی تو فرمایا:

کیا تم اس بات سے راضی وخوش نہیں کہ تم مومن عورتوں کی سردار بن جاؤ۔یا یہ فرمایا:
اس امت کی عورتوں کی سردار بن جاؤ تو میں اس بات پر مسکرا دی۔

صحیح البخاری	رقم الحدیث(۳۶۲۳،۲۴)	جلد۳	صفحہ۱۱۱۷
صحیح البخاری	رقم الحدیث(۶۲۸۶،۸۵)	جلد۴	صفحہ۱۹۷۸
صحیح مسلم	رقم الحدیث(۹۸/۲۴۵۰)	جلد۴	صفحہ۲۵۵
مسند الامام احمد	رقم الحدیث(۲۶۴۱۳)	جلد۴۴	صفحہ۹
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث(۷۰۴۱)	جلد۶	صفحہ۳۸۰
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث(۸۳۱۰)(۸۴۶۳)(۸۴۶۴)	جلد۷	صفحہ۳۹۳،۴۵۶
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث(۱۶۲۱)	جلد۲	صفحہ۲۹۴
قال محمود محمد محمود	الحدیث:متفق علیہ		

حضور سیدنا نبی کریم -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- حراء پہاڑ پر چڑھے تو آپ کے ساتھ سیدنا ابوبکر صدیق، سیدنا عمر فاروق، سیدنا عثمان ذوالنورین، سیدنا علی المرتضیٰ، سیدنا طلحہ، سیدنا زبیر، سیدنا عبدالرحمٰن بن عوف اور سیدنا سعید بن زید -رضی اللہ عنہم اجمعین- تھے تو آپ نے پہاڑ سے فرمایا:

اے پہاڑ! ٹھہر جا تجھ پر نبی ہے یا صدیق ہے یا پھر شہید ہے

عَنْ سَعِيْدِ بْنِ زَيْدٍ – رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ :

أَشْهَدُ عَلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – أَنِّىْ سَمِعْتُهُ يَقُوْلُ :

اثْبُتْ حِرَاءُ ! فَمَا عَلَيْكَ إِلَّا نَبِيٌّ أَوْ صِدِّيْقٌ أَوْ شَهِيْدٌ وَعَدَّهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ -صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – أَبُوْبَكْرٍ ، وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ وَعَلِيٌّ وَطَلْحَةُ ، وَالزُّبَيْرُ ، وَسَعْدٌ ، وَابْنُ عَوْفٍ ، وَسَعِيْدُ بْنُ زَيْدٍ .

صحیح سنن ابوداؤد رقم الحدیث (۴۶۴۹) جلد۳ صفحہ۱۳۱

قال الالبانی صحیح

ترجمۃ الحدیث:

سیدنا سعید بن زید - رضی اللہ عنہ - نے فرمایا:

میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے سنا حضور سیدنا رسول اللہ - صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - ارشاد فرما رہے تھے:

اے حراء - پہاڑ - ٹھہر جا! تجھ پر نبی، صدیق یا شھید ہے۔ راوی حدیث نے ان افراد کو شمار کیا - جو پہاڑ پر تھے اور کہا: - حضور سیدنا رسول اللہ - صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - سیدنا ابوبکر صدیق - رضی اللہ عنہ -، سیدنا عمر فاروق - رضی اللہ عنہ -، سیدنا عثمان غنی - رضی اللہ عنہ -، سیدنا علی المرتضی - رضی اللہ عنہ -، سیدنا طلحہ - رضی اللہ عنہ -، سیدنا زبیر - رضی اللہ عنہ -، سیدنا سعد - رضی اللہ عنہ -، سیدنا عبدالرحمن بن عوف - رضی اللہ عنہ - اور سیدنا سعید بن زید - رضی اللہ عنہ -۔

صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۷۵۷)	جلد ۳	صفحہ ۵۳۳
قال الالبانی	صحیح		
الجامع الکبیر للترمذی	رقم الحدیث (۳۷۵۷)	جلد ۶	صفحہ ۱۰۶
قال الدکتور بشار عواد معروف	ھذا حدیث حسن صحیح		
سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ	رقم الحدیث (۸۷۵)	جلد ۲	صفحہ ۵۳۰
قال الترمذی	ھذا حدیث حسن صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۶۳۰)	جلد ۳	صفحہ ۱۷۵
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ قوی رجالہ ثقات رجال الشیخین		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۶۳۸)	جلد ۳	صفحہ ۱۸۱
قال شعیب الارنؤوط	والحدیث صحیح وھذا اسناد حسن رجالہ ثقات رجال مسلم		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۶۴۴)	جلد ۳	صفحہ ۱۸۵
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ حسن طویلا		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۶۴۵)	جلد ۳	صفحہ ۱۸۵
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ حسن		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۹۹۶)	جلد ۱۵	صفحہ ۴۵۷
قال شعیب الارنؤوط	حدیث صحیح رجالہ ثقات رجال الصحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۹۹۶)	جلد ۱۰	صفحہ ۱۱۲
قال الالبانی	صحیح		

حضور سیدنا نبی کریم - صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - نے فرمایا:
عمر کو شہادت کی موت نصیب ہوگی

عَنِ ابْنِ عُمَرَ - رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا - قَالَ:

اِنَّ النَّبِیَّ - صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ - رَاٰی عَلٰی عُمَرَ - رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ - قَمِیْصًا اَبْیَضَ، فَقَالَ:

اَجَدِیْدٌ قَمِیْصُکَ ھٰذَا اَمْ غَسِیْلٌ؟ فَقَالَ: بَلْ جَدِیْدٌ، فَقَالَ النَّبِیُّ - صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ -:

اِلْبَسْ جَدِیْدًا، وَعِشْ حَمِیْدًا، وَمُتْ شَھِیْدًا، یَرْزُقَکَ اللّٰہُ تَعَالٰی قُرَّۃَ عَیْنٍ فِی الدُّنْیَا وَالْآخِرَۃِ، قَالَ: وَاِیَّاکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ.

مجمع الزوائد	رقم الحدیث (۱۴۴۵۵)	جلد ۹	صفحہ ۷۵
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۰۷)	جلد ۹	صفحہ ۱۲۴
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۵۶۲۰)	جلد ۵	صفحہ ۱۴۳
قال احمد محمد شاکر:	اسنادہ صحیح		

ترجمة الحديث:

سیدنا عبداللہ بن عمر -رضی اللہ عنہما- سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضور سیدنا نبی کریم -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے سیدنا عمر -رضی اللہ عنہ- کو سفید قمیص پہنے ہوئے دیکھا تو آپ نے ارشاد فرمایا:

آپ کی یہ قمیص نئی ہے یا دھلی ہوئی ہے تو سیدنا عمر -رضی اللہ عنہ- نے عرض کی:

نئی ہے۔ پس حضور سیدنا نبی کریم -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

الْبَسْ جَدِيْدًا ، وَعِشْ حَمِيْدًا ، وَمُتْ شَهِيْدًا ، يَرْزُقَكَ اللّٰهُ تَعَالَى قُرَّةَ عَيْنٍ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ .

نئے کپڑے پہنو، قابل تعریف زندگی گزارو اور شہادت کی موت سے سرفراز ہو جاؤ، اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت میں تمہیں آنکھوں کی ٹھنڈک نصیب فرمائے۔

-یہ دعا سن کر سیدنا عمر -رضی اللہ عنہ- نے -عرض کی:

یارسول اللہ! اللہ تعالیٰ آپ کو بھی دنیا و آخرت میں آنکھوں کی ٹھنڈک نصیب فرمائے۔

-☆-

سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۵۵۸)	جلد۴	صفحہ۱۶۱
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
المعجم الکبیر للطبرانی	رقم الحدیث (۱۳۱۲۷)	جلد۱۲	صفحہ۲۱۹
کتاب الدعا	رقم الحدیث (۳۹۹)		صفحہ۱۵۱
قال سامی انور جاھین	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۸۹۷)	جلد۱۵	صفحہ۳۲۰
قال شعیب الارنؤوط	حدیث حسن		

حضور سیدنا نبی کریم-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے سیدنا عثمان ذی النورین -رضی اللہ عنہ-سے ایک عہد لیا تھا آپ اس پر قائم رہے

عَنْ عَائِشَةَ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا – قَالَتْ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – فِيْ مَرَضِهٖ :

وَدِدْتُ أَنَّ عِنْدِيْ بَعْضَ أَصْحَابِيْ . قُلْنَا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ! أَلَا نَدْعُوْ لَكَ أَبَابَكْرٍ؟ فَسَكَتَ، قُلْنَا أَلَانَدْعُوْ لَكَ عُمَرَ ؟ فَسَكَتَ قُلْنَا أَلَا نَدْعُوْ لَكَ عُثْمَانَ ؟ قَالَ: نَعَمْ . فَجَاءَ عُثْمَانُ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – فَخَلَا بِهٖ ، فَجَعَلَ النَّبِيُّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – يُكَلِّمُهُ وَوَجْهُ عُثْمَانَ يَتَغَيَّرُ ، قَالَ قَيْسٌ : فَحَدَّثَنِيْ أَبُوْ سَهْلَةَ ، مَوْلَى عُثْمَانَ : أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ قَالَ يَوْمَ الدَّارِ : إِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – عَهِدَ إِلَيَّ عَهْدًا، وَأَنَا صَائِرٌ إِلَيْهِ .وَقَالَ عَلِيٌّ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – فِيْ حَدِيْثِهٖ : وَأَنَا صَابِرٌ عَلَيْهِ .قَالَ قَيْسٌ : فَكَانُوْا يَرَوْنَهُ ذٰلِكَ الْيَوْمَ .

صحیح سنن الترمذی رقم الحدیث(۳۷۱۱) جلد۳ صفحہ۵۲۷
قال الالبانی صحیح مختصرا

ترجمة الحديث:

سیدہ عائشہ صدیقہ-رضی اللہ عنہا-سے روایت ہے کہ حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے اپنی آخری بیماری کے دوران ارشاد فرمایا:

میرا جی چاہتا ہے کہ میرے پاس میرا ایک صحابی ہو۔ہم نے عرض کی: یارسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-کیا ہم آپ کیلئے سیدنا ابو بکر صدیق-رضی اللہ عنہ-کو بلا لائیں؟ حضور-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-خاموش رہے۔ہم نے عرض کی:

کیا آپ کیلئے سیدنا عمر-رضی اللہ عنہ-کو بلا لائیں؟ حضور-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-خاموش رہے۔ہم نے عرض کی: کیا آپ کیلئے سیدنا عثمان غنی-رضی اللہ عنہ-کو بلا لائیں؟ حضور-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے فرمایا:

ہاں۔تو سیدنا عثمان غنی-رضی اللہ عنہ-حاضر خدمت ہوئے۔حضور-صلی اللہ علیہ وآلہ

الجامع الکبیر للترمذی	رقم الحدیث (۳۷۱۱)	جلد ۶	صفحہ ۷۷
قال الدکتور بشار عواد معروف	ھذا حدیث حسن صحیح مختصرا		
الجامع الکبیر للترمذی	رقم الحدیث (۴۰۴۴)	جلد ۶	صفحہ ۲۸۳
قال شعیب الارنؤوط	ھذا حدیث حسن صحیح مختصرا		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۴۰۷)	جلد ۱	صفحہ ۴۶۷
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ حسن		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۵۰۱)	جلد ۱	صفحہ ۴۶۷
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ حسن		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۴۵۴۳)	جلد ۵	صفحہ ۱۷۱۰
قال الحاکم	ھذا حدیث صحیح الاسناد ولم یخرجاہ		
قال الذھبی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۹۱۸)	جلد ۱۵	صفحہ ۳۵۶
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۸۷۹)	جلد ۱۰	صفحہ ۵۷
قال الالبانی	صحیح		

وسلم- نے ان سے تنہائی میں گفتگو فرمائی۔حضور سیدنا نبی کریم-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- ان سے گفتگو فرماتے جاتے اور سیدنا عثمان غنی-رضی اللہ عنہ- کے چہرے کے تاثرات بدلتے جاتے۔حضرت قیس -رحمۃ اللہ علیہ- نے فرمایا:

مجھ سے حضرت ابوسھلہ- جو حضرت عثمان کے آزاد کردہ غلام ہیں- نے بتایا کہ سیدنا عثمان بن عفان-رضی اللہ عنہ- نے محاصرہ کے ایام میں فرمایا:

حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے مجھ سے ایک وعدہ لیا ہے اور میں اس وعدہ پر قائم ہوں۔جناب علی- بن محمد- نے اپنی روایت کردہ حدیث میں- انا صائر- کی جگہ- انا صابر علیہ- میں صبر کرتے ہوئے اس پر قائم ہوں۔فرمایا۔جناب قیس-رحمۃ اللہ علیہ- نے فرمایا:

صحابہ کرام اور حضرات تابعین-رضی اللہ عنہم- کا خیال ہے کہ اس حدیث پاک میں محاصرہ والے دن کی طرف اشارہ ہے۔

-☆-

خلوصِ دل سے لا الہ الا اللہ کہنے والا
شفاعت سے سعادت مند ہوگا

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ :

قُلْتُ : یَارَسُوْلَ اللّٰهِ ! مَنْ اَسْعَدُ النَّاسِ بِشَفَاعَتِکَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ ؟ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

لَقَدْ ظَنَنْتُ یَا اَبَا هُرَیْرَةَ ! اَنْ لَّا یَسْاَلَنِیْ عَنْ هٰذَا الْحَدِیْثِ اَحَدٌ اَوَّلُ مِنْکَ لَمَّا رَأَیْتُ مِنْ حِرْصِکَ عَلَی الْحَدِیْثِ ،اَسْعَدُ النَّاسِ بِشَفَاعَتِیْ یَوْمَ الْقِیَامَةِ ، مَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ، خَالِصًا مِنْ قَلْبِهٖ ، اَوْ نَفْسِهٖ .

ترجمة الحديث:

سیدنا ابوہریرہ – رضی اللہ عنہ – نے فرمایا:

میں نے عرض کی: یارسول اللہ! قیامت کے دن آپ کی شفاعت کے سبب لوگوں میں سب

مشکاۃ المصابیح رقم الحدیث (۵۵۰۵) جلد۵ صفحہ۱۸۱
صحیح البخاری رقم الحدیث (۹۹) جلد۱ صفحہ۵۹

سے زیادہ سعادت مند کون ہوگا؟ تو حضور سیدنا رسول اللہ۔صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔نے ارشاد فرمایا:

اے ابو ہریرہ! میرا خیال تھا کہ تم سے پہلے کوئی مجھ سے یہ حدیث نہیں پوچھے گا کیونکہ میں دیکھتا ہوں کہ تجھے حدیث کی انتہائی حرص ہے۔

قیامت کے دن میری شفاعت سے لوگوں میں سے زیادہ سعادت مند وہ آدمی ہوگا جس نے خلوص دل یا خلوص نیت سے لا الہ الا اللہ کہا۔

-☆-

ایک اعرابی سے حضور-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:
اللہ کی عبادت کیجئے، اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائیے، نماز قائم کیجئے، فرض زکوٰۃ ادا کیجئے اور رمضان کے روزے رکھیے تو اس نے کہا:
قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! میں اس سے نہ کم کروں گا نہ زیادہ تو حضور-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے فرمایا:
جو کسی جنتی کو دیکھ کر خوش-مسرور-ہونا چاہے وہ اسے دیکھ لے

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَةَ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ – :
اَنَّ اَعْرَابِیاً جَاءَ اِلَی رَسُوْلِ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – فَقَالَ : یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ! دُلَّنِیْ عَلَی عَمَلٍ اِذَا عَمِلْتُہٗ دَخَلْتُ الْجَنَّةَ ؟ قَالَ :
تَعْبُدُ اللّٰہَ لَا تُشْرِکُ بِہٖ شَیْئًا ، وَتُقِیْمُ الصَّلَاةَ الْمَکْتُوْبَةَ ، وَتُؤَدِّی الزَّکَاةَ الْمَفْرُوْضَةَ ، وَتَصُوْمُ رَمَضَانَ . قَالَ : وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِہٖ ! لَا اَزِیْدُ عَلَی ھٰذَا شَیْئًا وَ لَا

اَنْقُصُ مِنْهُ فَلَمَّا وَلّٰی قَالَ النَّبِیُّ - صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ - :

مَنْ سَرَّهٗ اَنْ يَّنْظُرَ اِلٰی رَجُلٍ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ فَلْيَنْظُرْ اِلٰی هٰذَا .

ترجمة الحديث:

سیدنا ابوھریرہ-رضی اللہ عنہ-سے روایت ہے کہ:

ایک اعرابی حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-کی بارگاہ اقدس میں حاضر ہوا اور اس نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے ایسا عمل بتائیے کہ میں اس پر عمل کروں تو جنت میں داخل ہو جاؤں حضور-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

اللہ کی عبادت کیجئے اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائیے، صلاۃ مکتوبہ-فرض نماز-قائم کیجئے، زکوۃ ادا کیجئے اور رمضان المبارک کے روزے رکھیئے۔اس اعرابی نے-اس فرمان مبارک کو سن کر-کہا: مجھے قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! میں نہ ان چیزوں میں اضافہ کروں گا اور نہ کمی کروں گا۔جب وہ اس مجلس سے واپس چلا گیا تو حضور سیدنا نبی کریم-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

جو کسی جنتی آدمی کو دیکھ کر مسرور ہونا چاہے اسے چاہیے کہ اس آدمی کو دیکھ لے۔

-☆-

صحیح البخاری	رقم الحدیث(۱۳۹۷)	جلدا	صفحہ۴۱۶
صحیح مسلم	رقم الحدیث(۱۴)	جلدا	صفحہ۴۴
صحیح مسلم	رقم الحدیث(۱۴)	جلدا	صفحہ۵۰
مسند الامام احمد	رقم الحدیث(۸۴۹۶)	جلد۸	صفحہ۳۳۶
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث(۷۴۸)	جلدا	صفحہ۴۵۹
قال الالبانی	صحیح		
غایۃ الاحکام	رقم الحدیث(۱۱۱)	جلدا	صفحہ۵۵
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث(۱۱۰۹)	جلدا	صفحہ۵۸۵
قال المحقق	صحیح		

ایک چرواہے نے اذان دیتے ہوئے جب اللّٰہ اکبر اللّٰہ اکبر کہا تو
حضور-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے فرمایا: عَلَی الْفِطْرَةِ-تو
فطرتِ اسلام پر ہے-اور جب اس نے اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ،
اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، کہا تو آپ نے فرمایا: خَرَجْتَ مِنَ النَّارِ
اذان دینے والے! تو جہنم سے آزاد ہو گیا

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِکٍ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ:

كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – يُغِيْرُ اِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ ،وَكَانَ يَسْتَمِعُ الْاَذَانَ ، فَاِنْ سَمِعَ اَذَانًا اَمْسَکَ ، وَاِلَّا اَغَارَ ، فَسَمِعَ رَجُلًا يَقُوْلُ :

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

عَلَى الْفِطْرَةِ . ثُمَّ قَالَ : اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ، اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ،فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

خَرَجْتَ مِنَ النَّارِ ، فَنَظَرَ فَاِذَا هُوَ رَاعِیُ مِعْزًى .

ترجمۃ الحدیث:

سیدنا انس بن مالک -رضی اللہ عنہ- نے فرمایا:

حضور سیدنا رسول اللہ -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- طلوع فجر کے وقت دشمنوں پر حملہ کیا کرتے تھے۔ اذان سنتے، اگر آواز آجاتی تو حملہ روک لیتے ورنہ حملہ کر دیتے۔ ایک دفعہ سنا ایک آدمی کہہ رہا تھا:

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے۔ تو حضور سیدنا رسول اللہ -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

فطرت پر ہے۔ پھر اس نے کہا:

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ، اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی الٰہ نہیں، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی الٰہ نہیں۔ تو حضور سیدنا رسول اللہ -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

تو جہنم سے آزاد ہے۔ لوگوں نے دیکھا تو وہ -اذان دینے والا- بکریوں کا چرواہا تھا۔

-☆-

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۳۸۲)	جلد ۱	صفحہ ۳۹۴
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۳۵۳۲)	جلد ۲۱	صفحہ ۱۶۸
قال شعیب الارنؤوط	حدیث صحیح بالفاظ مختلفۃ		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۳۶۵۲)	جلد ۲۱	صفحہ ۲۳۹
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۳۸۵۲)	جلد ۲۱	صفحہ ۳۴۰
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۳۷۳)	جلد ۱	صفحہ ۲۲۸
قال المحقق	صحیح بالفاظ مختلفۃ		
صحیح سنن ابو داؤد	رقم الحدیث (۲۶۳۴)	جلد ۲	صفحہ ۱۳۲
قال الالبانی	صحیح مختصرا		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۱۶۱۸)	جلد ۲	صفحہ ۲۱۸
قال الالبانی	ھذا حدیث صحیح		

الجامع الکبیر للترمذی	رقم الحدیث (۱۶۱۸)		جلد۳	صفحہ۲۶۲
قال الدکتور بشار عواد معروف	ھذا حدیث حسن صحیح			
الجامع الکبیر للترمذی	رقم الحدیث (۱۷۱۱)		جلد۳	صفحہ۳۳۳
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح			
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۲۳۵۱)		جلد۱۹	صفحہ۳۵۳
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم			
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۳۳۹۹)		جلد۲۱	صفحہ۹۲
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم			
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۴۵)		جلد۱	صفحہ۲۱۷
قال الالبانی	صحیح بالفاظ مختلفۃ			
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۴۷۵۳)		جلد۱۱	صفحہ۶۱
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم	بالفاظ مختلفۃ		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۴۷۳۳)		جلد۷	صفحہ۱۳۱
قال الالبانی	صحیح بالفاظ مختلفۃ			

ارکان اسلام بجالاتے ہوئے فوت ہوجائے تو وہ صدیقین وشہداء میں سے ہے

عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ الْجُهَنِيِّ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ:

جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – فَقَالَ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ! أَرَأَيْتَ إِنْ شَهِدْتُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنَّكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَصَلَّيْتُ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ وَأَدَّيْتُ الزَّكَاةَ وَصُمْتُ رَمَضَانَ وَقُمْتُهُ، فَمِمَّنْ أَنَا؟ قَالَ:

مِنَ الصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَاءِ.

صحیح ابن خزیمۃ	رقم الحدیث (۲۲۱۲)	جلد۳	صفحہ۳۴۰
قال الدکتور محمد مصطفیٰ الاعظمی	اسنادہ صحیح		
الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۵۲۲)	جلد۱	صفحہ۳۱۱
قال المحقق:	صحیح		
مجمع الزوائد		جلد۱	صفحہ۵۱
قال الہیثمی:	رواہ البزار ورجالہ رجال الصحیح		
صحیح الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۳۶۱)	جلد۱	صفحہ۲۶۷
قال الالبانی	صحیح		

ترجمة الحديث:

سیدنا عمرو بن مرہ الجھنی -رضی اللہ عنہ- نے فرمایا:

ایک آدمی حضور سیدنا نبی کریم -صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا تو عرض کی: یارسول اللہ -صلی اللہ علیک وسلم-! آپ کا کیا خیال ہے کہ اگر میں گواہی دوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی الٰہ -معبود- نہیں اور آپ اللہ کے رسول ہیں اور پانچ نمازیں ادا کروں اور زکوۃ ادا کروں اور رمضان کے روزے رکھوں اور رمضان کی راتوں میں قیام کروں تو میں کن میں سے ہوں گا؟ حضور -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا: تو صدیقین اور شہداء میں سے ہوگا۔

-☆-

جو بندہ مومن پانچ نمازیں ادا کرے، اپنے مال کی زکاۃ دے، رمضان المبارک کے روزے رکھے اور اس کی راتوں میں نماز تراویح اور نماز تہجد ادا کرے تو وہ صدیقوں اور شہیدوں میں سے ہے

عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ الْجُهَنِيِّ - رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ - قَالَ :
جَاءَ رَجُلٌ مِنْ قُضَاعَةَ إِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ - فَقَالَ : إِنِّـي شَهِـدْتُ أَنْ لَّا إِلٰـهَ إِلَّا الـلّٰـهُ ، وَأَنَّكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ، وَصَلَّيْتُ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ ، وَصُمْتُ رَمَضَانَ وَقُمْتُهُ ، وَآتَيْتُ الزَّكَاةَ ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ :
مَنْ مَاتَ عَلَى هٰذَا كَانَ مِنَ الصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَاءِ .

الترغیب والترہیب قال المحقق:	رقم الحدیث (۱۱۱۰) صحیح	جلد۱	صفحہ۵۸۶
الترغیب والترہیب قال المحقق:	رقم الحدیث (۳۶۸۸) صحیح	جلد۳	صفحہ۲۹۹
صحیح الترغیب والترہیب قال الالبانی	رقم الحدیث (۷۴۹) صحیح	جلد۱	صفحہ۴۵۹

ترجمة الحديث:

سیدنا عمرو بن مرہ الجہنی-رضی اللہ عنہ-نے فرمایا:

بنو قضاعہ قبیلہ کا ایک آدمی حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی: یارسول اللہ! میں گواہی دوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی الٰہ-معبود-نہیں اور آپ اللہ کے رسول ہیں اور پانچ نمازیں ادا کروں اور رمضان کے روزے رکھوں اور-رمضان میں-قیام کروں اور زکوۃ ادا کروں؟ تو حضور سیدنا نبی کریم-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جو اس پر فوت ہو جائے تو وہ صدیقین اور شہداء میں سے ہوگا۔

-☆-

صحیح الترغیب والترہیب رقم الحدیث (۲۵۱۵) جلد۲ صفحہ۲۶۳
قال الالبانی صحیح

شرکِ اصغر - ریاکاری - سارے نیک اعمال کو برباد کردیتی ہے

عَنْ مَحْمُوْدِ بْنِ لَبِیْدٍ - رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ - اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ - صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ - قَالَ :

اِنَّ اَخْوَفَ مَا اَخَافُ عَلَیْکُمُ الشِّرْکُ الْاَصْغَرُ . قَالُوا : وَمَا الشِّرْکُ الْاَصْغَرُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ؟ قَالَ :

الرِّیَاءُ ، یَقُوْلُ اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ اِذَا جُزِیَ النَّاسُ بِاَعْمَالِھِمْ : اِذْھَبُوْا اِلَی الَّذِیْنَ کُنْتُمْ تُرَاؤُوْنَ فِی الدُّنْیَا فَانْظُرُوْا ھَلْ تَجِدُوْنَ عِنْدَھُمْ جَزَاءً .

صحیح الجامع الصغیر والزیادۃ	رقم الحدیث (۱۵۵۵)	جلد۱	صفحہ۳۲۳
قال الالبانی	ھذا حدیث صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۳۲)	جلد۱	صفحہ۱۲۰
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۴۷)	جلد۱	صفحہ۸۲
قال المحقق	حسن		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۳۶۳۰)	جلد۳۹	صفحہ۳۹
قال شعیب الارنؤوط	حدیث حسن		

ترجمة الحديث:

سیدنا محمود بن لبید-رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

جن چیزوں سے متعلق میں تم پر ڈرتا ہوں ان میں سب سے خوفناک چیز ،شرکِ اصغر، ہے۔

حضرات صحابہ کرام-رضی اللہ عنہم- نے عرض کی: یارسول اللہ! شرکِ اصغر کیا ہے؟ حضور-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

ریاکاری، اللہ عزوجل ارشاد فرمائے گا جب لوگوں کو ان کے اعمال کی جزا دے گا:

چلے جاؤ ان لوگوں کے پاس جن کیلئے تم ریاکاری کیا کرتے تھے دنیا میں پس دیکھو کیا تم پاتے ہو ان کے ہاں ان اعمال کی جزاء۔

-☆-

مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۵۲۶۳)	جلد۵	صفحہ۶۷
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۳۶۳۱)	جلد۳۹	صفحہ۴۰
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ حسن		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۳۶۳۶)	جلد۳۹	صفحہ۴۳
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ حسن		
سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ	رقم الحدیث (۹۵۱)	جلد۲	صفحہ۶۳۴

جنت میں داخل ہوتے ہی اہل جنت کا کھانا

عَنْ اَنَسٍ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – :

اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ سَلَامٍ بَلَغَهُ مَقْدَمُ النَّبِیِّ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – فَأَتَاهُ یَسْأَلُهُ عَنْ اَشْیَاءَ ، فَقَالَ : اِنِّیْ سَائِلُکَ عَنْ ثَلَاثٍ لَا یَعْلَمُهُنَّ اِلَّا نَبِیٌّ : مَا اَوَّلُ اَشْرَاطِ السَّاعَةِ، وَمَا اَوَّلُ طَعَامٍ یَأْکُلُهُ اَهْلُ الْجَنَّةِ وَمَابَالُ الْوَلَدِ یَنْزِعُ اِلٰی اَبِیْهِ اَوْ اِلٰی اُمِّهٖ ؟ قَالَ: اَخْبَرَنِیْ بِهٖ جِبْرِیْلُ آنِفًا . قَالَ ابْنُ سَلَامٍ : ذَاکَ عَدُوُّ الْیَهُوْدِ مِنَ الْمَلَائِکَةِ ، قَالَ : اَمَّا اَوَّلُ اَشْرَاطِ السَّاعَةِ فَنَارٌ تَحْشُرُهُمْ مِنَ الْمَشْرِقِ اِلَی الْمَغْرِبِ ، وَاَمَّا اَوَّلُ طَعَامٍ یَأْکُلُهُ اَهْلُ الْجَنَّةِ فَزِیَادَةُ کَبِدِ الْحُوْتِ ، وَاَمَّا الْوَلَدُ : فَاِذَا سَبَقَ مَاءُ الرَّجُلِ مَاءَ الْمَرْأَةِ نَزَعَ الْوَلَدَ ، وَاِذَا سَبَقَ مَاءُ الْمَرْأَةِ مَاءَ الرَّجُلِ نَزَعَتِ الْوَلَدَ . قَالَ : اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّکَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ، قَالَ : یَارَسُوْلَ اللّٰهِ ! اِنَّ الْیَهُوْدَ قَوْمٌ بُهْتٌ ، فَاسْأَلْهُمْ عَنِّیْ قَبْلَ اَنْ یَعْلَمُوْا بِاِسْلَامِیْ، فَجَاءَتِ الْیَهُوْدُ،فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ:

اَیُّ رَجُلٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَلَامٍ فِیْکُمْ . قَالُوْا : خَیْرُنَا وَابْنُ خَیْرِنَا ، وَاَفْضَلُنَا وَابْنُ اَفْضَلِنَا . فَقَالَ النَّبِیُّ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

اَرَأَیْتُمْ اِنْ اَسْلَمَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَلَامٍ . قَالُوْا : اَعَاذَهُ اللّٰه مِنْ ذَالِکَ ، فَاَعَادَ عَلَيْهِمْ فَقَالُوْا مِثْلَ ذَالِکَ ، فَخَرَجَ اِلَيْهِمْ عَبْدُ اللّٰهِ فَقَالَ : اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ ، قَالُوْا : شَرُّنَا وَابْنُ شَرِّنَا ، وَتَنَقَّصُوْهُ ، قَالَ : هٰذَا كُنْتُ اَخَافُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ .

ترجمة الحديث:

سیدنا انس بن مالک-رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ:

سیدنا عبداللہ بن سلام- رضی اللہ عنہ-کو حضور سیدنا نبی کریم-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے مدینہ تشریف لانے کی خبر پہنچی تو وہ آپ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے کہ آپ سے تین چیزوں کے متعلق دریافت کریں۔ بارگاہ نبوت میں حاضر ہو کر عرض کی:

میں آپ سے تین چیزوں کے متعلق سوال کرنے والا ہوں جن کو سوائے نبی کے کوئی نہیں جانتا۔ قیامت کی سب سے پہلی نشانی کیا ہے؟

جنت والوں کا پہلا کھانا کیا جو وہ کھائیں گے؟

صحیح البخاری	رقم الحدیث(۳۳۲۹)	جلد۲	صفحہ۱۰۲۳
صحیح البخاری	رقم الحدیث(۳۹۳۸)	جلد۳	صفحہ۱۲۰۴
صحیح البخاری	رقم الحدیث(۴۴۸۰)	جلد۳	صفحہ۱۳۵۳
السنن الکبری	رقم الحدیث(۸۱۹۷)	جلد۷	صفحہ۳۵۱
السنن الکبری	رقم الحدیث(۹۰۲۶)	جلد۸	صفحہ۲۱۹
السنن الکبری	رقم الحدیث(۱۰۹۲۵)	جلد۱۰	صفحہ۱۱
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث(۷۱۶۱)	جلد۱۶	صفحہ۱۱۷
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط البخاری		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث(۷۴۲۳)	جلد۱۶	صفحہ۴۴۲
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث(۱۱۹۹۶)	جلد۱۰	صفحہ۳۴۶
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		

کیا وجہ ہے کہ بچہ کبھی باپ کے مشابہ ہوتا ہے اور کبھی ماں کے؟ حضور-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

مجھے جبریل-علیہ السلام-نے ابھی ابھی خبر دی ہے۔ سیدنا عبداللہ بن سلام-رضی اللہ عنہ-نے عرض کی:

فرشتوں میں سے جبریل یہود کا دشمن ہے۔ حضور-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:
بہر حال قیامت کی سب سے پہلی نشانی یہ ہے کہ آگ لوگوں کو مشرق سے مغرب کی طرف لے جائے گی۔ اہل جنت جو پہلا طعام کھائیں گے وہ مچھلی کے جگر کا ٹکڑا ہوگا۔ جب مرد کا نطفہ عورت کے نطفہ پر غالب آجائے تو بچہ باپ کے مشابہ ہوگا اور جب عورت کا نطفہ مرد کے نطفہ پر غالب آجائے تو بچہ عورت کے مشابہ ہوگا۔

سیدنا عبداللہ بن سلام-رضی اللہ عنہ-نے عرض کی: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی الہ-لائق عبادت-نہیں اور بے شک آپ اللہ کے رسول ہیں۔ سیدنا عبداللہ بن سلام-رضی اللہ عنہ-نے عرض کی:

یارسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-! یہودی قوم بہت بہتان باندھنے والی ہے۔ قبل اس کے کہ میرا اسلام لانا ان کو معلوم ہو آپ ان سے میرے متعلق دریافت کریں۔ چنانچہ یہودی آئے تو حضور سیدنا نبی کریم-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے فرمایا:

تم میں عبداللہ بن سلام کیسے انسان ہیں؟ یہودیوں نے کہا: وہ ہم سے بہتر اور ہم سے بہتر کے بیٹے ہیں اور وہ ہم سے افضل اور ہم سے افضل کے لخت جگر ہیں تو حضور سیدنا نبی کریم-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

بتاؤ اگر عبداللہ بن سلام ایمان لے آئیں، تو وہ کہنے لگے: اللہ تعالیٰ اسے اس بات سے پناہ دے۔ حضور-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے یہ ان سے دوبارہ فرمایا تو انہوں نے بھی اسی طرح جواب

دیا تو سیدنا عبداللہ بن سلام-رضی اللہ عنہ-باہر نکلے اور کہا:

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی الہ-لائق عبادت-نہیں اور بے شک حضرت محمد -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-اللہ کے رسول ہیں۔ یہودیوں نے کہا: یہ ہم میں سے برے ہیں اور ہم میں سے برے کے بیٹے ہیں اور وہ ان کی تنقیص کرنے لگے۔سیدنا عبداللہ بن سلام-رضی اللہ عنہ-نے عرض کی: یارسول اللہ-صلی اللہ علیہ والہ وسلم-! مجھے ان سے یہی خدشہ تھا۔

-☆-

سیدنا جبریل امین-علیہ السلام-نے حضور سیدنا نبی کریم-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-کو اللہ تعالیٰ کا پیغام پہنچایا کہ آپ کی امت میں سے جو شرک نہ کرے گا وہ جنت میں داخل ہوگا

عَنْ أَبِیْ ذَرٍّ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ – قَالَ :

کُنْتُ أَمْشِیْ مَعَ النَّبِیِّ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – فِیْ حَرَّۃِ الْمَدِیْنَۃِ ، فَاسْتَقْبَلَنَا أُحُدٌ فَقَالَ :

یَا أَبَا ذَرٍّ ! قُلْتُ : لَبَّیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ! فَقَالَ : مَا یَسُرُّنِیْ أَنَّ عِنْدِیْ مِثْلَ أُحُدٍ ھٰذَا ذَھَباً تَمْضِیْ عَلَیَّ ثَلَاثَۃُ أَیَّامٍ وَعِنْدِیْ مِنْہُ دِیْنَارٌ ، إِلَّا شَیْئًا أَرْصُدُہُ لَدَیْنٍ ، إِلَّا أَنْ أَقُوْلَ بِہٖ فِیْ عِبَادِ اللّٰہِ ھٰکَذَا وَھٰکَذَا وَھٰکَذَا ،عَنْ یَمِیْنِہٖ ، وَعَنْ شِمَالِہٖ ، وَمِنْ خَلْفِہٖ ، ثُمَّ سَارَ فَقَالَ :

إِنَّ الْأَکْثَرِیْنَ ھُمُ الْأَقَلُّوْنَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ ، إِلَّا مَنْ قَالَ بِالْمَالِ ھٰکَذَا وَھٰکَذَا وَھٰکَذَا – عَنْ یَمِیْنِہٖ ، وَعَنْ شِمَالِہٖ ، وَمِنْ خَلْفِہٖ – وَقَلِیْلٌ مَا ھُمْ . ثُمَّ قَالَ لِیْ :

مَکَانَکَ لَا تَبْـرَحْ حَتّٰـی آتِیَکَ . ثُـمَّ انْـطَلَقَ فِیْ سَوَادِ اللَّیْلِ حَتّٰی تَوَارٰی ، فَسَـمِـعْـتُ صَـوْتًا قَدِ ارْتَفَعَ ، فَتَخَوَّفْتُ أَنْ یَکُوْنَ أَحَدٌ عَرَضَ لِلنَّبِیِّ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ – فَأَرَدْتُّ أَنْ آتِیَهٗ فَذَکَرْتُ قَوْلَهٗ لِیْ :

لَا تَبْـرَحْ حَتّٰـی آتِیَکَ . فَـلَـمْ أَبْـرَحْ حَتّٰی آتَانِیْ ، فَقُلْتُ :یَارَسُوْلَ اللّٰهِ ! لَقَدْ سَمِعْتُ صَوْتًا تَخَوَّفْتُ مِنْهُ ، فَذَکَرْتُ لَهٗ، فَقَالَ:وَهَلْ سَمِعْتَهٗ ؟ قُلْتُ : نَعَمْ ، قَالَ :

ذَاکَ جِبْرِیْلُ اَتَانِیْ ، فَقَالَ : مَنْ مَاتَ مِنْ أُمَّتِکَ لَا یُشْرِکُ بِاللّٰهِ شَیْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ ، قُلْتُ : وَإِنْ زَنٰی وَإِنْ سَرَقَ ؟ قَالَ : وَإِنْ زَنٰی وَإِنْ سَرَقَ .

ترجمة الحديث:

سیدنا ابوذر–رضی اللہ عنہ–نے فرمایا:

میں حضور سیدنا نبی کریم–صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم–کی معیت میں مدینہ طیبہ کی پتھریلی زمین

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۲۳۸۸)	جلد۲	صفحہ۱۲۷	
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۲۲۲)	جلد۲	صفحہ۹۹۶	مختصراً
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۴۴۴)	جلد۴	صفحہ۲۰۲۴	
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۲۶۸)	جلد۴	صفحہ۱۹۷۳	
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۴۴۳)	جلد۴	صفحہ۲۰۲۳	
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۹۹۴)	جلد۲	صفحہ۶۸۷	
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۹۴/۳۲)	جلد۲	صفحہ۱۴۰	
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۳۳۲۶)	جلد۸	صفحہ۱۱۸	
قال شعیب الارنووط:	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین			
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۳۳۱۶)	جلد۵	صفحہ۲۳۰	
قال الالبانی	صحیح			
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۱۲۱۹)	جلد۱۵	صفحہ۴۹۰	
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح			
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۱۳۴۶)	جلد۳۵	صفحہ۲۷۵	
قال شعیب الارنووط:	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین			

پر چل رہا تھا کہ احد پہاڑ ہمارے سامنے آیا۔حضور۔صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔نے ارشادفرمایا:

اے ابوذر! میں نے عرض کی: لبیک یارسول اللہ! ارشادفرمایا:

مجھے یہ بات پسند نہیں کہ میرے پاس اس احد پہاڑ جتنا سونا ہو اور تین دن گزر جانے کے بعد میرے پاس اس میں سے ایک دینار بھی باقی رہے۔سوائے اس چیز کے جس کو میں اپنے قرض کی ادائیگی کے لئے روک لوں۔مگر یہ کہ میں اس کو اللہ کے بندوں میں اتنا اتنا اتنا دے کر خرچ کر دوں اور آپ نے اپنے دائیں بائیں اور پیچھے اشارہ کیا۔پھر چل دیئے اور ارشادفرمایا:

زیادہ مال و دولت والے قیامت کے دن کم دولت والے ہوں گے۔مگر جو اپنے مال سے اتنا اتنا دے اور آپ نے اپنے دائیں، بائیں اور پیچھے کی طرف اشارہ کیا اور ایسے لوگ بہت کم ہیں۔

پھر مجھ سے ارشادفرمایا:

تم یہیں ٹھہرو جب تک میں تمہارے پاس نہ آجاؤں یہاں سے مت ہلنا۔پھر آپ رات کی تاریکی میں تشریف لے گئے حتی کہ آپ اوجھل ہو گئے۔میں نے ایک آواز سنی جو بلند ہوئی۔مجھے اندیشہ لاحق ہوا کہ کہیں کوئی حضور سیدنا نبی کریم۔صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔کو تکلیف نہ دے۔میں نے آپ کے پاس جانے کا ارادہ کیا پھر مجھے آپ کا یہ ارشاد یاد آگیا جب تک میں تیرے پاس نہ آجاؤں یہاں سے نہ ہلنا۔حتی کہ حضور۔صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔میرے پاس تشریف لائے۔

میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے ایک آواز سنی جس سے میں ڈر گیا۔پھر میں نے آپ سے اس کا ذکر کیا تو آپ نے ارشادفرمایا:

کیا تو نے وہ آواز سنی ہے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں۔حضور۔صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔نے ارشادفرمایا:

یہ جبریل تھے، وہ میرے پاس آئے اور اللہ کا فرمان پہنچایا:

آپ کی امت سے جو آدمی فوت ہو گیا اور وہ کسی کو اللہ تعالیٰ کا شریک نہیں ٹھہراتا تھا تو وہ

جنت میں داخل ہوگا۔ میں نے عرض کی:

اگر وہ بدکاری کرے اور چوری کرے؟ حضور-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

اگرچہ وہ بدکاری کرے اور چوری کرے۔

-☆-

قیامت کے دن جہنم کو ستر ہزار لگامیں ڈال کر لایا جائے گا اور ہر لگام کو ستر ہزار فرشتے کھینچ رہے ہونگے

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

يُؤْتَى بِجَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لَهَا سَبْعُوْنَ اَلْفَ زِمَامٍ ، مَعَ كُلِّ زِمَامٍ سَبْعُوْنَ اَلْفَ مَلَكٍ يَجُرُّوْنَهَا .

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۸۴۲)	جلد۴	صفحہ۲۱۸۴
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۷۱۶۴)	جلد۴	صفحہ۳۲۳
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۸۰۰۱)	جلد۲	صفحہ۱۳۲۶
قال الالبانی:	صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۵۷۳)	جلد۳	صفحہ۲۵
قال الالبانی:	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۵۵۹۳)	جلد۵	صفحہ۲۲۳
الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۵۳۶۴)	جلد۴	صفحہ۳۵۸
قال المحقق	صحیح		

ترجمة الحديث:

سیدنا عبداللہ بن مسعود-رضی اللہ عنہ- نے فرمایا:

حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

اس دن جہنم کو اس حالت میں لایا جائے گا کہ اس کی ستر ہزار لگامیں ہوں گی۔ ہر لگام کے ساتھ ستر ہزار فرشتے ہوں گے جو اسے کھینچ رہے ہوں گے۔

-☆-

صحیح الترغیب والترہیب رقم الحدیث (۳۶۶۵) جلد۳ صفحہ ۴۷۰

قال الالبانی صحیح

اللہ تعالیٰ نے حضور سیدنا نبی کریم-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-کے روضہ مطہرہ پر ایک فرشتہ مقرر فرمایا ہے جسے تمام مخلوق کی آوازیں سنائی دیتی ہیں قیامت تک جو بھی آدمی آپ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-پر درود شریف پڑھے گا وہ عرض کرے گا: یارسول اللہ! فلاں فلاں کا بیٹا آپ پر درود شریف پڑھ رہا ہے

عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

اِنَّ اللّٰهَ وَكَّلَ بِقَبْرِیْ مَلَكاً أَعْطَاهُ اللّٰهُ اَسْمَاعَ الْخَلَائِقِ ، فَلَا يُصَلِّی عَلَیَّ اَحَدٌ اِلٰی يَوْمِ الْقِيَامَةِ اِلَّا اَبْلَغَنِیْ بِاِسْمِهٖ وَاسْمِ اَبِيْهِ ، هٰذَا فُلَانُ ابْنُ فُلَانٍ قَدْ صَلّٰی عَلَيْكَ .

صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۶۶۷)	جلد۲	صفحہ۲۹۳
قال الالبانی	حسن		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۴۷۸)	جلد۲	صفحہ۲۹۶

ترجمة الحديث:

سیدنا عمار بن یاسر-رضی اللہ عنہ- سے مروی ہے کہ حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

بیشک اللہ تعالیٰ نے میرے روضہ اقدس پر ایک فرشتہ مقرر فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اسے الخلائق-تمام مخلوقات-کے سننے کی طاقت عنایت فرمائی ہے۔ قیامت تک مجھ پر جو فرد بھی درود شریف بھیجے گا یہ فرشتہ مجھے درود شریف پڑھنے والے کا نام اس کے باپ کا نام بتائے گا اور کہے گا:-یارسول اللہ!-یہ فلاں بن فلاں ہے جس نے آپ پر درود شریف بھیجا ہے۔

-☆-

روضہ اقدس پر متعین یہ فرشتہ کتنے نصیبوں والا ہے، درِ مصطفیٰ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-کی دربانی ہزاروں بادشاہیوں سے افضل و برتر ہے۔ یہ دربانِ مصطفیٰ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-درِ مصطفیٰ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-کی برکت سے کس درجہ با کمال ہے کہ تمام مخلوق کی آوازوں کو سنتا ہے اور ہر ایک کے درود شریف کو سنتا ہے اور اسکی اطلاع حضور-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-کی بارگاہِ اقدس میں پہنچاتا ہے۔

غور کیجئے!

ایک ہی وقت میں کتنے لوگ درود شریف کا نذرانہ بارگاہِ خیر الوریٰ میں پیش کرتے ہیں۔ بسا اوقات لاکھوں افراد بیک وقت درود شریف پڑھ رہے ہوتے ہیں۔ یہ فرشتہ ہر ایک کی آواز کو پہنچانتا ہے اور ہر ایک کے درود شریف کی تعداد جانتا ہے اور پھر ایک ایک کا نام مع ولدیت کے پیش کر دیتا ہے۔

اگر ایک دربان کو اللہ تعالیٰ یہ کمالات عطا فرماتا ہے کہ بیک وقت لاکھوں نہیں کروڑوں کی آوازیں سنتا ہے کروڑوں نہیں اربوں کی آوازیں سنتا ہے اور ہر ایک کو مع اسکی والدیت کے جانتا ہے تو

جس دربار کے طفیل اللہ تعالیٰ نے اس پر کرم کیا خود اس دربار کے مکین محبوب رب العالمین۔صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔کے کمالات کا عالم کیا ہوگا۔یقیناً حضور۔صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ہر ایک کی آواز کو سنتے ہیں، اپنے امتیوں کی صداؤں کو سنتے ہیں اور باذن اللہ اپنے روضہ اقدس میں جلوہ گری فرماتے ہوئے کرم بھی فرماتے ہیں۔

-☆-

جو اللہ کی راہ میں اشیاء کا جوڑا خرچ کرتا ہے اسے جنت کے فرشتے کہیں گے:
اے فلاں! ادھر آیئے اور جنت میں داخل ہو جایئے

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : سَمِعْتُ النَّبِیَّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – يَقُوْلُ :
مَنْ اَنْفَقَ زَوْجَيْنِ فِی سَبِيْلِ اللّٰهِ دَعَتْهُ خَزَنَةُ الْجَنَّةِ : اَیْ فُلْ هَلُمَّ . فَقَالَ اَبُوْبَكْرٍ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – : ذَاكَ الَّذِیْ لَا تَوٰی عَلَيْهِ ، فَقَالَ النَّبِیُّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :
اَرْجُوْ اَنْ تَكُوْنَ مِنْهُمْ.

ترجمة الحديث:

سیدنا ابو ہریرہ-رضی اللہ عنہ-نے فرمایا:
میں نے سنا حضور سیدنا نبی کریم-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-ارشاد فرما رہے تھے:

صحیح البخاری رقم الحدیث (۳۲۱۶) جلد ۲ صفحہ ۹۹۴

جس نے ہر چیز میں سے جوڑا-یعنی دو درہم، دو دینار اور گھوڑے وغیرہ-اللہ کی راہ میں خرچ کیا-قیامت کے دن-اس کو جنت کے منتظم فرشتے بلائیں گے: اے فلاں! ادھر آجایئے۔

سیدنا ابوبکر صدیق-رضی اللہ عنہ-نے عرض کی: پھر ایسے آدمی کو ہلاکت کا کیا خطرہ ہے؟

حضور سیدنا نبی کریم-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

میں یقین رکھتا ہوں کہ تم ان لوگوں میں سے ہو۔

-☆-

حضور سیدنا نبی کریم -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:
عثمان -رضی اللہ عنہ- آج کے بعد جو بھی عمل کریں انہیں
کوئی ضرر ونقصان نہ ہوگا

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَمُرَةَ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ :

أَنَّ عُثْمَانَ جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – بِأَلْفِ دِيْنَارٍ حِيْنَ جَهَّزَ جَيْشَ الْعُسْرَةِ ، فَنَثَرَهَا فِيْ حِجْرِهٖ . قَالَ : فَرَأَيْتُ النَّبِيَّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – يُقَلِّبُهَا فِيْ حِجْرِهٖ وَيَقُوْلُ :

مَا ضَرَّ عُثْمَانَ مَا عَمِلَ بَعْدَ هٰذَا الْيَوْمِ ، مَرَّتَيْنِ .

مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (٦٠١٨)	جلد ۵	صفحہ ۴۱۴
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۰٦۳۰)	جلد ۳۴	صفحہ ۲۳۱
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ حسن		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۴۵۵۳)	جلد ۵	صفحہ ۱۷۱۴
قال الحاکم	ھذا حدیث صحیح الاسناد ولم یخرجاہ		
قال الذھبی	صحیح		

ترجمة الحديث:

سیدنا عبدالرحمٰن بن سمرہ۔رضی اللہ عنہ۔نے بیان فرمایا:

سیدنا عثمان غنی ۔رضی اللہ عنہ۔حضور سیدنا نبی کریم ۔صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔کی خدمتِ اقدس میں ایک ہزار دینار لے آئے جب حضور سیدنا نبی کریم ۔صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ۔نے جیش العسرہ کی تیاری کا حکم ارشاد فرمایا تھا تو سیدنا عثمان۔رضی اللہ عنہ۔نے وہ۔ہزار دینار۔حضور۔صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔کی جھولی میں بکھیر دیئے۔

سیدنا عبدالرحمٰن بن سمرہ۔رضی اللہ عنہ۔نے بیان فرمایا:

میں نے دیکھا حضور سیدنا نبی کریم۔صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ان دیناروں کو اپنی جھولی میں اوپر نیچے کر رہے ہیں اور فرما رہے ہیں:

آج کے بعد عثمان جو بھی عمل کرے اسے کوئی ضرر نہ ہوگی۔ایسا آپ نے دو مرتبہ فرمایا۔

-☆-

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (٢٠٥٠٨)	جلد١٥	صفحہ٢٦٨
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (٣٧٠١)	جلد٣	صفحہ٥١٥
قال الالبانی	حسن		
سنن الترمذی	رقم الحدیث (٣٧٢١)	جلد٥	صفحہ٣٩٢
قال ابوعیسیٰ:	ھذا حدیث حسن غریب من ھذا الوجہ		
الجامع الکبیر للترمذی	رقم الحدیث (٣٧٠١)	جلد٦	صفحہ٧٠
قال الدکتور بشار عواد	ھذا حدیث حسن غریب من ھذا الوجہ		
الجامع الکبیر للترمذی	رقم الحدیث (٤٠٣٤)	جلد٦	صفحہ٢٧٥
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ حسن		

سیدنا علی المرتضیٰ-رضی اللہ عنہ- سے مومن ہی محبت کرے گا اور آپ سے منافق بغض وعداوت کرے گا

عَنْ عَلِيٍّ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ :

عَهِدَ إِلَيَّ النَّبِيُّ الْأُمِّيُّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – أَنَّهُ لَا يُحِبُّنِي إِلَّا مُؤْمِنٌ وَلَا يُبْغِضُنِي إِلَّا مُنَافِقٌ .

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۷۸)	جلد ۱	صفحہ ۸۶
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۴۰)	جلد ۱	صفحہ ۹۶
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۷۳۶)	جلد ۳	صفحہ ۵۲۵
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۶۴۲)	جلد ۱	صفحہ ۴۴۳
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۷۳۱)	جلد ۱	صفحہ ۴۸۶
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۰۶۲)	جلد ۲	صفحہ ۵۶
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		

ترجمة الحديث:

سیدنا علی المرتضیٰ-رضی اللہ عنہ-نے فرمایا:

حضور نبی امّی -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے مجھے تاکیداً خبر دی کہ مجھ-علی رضی اللہ عنہ- سے محبت نہیں کرے گا مگر مؤمن اور مجھ سے بغض وعداوت نہیں رکھے گا مگر منافق۔

-☆-

صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۵۰۳۷)	جلد۳	صفحہ۳۵۰
قال الالبانی:	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۱۱۴)	جلد۱	صفحہ۸۷
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
السنن الکبریٰ للنسائی	رقم الحدیث (۸۰۹۷)	جلد۷	صفحہ۳۱۲
السنن الکبریٰ للنسائی	رقم الحدیث (۸۴۳۱)	جلد۷	صفحہ۴۴۵
السنن الکبریٰ للنسائی	رقم الحدیث (۸۴۳۲)	جلد۷	صفحہ۴۴۵
السنن الکبریٰ للنسائی	رقم الحدیث (۸۴۳۳)	جلد۷	صفحہ۴۴۵
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۹۲۴)	جلد۱۵	صفحہ۳۶۷
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۸۸۵)	جلد۱۰	صفحہ۶۴
قال الالبانی	صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۶۵۰۰)	جلد۸	صفحہ۴۹۴
قال المحقق	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۶۰۳۳)	جلد۵	صفحہ۴۲۲
سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ	رقم الحدیث (۱۷۲۰)	جلد۴	صفحہ۲۹۸

جب سرعام فسق وفحاشی ہوگی تو اس میں صالحین کے ہوتے ہوئے بھی خسف، مسخ اور قذف ہوگا

عَنْ عَائِشَةَ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا – قَالَتْ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ – :

يَكُوْنُ فِي آخِرِ الْأُمَّةِ خَسْفٌ ، وَمَسْخٌ ، وَقَذْفٌ. قَالَتْ : قُلْتُ : يَارَسُوْلَ اللّٰهِ! أَنَهْلِكُ وَفِيْنَا الصَّالِحُوْنَ ؟ قَالَ :

نَعَمْ إِذَا ظَهَرَ الْخُبْثُ .

صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث(۸۱۵۶)	جلد۲	صفحہ۱۳۵۵
قال الالبانی:	صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث(۲۱۸۵)	جلد۲	صفحہ۴۶۸
قال الالبانی:	صحیح		
الجامع الکبیر للترمذی	رقم الحدیث(۲۱۸۵)	جلد۴	صفحہ۵۴
الجامع الکبیر للترمذی	رقم الحدیث(۲۳۳۰)	جلد۴	صفحہ۲۵۶
قال شعیب الارنووط	حسن لغیرہ، وھذا اسناد ضعیف عبداللہ بن عمر العمری		

ترجمة الحديث:

سیدہ عائشہ صدیقہ ام المؤمنین -رضی اللہ عنہا- نے روایت فرمایا کہ حضور سیدنا رسول اللہ -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

امت کے آخر میں زمین میں دھنسنا، شکلوں کا بدلنا اور پتھروں کی بارش ہوگی۔ آپ فرماتی ہیں: میں نے عرض کی:

یارسول اللہ! -صلی اللہ علیک وسلم- کیا ھم ہلاک ہوجائیں گے جبکہ ہمارے اندر نیک وصالح ہوں گے؟ آپ نے فرمایا:

ہاں، جب خباثت -فسق وفحاشی- ظاہر ہوجائے گی۔

-☆-

اس امت میں جب تلوار رکھ دی جائے گی-جب آپس میں تلواریں چلیں گی-تو پھر قیامت تک یہ سلسلہ نہیں رُکے گا

عَنْ ثَوبَانَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ-فی حدیث الطویل-قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ -صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ - :

.... وَاِنَّمَا اَخَافُ عَلٰی اُمَّتِی الْاَئِمَّةَ الْمُضِلِّیْنَ ، وَاِذَا وُضِعَ السَّیْفُ فِیْ اُمَّتِیْ لَمْ یُرْفَعْ عَنْهَا اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَةِ .

صحیح مسلم	رقم الحدیث(۲۸۸۹)	جلد۴	صفحہ۲۲۱۵
صحیح مسلم	رقم الحدیث(۷۲۵۸)	جلد۴	صفحہ۳۴۶
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث(۷۲۳۸)	جلد۱۶	صفحہ۲۲۰
قال شعیب الارؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث(۶۶۷۹)	جلد۹	صفحہ۳۸۹
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث(۷۱۹۴)	جلد۱۰	صفحہ۲۹۴
قال الالبانی	صحیح		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث(۸۳۹۰)	جلد۸	صفحہ۲۹۸۱
قال الحاکم	ھذا حدیث صحیح علی شرط الشیخین ولم یخرجاہ		

ترجمة الحديث:

سیدنا ثوبان-رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

اور مجھے اپنی امت پر گمراہ کرنے والے آئمہ-حکمرانوں- کا ڈر ہے، اور جب میری امت میں تلوار رکھ دی جائے گی تو ان سے قیامت تک نہ اٹھائی جائے گی۔

-☆-

م

مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۵۶۸۳)	جلد۵	صفحہ۲۵۸
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۹۵۲)	جلد۴	صفحہ۳۶۸
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۲۲۹۴)	جلد۱۶	صفحہ۲۹۴
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۲۳۵۱)	جلد۱۶	صفحہ۳۰۹
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۱۷۶)	جلد۲	صفحہ۳۶۲
قال الالبانی	صحیح		
مجمع الزوائد	رقم الحدیث (۱۱۹۶۵)	جلد۷	صفحہ۴۵۱
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۴۲۵۲)	جلد۳	صفحہ۹
قال الالبانی	صحیح		

قیامت کے قریب شریر لوگوں کو مناصب ملیں گے اور اچھے لوگوں کو نظروں سے گرا دیا جائے گا، بات چیت کو اہمیت ہوگی، عمل و کردار کی کوئی اہمیت نہ ہوگی، کلامِ الٰہی کے علاوہ کچھ اور پڑھ کر سنایا جائے گا اور اسے کوئی ناپسند نہیں کرے گا

عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

مِنِ اقْتِرَابِ السَّاعَةِ اَنْ تُرْفَعَ الْاَشْرَارُ ، وَتُوْضَعَ الْاَخْیَارُ وَیُفْتَحَ الْقَوْلُ ، وَیُخْزَنَ الْعَمَلُ وَیُقْرَأَ بِالْقَوْمِ الْمُثْنَاةُ، لَیْسَ فِیْهِمْ اَحَدٌ یُنْکِرُهَا ، قِیْلَ: وَمَا الْمُثْنَاةُ ؟ قَالَ: مَا اکْتُتِبَتْ سِوَیٰ کِتَابِ اللّٰهِ .

مجمع الزوائد	رقم الحدیث (۱۲۴۳۶)	جلد ۷	صفحہ ۷۳۱
قال المحقق	رواہ الطبرانی رجالہ رجال الصحیح		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۸۶۶۰)	جلد ۸	صفحہ ۳۰۹۵
قال الحاکم	ھذا حدیث صحیح الاسناد ولم یخرجاہ		
قال الذھبی	صحیح		

ترجمة الحديث:

سیدنا عبداللہ بن عمرو-رضی اللہ عنہما-نے روایت فرمایا کہ حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

قیامت کے قریب ہونے کی علامت یہ ہوگی کہ شریر لوگوں کو مناصب دیئے جائیں گے-ان کی عزت کی جائے گی-اور اچھے لوگوں کو مناصب سے محروم کیا جائے گا-انکی عزت کی پرواہ نہ کی جائے گی-بات چیت کھول دی جائے گی، عمل رد کر دیا جائے گا-لوگ کسی کی باتوں کو اہمیت دیں گے اس کے عمل و کردار کی کوئی اہمیت نہ ہوگی، لوگوں کو مثناۃ پڑھائی جائے گی اور ان میں سے ایک بھی اسے ناپسند نہیں کرے گا۔عرض کی گئی: مثناۃ کیا ہے؟ تو آپ نے فرمایا:

کتاب اللہ-قرآنِ کریم-کے علاوہ جو بھی لکھا جائے۔

-☆-

قیامت سے پہلے فحاشی وبخل عام ہوگا،عزت دارلوگ برباد کردیئے جائیں گےاورگھٹیالوگ غالب آ جائیں گے

عَنْ أَبِیْ هُرَیْرَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ –:

وَالَّذِیْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِیَدِهٖ ! لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰی یَظْهَرَ الْفُحْشُ وَالْبُخْلُ ، وَیُخَوَّنَ الْاَمِیْنُ ، وَیُؤْتَمَنَ الْخَائِنُ ، وَیَهْلِکَ الْوُعُوْلُ ، وَتَظْهَرَ التُّحُوْتُ . قَالُوْا : یَارَسُوْلَ اللّٰهِ ! وَمَا الْوُعُوْلُ وَمَا التُّحُوْتُ ؟ قَالَ :

الْوُعُوْلُ : وُجُوْهُ النَّاسِ وَاَشْرَافُهُمْ ، وَالتُّحُوْتُ : الَّذِیْنَ کَانُوْا تَحْتَ اَقْدَامِ النَّاسِ لَا یُعْلَمُ بِهِمْ .

سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ	رقم الحدیث (۳۲۱۱)	جلد ۷	صفحہ ۶۳۹
قال الالبانی	وجملۃ القول، ان الحدیث صحیح بمجموع الطریقین		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۸۶۴۴)	جلد ۸	صفحہ ۳۰۸۷
قال الحاکم	حذا حدیث رواتہ کلھم مدنیون ممن لم ینسبوا الی نوع من الجرح		
قال الذھبی	سندہ مدنی مافیہ مجروح		

ترجمة الحديث:

سیدنا ابوھریرہ-رضی اللہ عنہ- نے روایت فرمایا کہ حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں محمد مصطفیٰ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-کی جان ہے! قیامت قائم نہ ہوگی حتی کہ فحاشی وبخل ظاہر نہ ہوجائے، امانت دار کو خائن نہ سمجھا جائے اور خائن کو امین نہ بنایا جائے-امانتیں اس کے سپرد نہ کردی جائیں-وعول-معزز اور وقار والے لوگ-ھلاک ہوجائے، تحوت-گھٹیا اور کمی لوگ-ظاہر ہوجائے۔لوگوں نے عرض کی:

یارسول اللہ! وعول اور تحوت کون لوگ ہیں؟ آپ نے ارشاد فرمایا:

وعول عزت والے لوگ اور شرف وبزرگی والے ہیں۔تحوت وہ لوگ ہیں جو لوگوں کے قدموں میں ہوتے ہیں-جنہیں جانا نہیں جاتا، کوئی اہمیت نہیں دی جاتی کمی اور گھٹیا لوگ-۔

-☆-

قیامت کے قریب سب سے زیادہ مالدار صاحب اقتدار
کمینہ ولد کمینہ ہوجائے گا

عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ - رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ - قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ - :

لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى يَكُوْنَ اَسْعَدَ النَّاسِ بِالدُّنْيَا لُكَعُ ابْنُ لُكَعٍ .

ترجمة الحديث:

سیدنا حذیفہ بن یمان-رضی اللہ عنہ- نے روایت فرمایا کہ حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

قیامت قائم نہ ہوگی حتیٰ کہ- دنیاوی اعتبار سے-سب سے سعید-سب سے زیادہ مالدار اور صاحب اقتدار-کمینہ ولد کمینہ-احمق ولد احمق-ہو جائے۔

صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۲۰۹)	جلد۲	صفحہ۴۷۹
قال الالبانی	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۵۲۹۴)	جلد۵	صفحہ۷۹
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۳۳۰۳)	جلد۳۸	صفحہ۳۳۳
قال شعیب الارنووط:	حسن لغیرہ، وھذا اسناد ضعیف		

ایک وقت ایسا آئے گا احمق، احمق کا بیٹا دنیا پر غلبہ حاصل کرے گا

عَنْ بَعْضِ اَصْحَابِ النَّبِيِّ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ و آلِهٖ وَسَلَّمَ - قَالَ :
يُوْشِكُ اَنْ يَغْلِبَ عَلَى الدُّنْيَا لُكَعُ بْنُ لُكَعَ .

ترجمة الحديث:

حضور سیدنا نبی کریم - صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے بعض صحابہ کرام - رضی اللہ عنہم - نے فرمایا:
قریب ہے کہ کمینہ ولد کمینہ - احمق ولد احمق - دنیا پر غالب آ جائے۔

-☆-

دنیا پر غالب آ جائے گا یعنی دنیا کے مال و دولت سرمایہ پر غالب آ جائے گا یا دنیا کا اقتدار اس کے قبضہ میں ہو جائے گا۔

مسند الامام احمد رقم الحدیث (۲۳۶۵۱) جلد ۳۹ صفحہ ۵۷
قال شعیب الارنؤوط: اسنادہ صحیح

قیامت کے قریب دنیا کمینے لوگوں کی ملکیت میں چلی جائے گی

عَنْ أَبِیْ هُرَیْرَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ – :

لَا تَذْهَبُ الدُّنْیَا حَتّٰی تَصِیْرَ لِلُکَعَ بْنِ لُکَعَ .

ترجمة الحديث:

سیدنا ابوھریرہ-رضی اللہ عنہ- نے روایت فرمایا کہ حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

دنیا ختم نہ ہوگی حتی کہ وہ-دنیا- کمینے ولد کمینہ کی ملکیت میں نہ چلی جائے۔

-☆-

مسند الامام احمد　رقم الحدیث(۸۳۲۰)　جلد۱۴　صفحہ۶۸

قال شعیب الارنووط:　حسن لغیرہ، وھذا اسناد ضعیف کسابقہ

مسند الامام احمد　رقم الحدیث(۸۶۹۷)　جلد۱۴　صفحہ۳۲۱

قال شعیب الارنووط:　حسن لغیرہ، وھذا اسناد ضعیف کسابقہ

جب امانت ضائع کردی جائے گی تو قیامت کا انتظار کرو

-امانت کا ضیاع، ذمہ داری کے کام نا اھل لوگوں کے سپرد کرنا ہے-

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ –قَالَ :

بَیْنَمَا رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – فِی مَجْلِسٍ یُحَدِّثُ الْقَوْمَ : جَاءَ هُ اَعْرَابِیٌّ فَقَالَ : مَتَی السَّاعَةُ ؟ فَمَضَی رَسُوْلُ اللّٰهِ–صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ– یُحَدِّثُ ، فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ : سَمِعَ مَا قَالَ فَکَرِهَ مَا قَالَ . وَقَالَ بَعْضُهُمْ : بَلْ لَمْ یَسْمَعْ حَتّٰی اِذَا قَضَی حَدِیْثَهُ قَالَ :

اَیْنَ – اَرَاهُ – السَّائِلُ عَنِ السَّاعَةِ ؟ قَالَ : هَا اَنَا یَارَسُوْلَ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – قَالَ :

فَاِذَا ضُیِّعَتِ الْاَمَانَةُ فَانْتَظِرِ السَّاعَةَ . قَالَ : کَیْفَ اِضَاعَتُهَا ؟ قَالَ : اِذَا وُسِّدَ الْاَمْرُ اِلَی غَیْرِ اَهْلِهٖ فَانْتَظِرِ السَّاعَةَ .

ترجمۃ الحدیث:

سیدنا ابوھریرہ-رضی اللہ عنہ-نے فرمایا:

ایک مرتبہ حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-مجلس میں کچھ لوگوں سے بیان کر رہے تھے کہ ایک دیہاتی آپ کے پاس آیا اور کہنے لگا: قیامت کب آئے گی؟ حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-اسے کوئی جواب دیئے بغیر-اپنی باتوں میں مصروف رہے۔

-حاضرین میں سے-کچھ لوگ کہنے لگے: آپ نے دیہاتی کی بات کو سن تو لیا ہے لیکن اسے پسند نہیں فرمایا اور بعض کہنے لگے: ایسا نہیں بلکہ آپ نے سنا ہی نہیں جب آپ اپنا بیان ختم کر چکے تو ارشاد فرمایا:

وہ قیامت کے متعلق پوچھنے والا کہاں ہے؟ دیہاتی نے عرض کی: ہاں، یارسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-! میں حاضر ہوں۔ حضور-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

جب امانت ضائع کر دی جائے تو قیامت کا انتظار کرو۔ اس نے عرض کی کہ امانت کس طرح ضائع ہوگی؟ حضور-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

جب-ذمہ داری کے-کام نااہل لوگوں کے سپرد کئے جائیں تو قیامت کا انتظار کرو۔

-☆-

صحیح البخاری	رقم الحدیث(۵۹)	جلد۱	صفحہ۴۵	
صحیح البخاری	رقم الحدیث(۶۴۹۶)	جلد۴	صفحہ۲۰۳۷	مختصراً
مسندالامام احمد	رقم الحدیث(۸۷۲۹)	جلد۱۴	صفحہ۳۴۳	
قال شعیب الارنووط	حدیث صحیح، وھذا اسناد حسن کسابقہ			
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث(۱۰۴)	جلد۱	صفحہ۳۰۷	

اس بات کا مشاہدہ کہ سر زمین عرب میں شرک نہ ہوگا

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ - صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ - قَالَ: اِنَّ الشَّیْطٰنَ قَدْ اَیِسَ اَنْ یُعْبَدَ بِاَرْضِكُمْ هٰذِهٖ ، وَلٰكِنَّهٗ قَدْ رَضِیَ مِنْكُمْ بِمَا تَحْقِرُوْنَ .

ترجمة الحديث:

سیدنا ابو ہریرہ-رضی اللہ عنہ-سے روایت ہے کہ حضور سیدنا نبی کریم-صلی اللہ علیہ وآلہ

سلسلة الاحاديث الصحيحة	رقم الحديث (٤٧١)	جلد ١	صفحہ ٧٦٣
قال الالبانی:	هذا اسناده صحيح على شرط الشيخين		
جامع الاصول	رقم الحديث (٥٢)	جلد ١	صفحہ ٢٥٢ (مفصلاً)
مسند الامام احمد	رقم الحديث (٨٧٩٥)	جلد ٩	صفحہ ٥
قال حمزه احمد الزين:	اسناده صحيح		
الترغيب والترهيب	رقم الحديث (٦٣)	جلد ١	صفحہ ٩٧
قال المحقق	حسن طويلا		
صحيح الترغيب والترهيب	رقم الحديث (٤٠)	جلد ١	صفحہ ١٢٤
قال الالبانی:	صحيح طويلا		

وسلم-نے ارشاد فرمایا:

یقیناً شیطان اس بات سے مایوس ہو گیا ہے کہ تمہاری زمین-سرزمین عرب-میں شرک کیا جائے لیکن وہ تم سے ان اعمال کے سرزد ہونے پر ہی راضی ہو گیا جنہیں تم حقیر سمجھتے ہو۔

-☆-

شیطان مایوس ہو چکا ہے کہ سرزمین عرب میں رہنے والے بت پرستی کریں

عَنْ جَابِرٍ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : سَمِعْتُ النَّبِیَّ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ – یَقُوْلُ:

اِنَّ الشَّیْطَانَ قَدْ اَیِسَ اَنْ یَعْبُدَهُ الْمُصَلُّوْنَ فِی جَزِیْرَةِ الْعَرَبِ ، وَلٰکِنْ فِی التَّحْرِیْشِ بَیْنَهُمْ.

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۸۱۲)	جلد۴	صفحہ۲۱۶۶
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۷۱۰۳)	جلد۴	صفحہ۳۱۰
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۷۱۰۴)	جلد۴	صفحہ۳۱۰
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۶۸)	جلد۱	صفحہ۸۷
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۴۹۵۸)	جلد۴	صفحہ۴۴۷
جامع الاصول قال المحقق	رقم الحدیث (۱۲۶۳) صحیح	جلد۲	صفحہ۵۲۵
جامع الاصول قال المحقق	رقم الحدیث (۶۹۷۸) صحیح	جلد۹	صفحہ۳۰۷

ترجمة الحديث:

سیدنا جابر-رضی اللہ عنہ-نے فرمایا کہ میں نے سنا حضور سیدنا نبی کریم-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-ارشاد فرمار ہے تھے:

بے شک شیطان مایوس ہو چکا ہے کہ جزیرہ عرب میں نماز ادا کرنے والے اس کی عبادت کریں گے یعنی شرک کریں گے۔لیکن شیطان ان نمازیوں کو بھڑکا کر آپس میں لڑائے گا۔

-☆-

نگاہ نبوت کے سامنے قیامت تک آنے والی تمام اشیاء عیاں ہیں اس پاک نگاہ سے کوئی فتنہ وفساد بھی پوشیدہ نہیں ہے۔شیطان اور اس کے کارنامے بھی ظاہر ہیں۔

رسول عربی-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے کس واضح انداز سے بیان فرما دیا ہے کہ سر زمین عرب میں شرک نہیں ہوگا۔اس زمین کو اس درجہ پاک کر دیا گیا ہے کہ شیطان جو اپنے کام میں اتنا ماہر

صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۱۹۳۷)	جلد۲	صفحہ۳۵۶
قال الالبانی	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۱۶۵۱)	جلد۱	صفحہ۳۳۹
قال الالبانی	ھذا حدیث حسن		
سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ	رقم الحدیث (۱۶۰۸)	جلد۴	صفحہ۱۴۰
قال الالبانی	حدیث صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۷۶۳)	جلد۳	صفحہ۵۱
قال الالبانی	صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۳۰۷۳)	جلد۳	صفحہ۴۵۰
قال الالبانی	ھذا حدیث حسن		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۴۳۰۳)	جلد۱۱	صفحہ۴۲۷
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۴۸۷۸)	جلد۱۲	صفحہ۲۸
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۵۰۵۶)	جلد۱۲	صفحہ۷۷
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		

ہے کبھی بھی مایوس نہ ہوتا لیکن عرب کی پاک سرزمین سے مایوس ہو چکا ہے کہ اسے پھر شرک کی جانب مائل کر سکے۔

اس حدیث پاک سے بالکل عیاں ہوا۔

حضور نبی کریم-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-کے زمانہ اقدس سے لے کر اب تک جو کچھ عرب کی پاک سرزمین میں ہوتا رہا اسے اور تو سب کچھ کہہ سکتے ہیں شرک نہیں کہہ سکتے۔محمد عربی-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-کے غلام کلمہ طیبہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ کے دلدادہ کبھی بھی شرک جیسے قبیح وصف سے متصف نہیں ہوتے۔

صدیوں تک محیط ان فرزندان اسلام کا نبی کریم-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-کے روضہ مبارکہ پر حاضری دینا

وہاں مواجہ شریف میں دست بستہ گردن جھکا کر حضور-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-کی جانب رخ کر کے صلوٰۃ والسلام کا نذرانہ پیش کرنا۔

ریاض الجنۃ اور حرمین شریفین کی جانب بیٹھ کر نہایت ادب واحترام سے دلائل الخیرات شریف اور دیگر وظائف کا پڑھنا۔

ادب سے جھکتے، شوق سے بڑھتے ہوئے عالم وارفتگی میں نور بھری جالیوں کو بوسے دینا۔

شاہانِ وقت کے قالب ملبوس پاک روحوں کا روضہ مبارک پر گنبد خضراء تعمیر کروانا اور اسکے رنگ وروغن کا اہتمام کرنا، عین اسلام ہے اور اس کا بقول رسول مقبول-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-شرک سے دور کا بھی واسطہ نہیں۔

-☆-

قیامت کے قریب زمانہ قریب ہو جائے گا یعنی سال مہینہ کی طرح مہینہ ہفتہ کی طرح، ہفتہ دن کی طرح اور دن گھڑی کی طرح اور گھڑی آ گ کے شعلہ کی طرح ہو جائے گی

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلہٖ وَسَلَّمَ – :

لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى يَتَقَارَبُ الزَّمَانُ ، فَتَكُوْنَ السَّنَةُ كَالشَّهْرِ ، وَالشَّهْرُ كَالْجُمُعَةِ ، وَتَكُوْنَ الْجُمُعَةُ كَالْيَوْمِ ، وَيَكُوْنُ الْيَوْمُ كَالسَّاعَةِ ، وَتَكُوْنُ السَّاعَةُ كَالضَّرْمَةِ بِالنَّارِ .

ترجمۃ الحدیث:

سیدنا انس بن مالک –رضی اللہ عنہ– نے روایت فرمایا کہ حضور سیدنا رسول اللہ –صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے ارشاد فرمایا:

صحیح سنن الترمذی رقم الحدیث (۲۳۳۲) جلد۲ صفحہ ۵۳۷
قال الالبانی صحیح

قیامت قائم نہ ہوگی حتی کہ زمانہ قریب آجائے گا، سال مہینہ کی طرح، مہینہ جمعہ کی طرح ہو جائے اور جمعہ ایک دن کی طرح ہو جائے اور دن ایک گھڑی کی طرح ہو جائے اور ایک گھڑی آگ کے شعلہ کی طرح ہو جائے۔

-☆-

قیامت سے پہلے زمانہ قریب آ جائے گا عمل کم ہو جائے گا بخل و کنجوسی عام ہو گی اور قتل و غارت ہو گی

عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ –:

یَتَقَارَبُ الزَّمَانُ ، وَیَنْقُصُ الْعَمَلُ ، وَیُلْقَی الشُّحُّ ، وَیَکْثُرُ الْهَرْجُ . قَالُوا : وَمَا الْهَرْجُ ؟ قَالَ :

الْقَتْلُ الْقَتْلُ .

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۷۰۳۷)	جلد۴	صفحہ۱۹۰۸
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۷۰۶۱)	جلد۴	صفحہ۲۲۱۲
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۱/۱۵۷/۲۶۷۲)	جلد۴	صفحہ۲۴۲۶
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۵۳۱۶)	جلد۵	صفحہ۹۱
صحیح سنن ابوداود	رقم الحدیث (۴۲۵۵)	جلد۳	صفحہ۱۰
قال الالبانی:	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۷۱۸۶)	جلد۱۲	صفحہ۱۱۱
قال شعیب الارنووط:	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		

ترجمة الحديث:

سیدنا ابوھریرہ-رضی اللہ عنہ- نے روایت فرمایا کہ حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

زمانے قریب ہوجائیں گے، عمل کم ہوجائے گا، بخل وکنجوسی عام ہوگی، ھرج کی کثرت ہوگی۔ لوگوں نے عرض کی: ھرج کیا ہے؟ آپ نے ارشاد فرمایا: قتل، قتل۔

-☆-

مسند الامام احمد	رقم الحديث (١٠٧٩٢)	جلد١٦	صفحہ٤٦٢
قال شعيب الارنووط:	اسناده صحيح على شرط الشيخين		
صحيح ابن حبان	رقم الحديث (٦٧١١)	جلد١٥	صفحہ١٠٥
قال شعيب الارنووط	اسناده صحيح على شرط مسلم، رجاله ثقات رجال الشيخين غير حرملة بن يحيى، فمن رجال مسلم		
صحيح ابن حبان	رقم الحديث (٦٧١٧)	جلد١٥	صفحہ١١٣
قال شعيب الارنووط	اسناده قوى، عنبسة هو ابن خالد الايلى، صدوق روى له البخارى مقرونا وباقي رجاله ثقات من رجال الشيخين غير احمد بن صالح، فمن رجال البخارى		
صحيح ابن حبان	رقم الحديث (٦٧٧٦)	جلد٩	صفحہ٣٨٧
قال الالبانى	صحيح		
صحيح ابن حبان	رقم الحديث (٦٧٨٢)	جلد٩	صفحہ٣٩١
قال الالبانى	صحيح		

قیامت کے قریب خاص لوگوں کو سلام، تجارت عام، قطع رحمی جھوٹی شہادت، سچی گواہی کو چھپانا اور قلم کا ظہور ہوگا

عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

اِنَّ بَيْنَ يَدَیِ السَّاعَةِ تَسْلِيْمَ الْخَاصَّةِ ، وَفُشُوَّ التِّجَارَةِ ، حَتّٰى تُعِيْنَ الْمَرْأَةُ زَوْجَهَا عَلَى التِّجَارَةِ ، وَقَطْعَ الْاَرْحَامِ ، وَشَهَادَةَ الزُّوْرِ ، وَكِتْمَانَ شَهَادَةِ الْحَقِّ ، وَظُهُوْرَ الْقَلَمِ .

ترجمة الحديث:

سیدنا عبداللہ بن مسعود–رضی اللہ عنہ– نے روایت فرمایا کہ حضور سیدنا رسول اللہ–صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے ارشاد فرمایا:

مسند الامام احمد رقم الحدیث (۳۸۷۰) جلد ۶ صفحہ ۴۱۵
قال شعیب الارنؤوط: اسنادہ حسن، سیار–وھو ابو حمزۃ الکوفی–روی عنہ جمع، وبقیۃ رجالہ ثقات رجال الصحیح

قیامت سے قریب خاص لوگوں کو سلام کیا جائے گا، تجارت عام ہو جائے گی حتیٰ کہ تجارت پر بیوی اپنے شوہر کی مدد کرے گی، قطع رحمی، جھوٹی شہادت، سچی گواہی کو چھپانا اور قلم کا ظہور ہوگا۔

☆

قیامت کے قریب لوگ مسجدیں بنائیں گے اور اس وجہ سے ایک دوسرے پر فخر کریں گے

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى يَتَبَاهَى النَّاسُ فِي الْمَسَاجِدِ .

صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۴۴۹)	جلد۱	صفحہ۱۳۳
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۲۳۷۹)	جلد۱۹	صفحہ۳۷۲
قال شعیب الارنووط:	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم، رجالہ ثقات رجال الشیخین غیر حماد بن سلمۃ، فمن رجال مسلم		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۲۴۷۳)	جلد۱۹	صفحہ۴۵۷
قال شعیب الارنووط:	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم، رجالہ ثقات رجال الشیخین غیر حماد بن سلمۃ، فمن رجال مسلم		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۲۵۳۷)	جلد۲۰	صفحہ۱۵
قال شعیب الارنووط:	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم، رجالہ ثقات رجال الشیخین غیر حماد بن سلمۃ، فمن رجال مسلم		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۳۴۰۴)	جلد۲۱	صفحہ۹۵
قال شعیب الارنووط:	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم، رجالہ ثقات رجال الشیخین غیر حماد بن سلمۃ، فمن رجال مسلم		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۴۰۲۰)	جلد۲۱	صفحہ۴۲۰
قال شعیب الارنووط:	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم، رجالہ ثقات رجال الشیخین غیر حماد بن سلمۃ، فمن رجال مسلم		

ترجمة الحديث:

سیدنا انس بن مالک-رضی اللہ عنہ-نے فرمایا:

حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

قیامت قائم نہ ہوگی حتی کہ لوگ مساجد کے سلسلہ میں ایک دوسرے سے فخر کریں گے۔

-☆-

صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۶۱۳)	جلد۴	صفحہ۴۹۲
قال شعیب الارنووط:	اسنادہ صحیح بالفاظ مختلفۃ		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۶۱۴)	جلد۴	صفحہ۴۹۳
قال شعیب الارنووط:	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۶۱۱)	جلد۳	صفحہ۱۹۸
قال الالبانی	صحیح بالفاظ مختلفۃ		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۶۱۲)	جلد۳	صفحہ۱۹۸
قال الالبانی	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۷۳۹)	جلد۱	صفحہ۴۰۱
قال محمود محمد محمود:	الحدیث: صحیح		

حضور-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-کو زمین کے خزانوں کی چابیاں عطا فرمادی گئیں حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-کا ہر امتی شرک سے پاک ہوگا

عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – :
أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – خَرَجَ يَوْماً فَصَلَّى عَلَى أَهْلِ أُحُدٍ صَلَاتَهُ عَلَى الْمَيِّتِ ثُمَّ انْصَرَفَ إِلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ :
إِنِّي فَرَطٌ لَكُمْ وَأَنَا شَهِيْدٌ عَلَيْكُمْ وَإِنِّي وَاللّٰهِ لَأَنْظُرُ إِلَى حَوْضِي الْآنَ ، وَإِنِّي قَدْ أُعْطِيْتُ مَفَاتِيْحَ خَزَائِنِ الْأَرْضِ ، أَوْ مَفَاتِيْحَ الْأَرْضِ ، وَإِنِّي وَاللّٰهِ مَا أَخَافُ عَلَيْكُمْ أَنْ تُشْرِكُوْا بَعْدِي ، وَلٰكِنْ أَخَافُ عَلَيْكُمْ أَنْ تَنَافَسُوْا فِيْهَا .

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۱۳۴۴)	جلد۱	صفحہ۳۹۹
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۵۹۰)	جلد۴	صفحہ۲۰۵۹
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۴۲۶)	جلد۴	صفحہ۲۰۱۹
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۴۰۸۵)	جلد۳	صفحہ۱۲۴۵

ترجمة الحديث:

سیدنا عقبہ بن عامر-رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ:

ایک دن حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-اپنے کاشانہ اقدس سے نکلے- میدان احد پہنچے-اور شہداء احد کی قبروں پر صلاۃ الجنازہ-نماز جنازہ-ادا فرمائی پھر واپس تشریف لا کر منبر پر جلوہ افروز ہوئے ارشاد فرمایا:

میں تمہارے لئے فرط ہوں-فرط اس آدمی کو کہتے ہیں جو لوگوں کے آگے جا کر ان کے دانہ، چارہ، کھانے پانی کا انتظام کرتا ہے-اور میں تم پر شہید ہوں اور اللہ کی قسم! بے شک میں اب اپنے حوض کو دیکھ رہا ہوں اور بے شک مجھے زمین کے خزانوں کی چابیاں یا زمین کی چابیاں عطا کر دی گئیں ہیں اور اللہ کی قسم! مجھے تمہارے بارے میں یہ خوف نہیں کہ تم میرے بعد شرک کرو گے۔لیکن مجھے یہ ڈر ہے کہ تم طلب دنیا میں ایک دوسرے سے بڑھنے کی کوشش کرو گے۔

-☆-

صحیح البخاری	رقم الحدیث(۳۵۹۶)	جلد۳	صفحہ۱۱۱۰
السنن الکبریٰ للبیھقی	رقم الحدیث(۶۸۰۹)	جلد۴	صفحہ۲۱
المعجم الکبیر الطبرانی	رقم الحدیث(۷۶۷)	جلد۱۷	صفحہ۲۷۸
شرح السنۃ للبغوی	رقم الحدیث(۳۸۲۳)	جلد۱۴	صفحہ۴۰
قال المحقق:	ھذا حدیث متفق علی صحتہ		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث(۱۷۲۷۷)	جلد۱۳	صفحہ۳۴۷
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		
مصابیح السنۃ	رقم الحدیث(۴۶۶۲)	جلد۴	صفحہ۱۳۰
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث(۵۹۵۸)	جلد۳	صفحہ۱۶۷۹
قال الالبانی:	متفق علیہ		
صحیح مسلم	رقم الحدیث(۲۲۹۶)	جلد۴	صفحہ۴۷۴
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث(۳۱۹۸)	جلد۷	صفحہ۴۷۲
قال الارنووط:	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		

بخاری شریف کی اس روایت میں حضور رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے قیامت تک آنے والے اپنے تمام امتیوں کوکلمہ طیبہ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کا ورد کرنے والوں کو صلاۃ وصوم-نماز،روزہ- کے پابند فرزندانِ اسلام کو اپنی نگاہ کرم سے دیکھ لیا ہے ان کے شرک نہ کرنے پر مہر ثبت فرمادی ہے اور اس بات کو اللہ کی قسم کہہ کر بیان فرمایا ہے-

اب دنیا بھر میں بسنے والے محمد عربی-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے غلام،توحید ورسالت کا اقرار کرنے والے فرزندانِ اسلام مشرک نہیں ہوسکتے۔وہ اپنے اسلاف،اپنے بزرگوں کی یاد جس رنگ سے منائیں ان کا ادب واحترام جس طریقہ سے بھی کریں وہ شرک نہیں ہے-

-☆-

حضور سیدنا نبی کریم-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:
کیا تم فقر وتنگدستی سے ڈرتے ہو؟ اللہ ذوالجلال کی قسم! دنیا تم پر خوب برسائی جائے گی اور یہی دنیا لوگوں کے راہِ راست سے پھسلنے کا سبب بنے گی میں تمہیں روشن ومنور شریعت دے کر جا رہا ہوں جس کا ہر گوشہ نورِ ھدایت سے منور ہے

عَنْ أَبِیْ الدَّرْدَاءِ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ:
خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – وَنَحْنُ نَذْكُرُ الْفَقْرَ وَنَتَخَوَّفُهُ، فَقَالَ:

اَلْفَقْرَ تَخَافُوْنَ؟ وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِيَدِهٖ! لَتُصَبَّنَّ عَلَيْكُمُ الدُّنْيَا صَبًّا حَتّٰى لَا يُزِيْغَ قَلْبَ أَحَدِكُمْ إِزَاغَةً إِلَّا هِيَهْ، وَأَيْمُ اللّٰهِ؛ لَقَدْ تَرَكْتُكُمْ عَلٰى مِثْلِ الْبَيْضَاءِ، لَيْلُهَا وَنَهَارُهَا سَوَاءٌ. قَالَ أَبُوْالدَّرْدَاءِ:
صَدَقَ – وَاللّٰهِ – رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ تَرَكَنَا – وَاللّٰهِ –

عَلٰی مِثْلِ الْبَیْضَاءِ ، لَیْلُهَا وَنَهَارُهَا سَوَاءٌ .

ترجمة الحديث:

سیدنا ابودرداء-رضی اللہ عنہ-نے ارشاد فرمایا:

حضور سیدنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-ایک مرتبہ-ہمارے پاس تشریف لائے کہ ہم اس وقت فقر-تنگ دستی-کے بارے میں باہم تبادلہ خیالات کررہے تھے اور اس سے ڈر رہے تھے تو حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

کیا تم فقر-تنگ دستی-سے ڈر رہے ہو؟ قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! تم پر دنیا-دنیا کا مال ومتاع-بہت زیادہ برسا دیا جائے گا حتی کہ تم سے کسی کے دل کو نہ مائل کرے گی مگر یہی دنیا-ہر ایک کے دل کو یہ دنیا اپنی طرف مائل کرے گی الا ماشاء اللہ-اللہ کی قسم! میں تمہیں روشن ونورانی شریعت پر چھوڑ کر جارہا ہوں جس کے رات ودن-روشنی ونورانیت میں-برابر ہیں۔

سیدنا ابودرداء-رضی اللہ عنہ-نے ارشاد فرمایا:

اللہ تعالیٰ کی قسم! حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے بالکل صحیح وسچ فرمایا۔اللہ تعالیٰ کی قسم! آپ ہمیں ایسی روشن ونورانی شریعت پر چھوڑ گئے جس کے رات ودن-روشنی ونورانیت میں-برابر ہیں۔

سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۵)	جلد ا	صفحہ ۲۷
قال محمود محمد محمود	الحدیث: حسن		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۵)	جلد ا	صفحہ ۵
قال شعیب الارنووط	اسنادہ حسن..........وباقی رجالہ ثقات		
سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ	رقم الحدیث (۶۸۸)	جلد ۲	صفحہ ۳۰۲
قال الالبانی	وھذا اسناد حسن رجالہ کلھم ثقات		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۳۹۸۲)	جلد ۳۹	صفحہ ۴۰۷
قال شعیب الارنووط	حسن لغیرہ عن عوف بن مالک بالفاظ مختلفۃ		
المعجم الکبیر للطبرانی	(۹۳/۵۲/۱۸) ظلال الجنۃ فی تخریج أحادیث کتاب السنۃ (۴۸)		

اسلام: لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کی گواہی دینا، نماز قائم کرنا، زکاۃ ادا کرنا
رمضان المبارک کے روزے رکھنا اور استطاعت ہو تو بیت اللہ کا حج کرنا ہے
ایمان: اللہ تعالیٰ، اس کے فرشتوں، اس کی کتابوں، اس کے رسولوں اور
یوم آخر پر ایمان لانا اور تقدیر پر ایمان لانا ہے۔ احسان: اللہ تعالیٰ کی ایسے
عبادت کرنا جیسے اسے دیکھ رہے ہوں یا ایسے عبادت کرنا جیسے وہ دیکھ رہا ہے
قیامت کا علم اللہ تعالیٰ کے علاوہ اسکے بتائے بغیر کوئی نہیں جانتا
علاماتِ قیامت: خادمہ کا اپنی مالکہ کو جننا اور ننگے پاؤں، ننگے بدن،
تہی دست، بکریوں کے چرواہوں کا لمبی لمبی عمارتیں بنانا ہے

عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ – قَالَ :
بَیْنَا نَحْنُ جُلُوْسٌ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – ذَاتَ یَوْمٍ ،
اِذْ طَلَعَ عَلَیْنَا رَجُلٌ شَدِیْدُ بَیَاضِ الثِّیَابِ وَشَدِیْدُ سَوَادِ الشَّعْرِ لَا یُرٰی عَلَیْہِ اَثَرُ السَّفَرِ

وَلَا يَعْرِفُهُ مِنَّا اَحَدٌ حَتّٰى جَلَسَ اِلَى النَّبِيِّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – فَأَسْنَدَ رُكْبَتَيْهِ اِلٰى رُكْبَتَيْهِ ، وَوَضَعَ كَفَّيْهِ عَلٰى فَخِذَيْهِ . قَالَ : يَا مُحَمَّدُ ! اَخْبِرْنِيْ عَنِ الْاِسْلَامِ . قَالَ :

اَلْاِسْلَامُ اَنْ تَشْهَدَ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّداً رَسُوْلُ اللّٰهِ ، وَتُقِيْمُ الصَّلَاةَ وَتُؤْتِي الزَّكَاةَ وَتَصُوْمُ رَمَضَانَ، وَتَحُجُّ الْبَيْتَ اِنِ اسْتَطَعْتَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا. قَالَ :صَدَقْتَ. فَعَجِبْنَا لَهٗ يَسْاَلُهٗ وَيُصَدِّقُهٗ . قَالَ : فَاَخْبِرْنِيْ عَنِ الْاِيْمَانِ قَالَ : اَنْ تُؤْمِنَ بِاللّٰهِ وَمَلَائِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَتُؤْمِنَ بِالْقَدْرِ خَيْرِهٖ وَشَرِّهٖ . قَالَ : صَدَقْتَ قَالَ : فَاَخْبِرْنِيْ عَنِ الْاِحْسَانِ . قَالَ :

اَنْ تَعْبُدَ اللّٰهَ كَاَنَّكَ تَرَاهُ ، فَاِنْ لَمْ تَكُنْ تَرَاهُ فَاِنَّهٗ يَرَاكَ . قَالَ : فَاَخْبِرْنِي عَنِ السَّاعَةِ قَالَ : مَا الْمَسْئُوْلُ عَنْهَا بِاَعْلَمَ مِنَ السَّائِلِ . قَالَ : فَاَخْبِرْنِيْ عَنْ اَمَارَاتِهَا قَالَ : اَنْ تَلِدَ الْاَمَةُ رَبَّتَهَا ، وَاَنْ تَرَى الْحُفَاةَ الْعُرَاةَ الْعَالَةَ رِعَاءَ الشَّاءِ يَتَطَاوَلُوْنَ فِي الْبُنْيَانِ قَالَ : ثُمَّ انْطَلَقَ ، فَلَبِثْتُ مَلِيّاً ثُمَّ قَالَ لِيْ : يَا عُمَرُ ! اَتَدْرِي مَنِ السَّائِلُ ؟ قُلْتُ: اَللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ قَالَ :

فَاِنَّهٗ جِبْرِيْلُ اَتَاكُمْ يُعَلِّمُكُمْ دِيْنَكُمْ .

صحیح مسلم	رقم الحدیث(۸)	جلدا	صفحہ۶۳
مصابیح السنہ	رقم الحدیث(۱)	جلدا	صفحہ۱۱۲
قال المحقق:	متفق علیہ		
سنن ابوداؤد	رقم الحدیث(۴۶۹۵)	جلد۲	صفحہ۶۲۵
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث(۱۶۸)	جلدا	صفحہ۳۹۰
قال شعیب الارنووط:	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث(۱۷۳)	جلدا	صفحہ۳۹۷
قال شعیب الارنووط:	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث(۱۶۸)	جلدا	صفحہ۲۵۸
قال الالبانی:	صحیح		

ترجمة الحديث:

امیر المؤمنین سیدنا عمر بن الخطاب - رضی اللہ عنہ - نے فرمایا:

ایک دن ہم حضور سیدنا رسول اللہ - صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی بارگاہ اقدس میں حاضر تھے اچانک ایک آدمی نمودار ہوا، جس کا لباس نہایت سفید اور بال شدید سیاہ تھے اور اس پر سفر کا کوئی اثر دکھائی نہ دیتا تھا اور ہم میں سے کوئی اسے پہچانتا بھی نہ تھا۔ یہاں تک کہ حضور سیدنا نبی کریم - صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی خدمت اقدس میں دوزانو ہو کر یوں بیٹھ گیا - اس طرح - کہ اس نے اپنے گھٹنے حضور - صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے گھٹنوں سے ملائے اور اپنے دونوں ہاتھ دونوں رانوں پر رکھ دیئے اور عرض کی: یا محمد! مجھے بتایئے اسلام کیا ہے؟ حضور - صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - نے ارشاد فرمایا:

اسلام یہ ہے کہ

۱- تو گواہی دے کہ اللہ کے علاوہ کوئی الٰہ - لائق عبادت - نہیں اور حضرت محمد مصطفیٰ - صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - اللہ کے رسول ہیں۔

۲- اور تو نماز اپنے پورے حقوق کے ساتھ ادا کرے۔

۳- اور تو زکوۃ ادا کرے۔

۴- اور رمضان المبارک کے روزے رکھے۔

۵- اور بیت اللہ کا حج کرے اگر تجھے حج کی استطاعت ہو۔

صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۷۳)	جلد ۱	صفحہ ۲۶۲
قال الالبانی:	صحیح		
صحیح سنن ابوداود	رقم الحدیث (۴۶۹۵)	جلد ۳	صفحہ ۱۴۵
قال الالبانی:	صحیح		
سنن ابن ماجہ (۱)	رقم الحدیث (۶۳)	جلد ۱	صفحہ ۶۰
قال محمود محمد محمود:	الحدیث متفق علیہ		

اس-اچانک نمودار ہونے والے آدمی-نے-آپ کا جواب سن کر-کہا: آپ نے بالکل سچ فرمایا۔امیر المؤمنین سیدنا عمر-رضی اللہ عنہ-جو یہ حدیث بیان کرنے والے ہیں-نے فرمایا:

ہم اس آدمی پر بڑے متعجب ہوئے کہ یہ خود ہی سوال کرتا ہے اور خود ہی سوال کے جواب کی تصدیق کرتا ہے۔پھر اس-نو وارد-نے عرض کی:

مجھے بتایئے ایمان کیا ہے؟حضور-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے جواباً ارشاد فرمایا:

تو ایمان لائے اللہ پر،اس کے ملائکہ پر،اس کی نازل کردہ کتابوں پر،اس کے رسولوں پر،یوم آخر یعنی قیامت پر اور ہر تقدیر پر جو بندہ کے حق میں خیر ہو یا شر-یعنی ان تمام باتوں کو حق اور سچ جانیے اور مانیے-یہ جواب سن کر اس نے پھر کہا:

آپ نے بالکل سچ فرمایا۔اس نے پھر عرض کی:

مجھے بتایئے احسان کیا ہے؟حضور-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

احسان یہ ہے کہ تو اللہ کی اس حال میں عبادت کر کہ گویا تو اسے دیکھ رہا ہے اور اگر تو اسے دیکھ نہ سکے تو کم از کم اس حال میں عبادت کر کہ وہ تجھے دیکھ رہا ہے۔پھر اس نے عرض کی:

صحیح سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث(۵۳)	جلد۱	صفحہ۳۸
قال الالبانی:	صحیح		
ارواء الغلیل	رقم الحدیث(۳)	جلد۱	صفحہ۳۴
قال الالبانی:	صحیح		
سنن الترمذی	رقم الحدیث(۲۶۱۹)	جلد۴	صفحہ۱۷۵
قال الترمذی:	ھذا حدیث حسن صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث(۲۶۱۰)	جلد۳	صفحہ۳۸
قال الالبانی:	صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث(۵۰۰۵)	جلد۳	صفحہ۳۳۹
قال الالبانی:	صحیح		
شرح السنۃ للبغوی	رقم الحدیث(۲)	جلد۱	صفحہ۸
قال البغوی:	ھذا حدیث صحیح		

مجھے بتایئے قیامت کب آئے گی؟ حضور-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

مَسْئُولٌ عَنْهَا-سائل سے زیادہ جاننے والا نہیں-اس نے عرض کی:

مجھے قیامت کی نشانیاں بتایئے؟ حضور-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

-ایک نشانی تو یہ ہے کہ-لونڈی-خادمہ-اپنی مالکہ-آقا-کو جنے گی۔-دوسری نشانی یہ ہے کہ-تو دیکھے جن کے پاؤں میں جوتا نہیں، جن کے جسموں پر کپڑا نہیں، تہی دست اور بکریوں کو چرانے والے ایک دوسرے سے لمبی لمبی-اونچی اونچی-عمارتیں بنانے لگیں۔راوی حدیث-سیدنا عمر-رضی اللہ عنہ-نے فرمایا:

پھر وہ-نو واردان سوالات کے جوابات پا کر-چلا گیا اور میں اس کے بعد کچھ دیر مزید بارگاہ مصطفیٰ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-میں حاضر رہا۔پھر حضور-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے مجھ سے فرمایا:

اے عمر! تمہیں علم ہے سائل کون تھا؟ میں نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-ہی زیادہ جاننے والے ہیں۔حضور-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

وہ جبریل امین تھے تمہارے پاس اس لئے آئے تھے کہ تمہیں تمہارا دین سکھائیں۔

-☆-

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۸۴)		جلد ۱	صفحہ ۲۴۲
قال احمد محمد شاکر:	اسنادہ صحیح	بالفاظ مختلفۃ		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۸۴)		جلد ۱	صفحہ ۳۱۴
قال شعیب الارنووط:	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین	بالفاظ مختلفۃ		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۳۶۷)		جلد ۱	صفحہ ۳۱۷
قال احمد محمد شاکر:	اسنادہ صحیح			
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۳۶۷)		جلد ۱	صفحہ ۴۳۴
قال شعیب الارنووط:	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین			
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۳۶۸)		جلد ۱	صفحہ ۴۳۶
قال شعیب الارنووط:	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین			
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲)		جلد ۱	صفحہ ۹

قیامت کا علم اللہ تعالیٰ کے بتائے بغیر کوئی نہیں جانتا، لونڈی کا اپنی مالکہ کو جننا، ننگے پاؤں، ننگے بدن کالوگوں کا سردار بننا اور سیاہ اونٹوں کے چرواہوں کا بڑھ چڑھ کر لمبی عمارتیں بنانا قیامت کی نشانیاں ہیں

قیامت کب آئے گی، بارش کب نازل ہوگی، ماؤں کے رحموں میں کیا ہے؟ کل کو کون کیا کرے گا اور کون کہاں مرے گا؟ ان چیزوں کو اللہ کے علاوہ ذاتی طور پر کوئی نہیں جانتا، اللہ ہی جاننے والا اور وہی خبر دینے والا ہے

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ :

کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ– صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ– یَوْماً بَارِزاً لِلنَّاسِ، فَاَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ : یَارَسُوْلَ اللّٰهِ! مَتَی السَّاعَةُ ؟ قَالَ :

مَا الْمَسْؤُوْلُ عَنْهَا بِاَعْلَمَ مِنَ السَّائِلِ وَلٰکِنْ سَأُحَدِّثُکَ عَنْ اَشْرَاطِهَا : اِذَا وَلَدَتِ الْاَمَةُ رَبَّهَا فَذَالِکَ مِنْ اَشْرَاطِهَا ، وَاِذَا کَانَتِ الْعُرَاةُ الْحُفَاةُ رُؤُوْسَ النَّاسِ

فَـذَاکَ مِـنْ أَشْـرَاطِهَا ، وَإِذَا تَطَاوَلَ رِعَاءُ الْبَهْمِ فِي الْبُنْيَانِ ، فَذَاکَ مِنْ أَشْرَاطِهَا فِيْ خَمْسٍ لَا يَعْلَمُهُنَّ إِلَّا اللّٰهُ ثُمَّ تَلَا – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ –:

إِنَّ اللّٰـهَ عِـنْـدَهُ عِـلْـمُ السَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْحَامِ وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌ مَاذَا تَكْسِبُ غَدًا وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ تَمُوْتُ إِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ○ لقمان:۳۴

قَالَ : ثُمَّ اَدْبَرَ الرَّجُلُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

رُدُّوْا عَلَيَّ الرَّجُلَ . فَأَخَذُوْا لِيَرُدُّوْهُ، فَلَمْ يَرَوْا شَيْئاً. فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ –صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

هَذَا جِبْرِيْلُ جَاءَ لِيُعَلِّمَ النَّاسَ دِيْنَهُمْ .

ترجمة الحديث:

سیدنا ابو ہریرہ-رضی اللہ عنہ-نے فرمایا:

صحیح البخاری	رقم الحدیث(۴۷۷۷)	جلد۴	صفحہ۱۵۰۲
صحیح البخاری	رقم الحدیث(۵۰)	جلد۱	صفحہ۴۰
صحیح مسلم	رقم الحدیث(۹/۵)	جلد۱	صفحہ۴۴
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث(۱۵۹)	جلد۱	صفحہ۳۷۵
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث(۱۵۹)	جلد۱	صفحہ۲۹۴
قال الالبانی:	صحیح		
سنن ابن ماجہ(۱)	رقم الحدیث(۶۴)	جلد۱	صفحہ۶۱
قال محمود محمد محمود:	الحدیث متفق علیہ		
صحیح سنن ابن ماجہ(۲)	رقم الحدیث(۶۵/۵۴)	جلد۱	صفحہ۳۹
قال الالبانی:	صحیح		
سنن ابن ماجہ(۳)	رقم الحدیث(۶۴)	جلد۱	صفحہ۴۴
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث(۹۵۰۱)	جلد۱۵	صفحہ۳۰۴
قال شعیب الارنؤوط:	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		

ایک دن حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-لوگوں میں باہر تشریف فرما تھے تو ایک آدمی آیا تو اس نے عرض کی: یارسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-! قیامت کب ہے؟ حضور-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

مَسْئُول عَنْھا سائل سے زیادہ نہیں جانتا۔لیکن میں تجھے اس کی نشانیاں بتاتا ہوں۔

جب لونڈی اپنے مالک-آقا-کو جنے گی تو یہ قیامت کی نشانیوں سے ہے۔جب ننگے بدن، ننگے پاؤں لوگوں کے سردار بن جائیں تو یہ بھی اس قیامت کی نشانیوں میں سے ہے۔جب سیاہ اونٹوں کو چرانے والے لمبی لمبی عمارتیں بنائیں تو یہ قیامت کی نشانیوں میں سے ہے۔قیامت کا علم ان پانچ چیزوں میں ہے جن کو-ذاتی طور پر-اللہ کے علاوہ کوئی نہیں جانتا۔پھر حضور-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے یہ آیت تلاوت فرمائی:

إِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْحَامِ وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ مَاذَا تَكْسِبُ غَدًا وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ تَمُوتُ إِنَّ اللّٰهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ○ لقمان:۳۴

بے شک اللہ ہی کے پاس قیامت کا علم ہے وہی بارش نازل فرماتا ہے، وہی جانتا ہے ارحام -ماؤں کے پیٹ-میں کیا ہے، کوئی نفس نہیں جانتا کہ کل وہ کیا کرے گا۔کوئی نفس نہیں جانتا کہ وہ کس زمین میں مرے گا بیشک اللہ تعالیٰ علیم وخبیر ہے۔

پھر وہ آدمی چلا گیا تو حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

اس آدمی کو میرے پاس واپس لاؤ تو حضرات صحابہ کرام-رضی اللہ عنہم-نے تلاش سروع کی تو انہوں نے کچھ بھی نہ پایا تو حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

یہ جبریل علیہ السلام تھے جو لوگوں کو ان کا دین سکھانے کیلئے آئے تھے۔

حضورسیدنا نبی کریم-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-کواپنی امت سے متعلق مال ودولت کی فراوانی کاڈر یہ مال ودولت کی فراوانی اس امت کواللہ سے غافل نہ کردے جیسے اس مال ودولت نے پہلی امتوں کوغافل کردیا

عَنْ عَمْرِوبْنِ عَوْفٍ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – :

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – بَعَثَ اَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ اِلَى الْبَحْرَيْنِ يَاْتِي بِجِزْيَتِهَا ، وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – هُوَ صَالَحَ اَهْلَ الْبَحْرَيْنِ وَاَمَّرَ عَلَيْهِمُ الْعَلَاءَ بْنَ الْحَضْرَمِيِّ ، فَقَدِمَ اَبُوْعُبَيْدَةَ بِمَالٍ مِنَ الْبَحْرَيْنِ ، فَسَمِعَتِ الْاَنْصَارُ بِقُدُوْمِهٖ ، فَوَافَقَتْ صَلَاةَ الصُّبْحِ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – فَلَمَّا انْصَرَفَ تَعَرَّضُوْا لَهٗ فَتَبَسَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – حِيْنَ رَآهُمْ وَقَالَ :

اَظُنُّكُمْ سَمِعْتُمْ بِقُدُوْمِ اَبِي عُبَيْدَةَ وَاَنَّهٗ جَاءَ بِشَيْءٍ ؟ قَالُوْا : اَجَلْ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ! قَالَ : فَاَبْشِرُوْا وَاَمِّلُوْا مَا يَسُرُّكُمْ ، فَوَاللّٰهِ مَا الْفَقْرَ اَخْشٰى عَلَيْكُمْ ، وَلٰكِنْ اَخْشٰى

عَـلَيْـكُـمْ اَنْ تُبْسَـطَ عَلَيْكُمُ الدُّنْيَا كَمَا بُسِطَتْ عَلَى مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ ، فَتَنَافَسُوْهَا كَمَا تَنَافَسُوْهَا ، وَتُلْهِيكُمْ كَمَا اَلْهَتْهُمْ .

ترجمة الحديث:

سیدنا عمرو بن عوف-رضی اللہ عنہ-سے روایت ہے کہ:

حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے سیدنا ابوعبیدہ بن الجراح-رضی اللہ عنہ-کو بحرین بھیجا جزیہ وصول کرنے کیلئے۔حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے اھل بحرین سے صلح فرمائی تھی اوران پر علا بن حضرمی-رضی اللہ عنہ-کو امیر-گورنر-مقرر فرمایا۔پس سیدنا ابوعبیدہ-رضی اللہ عنہ-بحرین سے مال لے کر مدینہ منورہ حاضر ہوئے۔انصار صحابہ-رضی اللہ عنہم-نے ان کے آنے کی اطلاع سنی تو وہ فجر کی نماز میں حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-کے ساتھ حاضر ہوئے۔جب حضور-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نماز مکمل کر کے پلٹے تو وہ انصار آپ کے سامنے آ گئے۔حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے تبسم فرمایا جب انہیں دیکھا تو ارشاد فرمایا:

صحیح البخاری	رقم الحدیث(۳۱۵۸)	جلد۲	صفحہ۹۷۴
صحیح البخاری	رقم الحدیث(۴۰۱۶)	جلد۳	صفحہ۱۲۲۴
صحیح البخاری واللفظ لہ	رقم الحدیث(۶۴۲۵)	جلد۴	صفحہ۲۰۱۹
صحیح مسلم	رقم الحدیث(۲۹۶۱)	جلد۴	صفحہ۲۲۷۳
صحیح الجامع الصغیر والزیادۃ	رقم الحدیث(۱۰۳۶)	جلد۱	صفحہ۲۳۷
قال الالبانی	ھذا حدیث صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث(۳۲۵۵)	جلد۳	صفحہ۲۶۸
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث(۴۷۵۸)	جلد۴	صفحہ۷۹
قال المحقق	صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث(۲۴۶۲)	جلد۲	صفحہ۵۹۱
قال الالبانی	ھذا حدیث صحیح		
الجامع الکبیر للترمذی	رقم الحدیث(۲۴۶۲)	جلد۴	صفحہ۲۴۹
قال دکتور بشار عواد معروف	ھذا حدیث صحیح		

تمہارے بارے میں میرا خیال ہے کہ تم نے ابوعبیدہ کے آنے کی خبر سن لی ہے اور وہ کچھ مال لیکر بھی آئے ہیں۔ انہوں نے عرض کی: ہاں یارسول اللہ! ایسا ہی ہے۔ حضور۔ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ نے ارشاد فرمایا:

تمہیں خوش خبری ہو اور خوشی کی امید رکھو اللہ کی قسم! مجھے تم پر فقر و فاقہ کا ڈر نہیں لیکن مجھے تم پر ڈر ہے جب تم پر دنیا کھول دی جائے گی جیسے تم سے پہلے لوگوں پر دنیا کھول دی گئی۔ پھر تم حصولِ دنیا میں ایک دوسرے سے بڑھ جاؤ گے جیسے تم سے پہلے لوگ اس کے حصول میں ایک دوسرے سے بڑھ گئے تھے۔ اور وہ دنیا تمہیں اللہ سے غافل کر دے گی جیسے اس نے تم سے پہلے لوگوں کو غافل کر دیا۔

-☆-

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۷۲۳۴)	جلد ۲۸	صفحہ ۴۶۹
قال شعیب الارؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۸۹۱۶)	جلد ۳۱	صفحہ ۲۳۳
قال شعیب الارؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۹۹۷)	جلد ۴	صفحہ ۳۹۶
قال محمود محمد محمود	الحدیث متفق علیہ		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۹۹۷)	جلد ۵	صفحہ ۱۳۳
قال شعیب الارؤوط	اسنادہ صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۸۷۱۳)	جلد ۸	صفحہ ۸۸
السنن الکبری	رقم الحدیث (۸۷۱۴)	جلد ۸	صفحہ ۸۹
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۱۸۱۷)	جلد ۱۰	صفحہ ۳۹۳
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۱۸۳۱)	جلد ۱۰	صفحہ ۳۹۹
جامع الاصول	رقم الحدیث (۱۲۳۸)	جلد ۲	صفحہ ۵۱۳
قال المحقق	صحیح		

قیامت سے پہلے دھوکہ سے بھرپور سال آئیں گے خائن کو امین سمجھا جائے گا اور امین کو خائن کہا جائے گا، جھوٹے کو سچا سمجھا جائے گا اور سچے کو جھوٹا کہا جائے گا اور سفیہ و بیوقوف لوگ اجتماعی معاملات میں رائے زنی کریں گے

عَنْ أَبِیْ هُرَیْرَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ – :

اِنَّهَا سَتَأْتِی عَلَى النَّاسِ سِنُوْنَ خَدَّاعَةٌ ، یُصَدَّقُ فِیْهَا الْكَاذِبُ ، وَیُكَذَّبُ فِیْهَا الصَّادِقُ ، وَیُؤْتَمَنُ فِیْهَا الْخَائِنُ ، وَیُخَوَّنُ فِیْهَا الْأَمِیْنُ ، وَیَنْطِقُ فِیْهَا الرُّوَیْبِضَةُ . قِیْلَ : وَمَا الرُّوَیْبِضَةُ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ ؟ قَالَ :

السَّفِیْهُ یَتَكَلَّمُ فِی أَمْرِ الْعَامَّةِ .

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۷۹۱۲)	جلد ۱۳	صفحہ ۲۹۱
قال شعیب الارنؤوط:	حدیث حسن		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۴۵۹)	جلد ۱۴	صفحہ ۱۷۱
قال شعیب الارنؤوط:	اسناد حسن		

ترجمة الحديث:

سیدنا ابوھریرہ-رضی اللہ عنہ- نے روایت فرمایا کہ حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

عنقریب لوگوں پر دھوکہ سے بھرپور سال آئیں گے جن میں کاذب کو سچا سمجھا جائے گا اور سچے کو جھوٹا کہا جائے گا، خائن کو امین سمجھا جائے گا اور امین کو خائن-خیانت کرنے والا- کہا جائے گا اور ان-سالوں- میں رُوَیبضہ بولے گا۔ عرض کی گئی:

یارسول اللہ! رُوَیبضہ کیا ہے؟ آپ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:
سفیہ-بے وقوف-لوگوں کے اجتماعی معاملات میں رائے دے گا۔

-☆-

سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۴۰۳۶)	جلد۴	صفحہ۴۱۸
قال محمود محمد محمود	الحدیث: صحیح		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۸۴۳۹)	جلد۸	صفحہ۲۹۹۹
قال الحاکم	ھذا حدیث صحیح الاسناد ولم یخرجاہ		
قال الذھبی	صحیح		
سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ	رقم الحدیث (۱۸۸۷)	جلد۴	صفحہ۵۰۸
قال الالبانی	قلت: وھذا اسناد رجالہ ثقات رجال الشیخین غیر ابن السباق، وھو ثقۃ		

سیاہ رات کے ٹکڑوں کی طرح فتنوں کی آمد سے پہلے اعمال صالحہ بجالائیے
پھر بندہ صبح مومن ہوگا تو شام کو کافر اور شام کو مومن ہوگا تو صبح کو کافر
اپنا دین دنیا کے چند سکوں کے عوض بیچ دے گا

عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

بَادِرُوْا بِالْأَعْمَالِ فِتَنًا كَقِطَعِ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ يُصْبِحُ الرَّجُلُ مُؤْمِنًا وَ يُمْسِي كَافِرًا ، أَوْ يُمْسِيْ مُؤْمِنًا وَيُصْبِحُ كَافِرًا ، يَبِيْعُ دِيْنَهُ بِعَرَضٍ مِنَ الدُّنْيَا .

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۱۸/۱۸۶)	جلد ۱	صفحہ ۱۳۱
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۲۸۱۴)	جلد ۱	صفحہ ۵۴۳
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۷۰۴)	جلد ۱۵	صفحہ ۹۶
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۰۱۷)	جلد ۸	صفحہ ۱۳۱
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		

ترجمۃ الحدیث:

سیدنا ابو ہریرہ-رضی اللہ عنہ-سے روایت ہے کہ حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

جلدی کیجئے نیک اعمال کرنے میں ایسے فتنوں سے پہلے جو تاریک رات کے ٹکڑوں کی طرح ہیں۔ بندہ صبح کو مومن ہوگا لیکن شام کو کافر ہو چکا ہوگا یا بندہ شام کو مومن ہوگا لیکن صبح کو کافر ہو چکا ہوگا۔ وہ اپنے دین کو بیچ ڈالے گا دنیا کے معمولی ساز و سامان کے بدلے۔

صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (٦٦٦٩)	جلد ٩	صفحہ ٣٨٣
قال الالبانی:	صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (٢١٩٥)	جلد ٢	صفحہ ٤٧٣
قال الالبانی:	صحیح		
الجامع الکبیر للترمذی	رقم الحدیث (٢١٩٥)	جلد ٤	صفحہ ٦٢
قال المحقق	ھذا حدیث حسن صحیح		
الجامع الکبیر للترمذی	رقم الحدیث (٢٣٤١)	جلد ٤	صفحہ ٢٦٦
قال شعیب الارنؤوط	حدیث صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (٥٣١١)	جلد ٥	صفحہ ٨٩
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (٣٣٥٣)	جلد ٣	صفحہ ٣١٠
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (٤٩١١)	جلد ٤	صفحہ ١٤٤
قال المحقق	صحیح		
سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ	رقم الحدیث (٧٥٨)	جلد ٢	صفحہ ٣٩٨
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (٨٠٣٠)	جلد ١٣	صفحہ ٤٠٠
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (٨٨٤٨)	جلد ١٤	صفحہ ٤٤١
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (٩٠٧٣)	جلد ١٥	صفحہ ٣٣
قال شعیب الارنؤوط	حدیث صحیح بالفاظ مختلفۃ		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (١٠٧٧٢)	جلد ١٦	صفحہ ٤٥٠
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		

قیامت سے پہلے مسلمان یہود ونصاری کی پیروی کریں گے انہوں نے جو کیا مسلمان وہی کریں گے

عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – :

لَتَتَّبِعُنَّ سَنَنَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِکُمْ شِبْرًا بِشِبْرٍ وَذِرَاعًا بِذِرَاعٍ ، حَتّٰی لَوْ دَخَلُوْا فِیْ جُحْرِ ضَبٍّ لَاتَّبَعْتُمُوْهُمْ . قُلْنَا : یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ! اَلْیَهُوْدَ وَالنَّصَارٰی ؟ قَالَ : فَمَنْ ؟.

ترجمة الحدیث:

سیدنا ابوسعید خدری -رضی اللہ عنہ- نے فرمایا:

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۷۳۲۰)	جلد۴	صفحہ۲۱۸۵
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۶۶۹/۶)	جلد۴	صفحہ۴۴۳
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۱۸۰۰)	جلد۱۸	صفحہ۳۲۲
قال شعیب الارؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۱۸۴۳)	جلد۱۸	صفحہ۳۵۷
قال شعیب الارؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		

حضور سید نا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

تم اپنے سے پہلے لوگوں کی پیروی واتباع کرو گے بالشت برابر بالشت اور ہاتھ برابر ہاتھ حتی کہ اگر وہ کسی گوہ کے بل میں داخل ہوئے تو تم ان کی پیروی کرو گے۔ ھم نے عرض کی:

پہلے لوگوں سے مراد یہود ونصاری ہیں؟ تو آپ نے فرمایا:

تو اور کون؟

-☆-

قیامت سے پہلے یہ امت فارس وروم کے نقشِ قدم پر چلے گی جوانہوں نے کیا وہ یہ کریں گے جہاں وہ گئے وہاں یہ جائیں گے

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰی تَأْخُذَ اُمَّتِی بِاَخْذِ الْقُرُوْنِ قَبْلَهَا ، شِبْراً بِشِبْرٍ وَذِرَاعاً بِذِرَاعٍ ، فَقِیْلَ : یَارَسُوْلَ اللّٰهِ ! کَفَارِسِ وَالرُّوْمِ ؟ فَقَالَ :

وَمِنَ النَّاسِ اِلَّا اُولٰٓئِکَ ؟.

ترجمة الحدیث:

سیدنا ابوھریرہ-رضی اللہ عنہ-نے فرمایا:

حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

قیامت قائم نہ ہوگی حتی کہ میری امت ان سے پہلے لوگوں کے نقشِ قدم پر چلیں گے بالشت

صحیح البخاری رقم الحدیث (۷۳۱۹) جلد۴ صفحہ ۲۱۸۵

در بالشت ذراع در ذراع - جیسے انہوں نے کیا یہ کریں گے جہاں وہ گئے یہ جائیں گے-عرض کی:
یارسول اللہ! ان سے مراد فارس وروم کے لوگ؟ تو آپ نے فرمایا:

کیا یہی لوگ نہیں ہیں؟

-☆-

یہ امت بنی اسرائیل کی طرح فرقوں میں بٹ جائے گی نجات وہ پائے گا جو حضور-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-اور آپ کے صحابہ کرام-رضی اللہ عنہم-کے طریقہ مبارکہ پر ہوگا

عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ –:

لَيَأْتِيَنَّ عَلَى أُمَّتِيْ كَمَا أَتَى عَلَى بَنِيْ إِسْرَائِيْلَ حَذْوَ النَّعْلِ بِالنَّعْلِ ، حَتَّى إِنْ كَانَ مِنْهُمْ مَّنْ أَتَى أُمَّهُ عَلَانِيَةً ؛ لَكَانَ فِيْ أُمَّتِيْ مَنْ يَّصْنَعُ ذَالِكَ ، وَإِنَّ بَنِيْ إِسْرَائِيْلَ تَفَرَّقَتْ عَلَى ثِنْتَيْنِ وَسَبْعِيْنَ مِلَّةً ، وَتَفْتَرِقُ أُمَّتِيْ عَلَى ثَلَاثٍ وَّسَبْعِيْنَ مِلَّةً ، كُلُّهُمْ فِي النَّارِ ؛ إِلَّا مِلَّةً وَاحِدَةً . قَالُوْا : وَمَنْ هِيَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ! ؟ قَالَ :

مَا أَنَا عَلَيْهِ وَأَصْحَابِيْ .

مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۱۶۹)	جلد ۱	صفحہ ۱۳۳
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۵۳۴۳)	جلد ۲	صفحہ ۹۴۳
قال الالبانی	حسن		

ترجمة الحديث:

سیدنا عبداللہ بن عمرو-رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

میری امت پر ایسے حالات وواقعات آئیں گے جیسے بنی اسرائیل پر آئے جوتے کے برابر جوتے کی طرح۔حتی کہ اگر بنی اسرائیل میں سے کسی نے اپنی ماں سے اعلانیہ بدکاری کی تو میری امت میں بھی ایسا ہوگا جو اس طرح کرے گا۔

بے شک بنی اسرائیل بہتر فرقوں میں بٹ گئی تھی اور میری امت تہتر فرقوں میں بٹے گی۔ سب فرقے جہنم کی آگ میں جائیں گے سوائے ایک کے۔صحابہ کرام-رضی اللہ عنہ-نے عرض کی: یارسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-! وہ کون خوش نصیب ہیں؟حضور-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

جس پر میں اور میرے صحابہ ہیں-پر عمل کرنے والا-۔

-☆-

صحیح سنن الترمذی رقم الحدیث (۲۶۴۱) جلد۳ صفحہ۵۳

قال الالبانی: حسن

یہ امت تہتر-73-فرقوں میں بٹ جائے گی بہتر-72-جہنم میں جائیں گے اور ایک جماعت-صحابہ کرام-رضی اللہ عنہم-کی پاکیزہ جماعت کی پیروی کرنے والی جماعت-جنت جائے گی

عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ اَبِیْ سُفْيَانَ –رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا– اَنَّهُ قَامَ فِيْنَا ، فَقَالَ : اَلَا اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – قَامَ فِيْنَا ، فَقَالَ :

اَلَا اِنَّ مَنْ قَبْلَكُمْ مِنْ اَهْلِ الْكِتَابِ افْتَرَقُوْا عَلٰى ثِنْتَيْنِ وَسَبْعِيْنَ مِلَّةً ، وَاِنَّ هٰذِهِ الْمِلَّةَ سَتَفْتَرِقُ عَلٰى ثَلَاثٍ وَسَبْعِيْنَ ، ثِنْتَانِ وَسَبْعُوْنَ فِی النَّارِ ، وَوَاحِدَةٌ فِی الْجَنَّةِ ، وَهِیَ الْجَمَاعَةُ .

صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۴۵۹۷)	جلد۳	صفحہ۱۱۵
قال الالبانی	ھذا حدیث حسن		
سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ	رقم الحدیث (۲۰۴)	جلد۱	صفحہ۴۰۴
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۶۹۳۷)	جلد۲۸	صفحہ۱۳۴
قال شعیب الارنووط:	اسنادہ حسن طویلا		

ترجمة الحديث:

سیدنا معاویہ بن ابی سفیان-رضی اللہ عنہما-ہم میں کھڑے ہوئے تو ارشاد فرمایا:

سن لیجئے! حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-ہم میں کھڑے ہوئے تو ارشاد فرمایا:

سن لیجئے! بیشک تم سے پہلے اھل کتاب بہتر-72-ملتوں میں تقسیم ہو گئے تھے اور یہ امت تہتر-73-ملتوں میں تقسیم ہو گی۔ان میں سے بہتر-72-جہنم میں اور ایک جنت میں جائے گی اور وہ جماعت-جماعت صحابہ رضی اللہ عنہم کے پیروکار-ہے۔

-☆-

سنتِ رسول-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بغیر دین نامکمل ہے

عَنْ اَبِی رَافِعٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ قَالَ : لَاُ اُلْفِیَنَّ اَحَدَکُمْ مُتَّکِئاً عَلٰی اَرِیْکَتِہٖ ، یَاْتِیْہِ الْاَمْرُ مِنْ اَمْرِیْ ؛ مِمَّا اَمَرْتُ بِہٖ ، اَوْنَہَیْتُ عَنْہُ ، فَیَقُوْلُ : لَا نَدْرِیْ ! مَا وَجَدْنَا فِیْ کِتَابِ اللّٰہِ اتَّبَعْنَاہُ .

سنن ابن ماجہ(۱)	رقم الحدیث(۱۳)	جلد۱	صفحہ۳۲
قال محمود محمد محمود:	الحدیث صحیح		
سنن ابن ماجہ(۲)	رقم الحدیث(۱۳)	جلد۱	صفحہ۵۰
قال الدکتور بشار عواد:	اسنادہ صحیح		
صحیح سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث(۱۳)	جلد۱	صفحہ۲۱
قال الالبانی:	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث(۱۶۲)	جلد۱	صفحہ۵۷
قال الالبانی:	اسنادہ صحیح		
مصابیح السنہ	رقم الحدیث(۱۳۶)	جلد۱	صفحہ۱۵۸
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث(۴۶۰۵)	جلد۳	صفحہ۱۱۸
قال الالبانی:	صحیح		
سنن الترمذی	رقم الحدیث(۲۶۶۳)	جلد۵	صفحہ۳۷
قال الترمذی:	ھذا حدیث حسن صحیح		

ترجمة الحديث:

سیدنا ابورافع -رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور سیدنا رسول اللہ -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

اے میری امت! میں تمہیں اس حالت میں نہ پاؤں کہ تم میں سے کوئی اپنے آراستہ تخت پر تکیہ لگائے بیٹھا ہو کہ میرے حکم میں سے اکوئی حکم پہنچے یا وہ امر پہنچے جس سے میں نے منع فرمایا ہو تو اس کے جواب میں کہے:

میں نہیں مانتا، ہم نے یہ حکم کتاب اللہ میں نہیں پایا کہ اس کی پیروی کریں۔

-☆-

صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۶۶۳)	جلد۳	صفحہ۶۳
قال الالبانی:	صحیح		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۳۷۵)	جلد۱	صفحہ۳۰۶
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۳)	جلد۱	صفحہ۱۹۰
قال شعیب الارنووط:	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
السنن الکبریٰ للبیھقی	رقم الحدیث (۱۳۴۴۱)	جلد۷	صفحہ۱۲۰
شرح السنۃ للبغوی	رقم الحدیث (۱۰۱)	جلد۱	صفحہ۲۰۰
قال المحقق:	ھذا حدیث حسن		
مسند الحمیدی	رقم الحدیث (۵۵۱)	جلد۱	صفحہ۲۵۲
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۳۷۵۱)	جلد۱۷	صفحہ۱۵۱
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ حسن		

حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-کا حرام کیا ہوا ایسے ہی ہے جیسے اللہ تعالیٰ نے حرام کیا ہے

عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِيْكَرِبَ الْكِنْدِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ – قَالَ :

يُوْشِكُ الرَّجُلُ مُتَّكِئاً عَلٰى اَرِيْكَتِهٖ يُحَدَّثُ بِحَدِيْثٍ مِنْ حَدِيْثِيْ فَيَقُوْلُ : بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ كِتَابُ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ فَمَا وَجَدْنَا فِيْهِ مِنْ حَلَالٍ اسْتَحْلَلْنَاهُ وَمَا وَجَدْنَا فِيْهِ مِنْ حَرَامٍ حَرَّمْنَاهُ ، اَلَا وَاِنَّ مَا حَرَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلهٖ وسَلَّمَ – مِثْلُ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ .

مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۱۶۳)	جلد۱	صفحہ۵۷
سنن ابن ماجہ (۱)	رقم الحدیث (۱۲)	جلد۱	صفحہ۳۱
قال محمود محمد محمود:	الحدیث صحیح		
سنن ابن ماجہ (۲)	رقم الحدیث (۱۲)	جلد۱	صفحہ۴۹
قال الدکتور بشار عواد:	اسنادہ حسن		
صحیح سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۱۲)	جلد۱	صفحہ۲۱
قال الالبانی:	صحیح		
سنن الدارمی	رقم الحدیث (۶۰۶)	جلد۱	صفحہ۴۷۳
قال المحقق:	اسنادہ صحیح		

ترجمة الحديث:

سیدنا مِقْدَاد بن مَعْدِ یکَرِب کندی -رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور سیدنا رسول اللہ -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

جلد ہی ایسا وقت آنے والا ہے کہ آدمی اپنے مزین تخت پر گاؤ تکیہ لگائے بیٹھا ہوگا میری احادیث میں سے کوئی حدیث اسے سنائی جائے گی تو جواباً میری حدیث کو غیر اہم سمجھتے ہوئے کہے گا:
ہمارے اور تمہارے درمیان اللہ عزوجل کی کتاب قرآن مجید موجود ہے پس اس قرآن میں جو حلال امور ہم نے پائے انہیں ہم نے حلال جانا اور جو حرام امور پائے انہیں ہم نے حرام جانا۔

-☆-

المعجم الکبیر	رقم الحدیث (۶۴۹)	جلد ۲۰	صفحہ ۲۷۴
المعجم الکبیر	رقم الحدیث (۶۶۹)	جلد ۲۰	صفحہ ۲۸۳
المعجم الکبیر	رقم الحدیث (۶۷۰)	جلد ۲۰	صفحہ ۲۸۳
السنن الکبریٰ للبیہقی	رقم الحدیث (۱۹۴۶۸)	جلد ۹	صفحہ ۵۵۶
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۳۷۹)	جلد ۱	صفحہ ۳۰۷
مصابیح السنہ	رقم الحدیث (۱۲۷)	جلد ۱	صفحہ ۱۵۸
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۷۱۰۸)	جلد ۱۳	صفحہ ۲۹۱
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		

قیامت سے پہلے چھ-6-نشانیاں
حضور سیدنا نبی کریم -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کا وصال
بیت المقدس کا فتح ہونا، وسیع تباہی والی موت، مال و دولت کی
فراوانی، عرب کے ہر گھر میں داخل ہونے والا فتنہ وفساد،
نصاریٰ سے صلح کے بعد ان کی بدعہدی

عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ :

أَتَيْتُ النَّبِيَّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ – وَهُوَ فِي قُبَّةٍ مِنْ أَدَمٍ – فَقَالَ :

أَعْدُدْ سِتًّا بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ :

مَوْتِي ، ثُمَّ فَتْحُ بَيْتِ الْمَقْدِسِ ، ثُمَّ مُوْتَانٌ يَأْخُذُ فِيكُمْ كَقُعَاصِ الْغَنَمِ ، ثُمَّ اسْتِفَاضَةُ الْمَالِ حَتَّى يُعْطَى الرَّجُلُ مِائَةَ دِينَارٍ فَيَظَلُّ سَاخِطاً ، ثُمَّ فِتْنَةٌ لَا يَبْقَى بَيْتٌ مِنَ الْعَرَبِ إِلَّا دَخَلَتْهُ ، ثُمَّ هُدْنَةٌ تَكُونُ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ بَنِي الْأَصْفَرِ ، فَيَغْدِرُونَ فَيَأْتُونَكُمْ

تَحْتَ ثَمَانِيْنَ غَايَةً تَحْتَ كُلِّ غَايَةٍ اثْنَي عَشَرَ أَلْفاً .

ترجمة الحديث:

سیدنا عوف بن مالک -رضی اللہ عنہ- نے فرمایا:

میں غزوہ تبوک کے موقع پر حضور سیدنا رسول اللہ -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا جبکہ آپ چمڑے کے ایک خیمہ میں تشریف فرما تھے تو آپ نے ارشاد فرمایا:

چھ چیزیں گن لیجئے قیامت سے پہلے:

۱-میری وفات،۲- پھر بیت المقدس کی فتح،۳- پھر وہ بڑی موت جو تم میں ایسے پھیلے گی جیسے بکریوں کی بیماری قعاص پھیلتی ہے-جس سے بکریاں فورا مر جاتی ہیں-،۴- پھر مال ودولت کی فراوانی حتی کہ آدمی کو سو دینار دیئے جائیں گے تو پھر بھی وہ ناراض رہے گا،۵- پھر فتنہ کہ عرب کا کوئی گھر باقی نہ رہے گا مگر یہ فتنہ اس گھر میں داخل ہو جائے گا۔۶- پھر صلح جو تمہارے درمیان اور بنو اصفر کے درمیان ہوگی پس وہ عہد شکنی کریں گے تو وہ تمہاری طرف اسی -۸۰- جھنڈوں تلے جمع ہو کر آئیں گے اور ہر جھنڈے کے نیچے بارہ ہزار افراد -فوجی- ہوں گے۔

-☆-

قعاص ایک بیماری ہے جس سے بکری فورا مر جاتی ہے یہ بیماری سینہ میں ہوتی ہے اور گردن توڑ دیتی ہے۔

لغات الحدیث: ق/۱۳۰

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۱۷۶)	جلد ۲	صفحہ ۹۸۰
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۶۷۵)	جلد ۱۵	صفحہ ۶۶
شرح السنۃ للبغوی	رقم الحدیث (۴۱۴۳)	جلد ۷	صفحہ ۴۳۰
قال المحقق:	ھذا حدیث صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۳۹۷۱)	جلد ۳۹	صفحہ ۳۹۲
قال شعیب الارنؤوط	حدیث صحیح، وھذا اسناد ضعیف لجھالۃ ھشام بن یوسف		بالفاظ مختلفۃ

آخر زمانہ میں دجال کذاب ہوں گے، ایسی احادیث بیان کریں گے جو نہ لوگوں نے نہ انکے آباء نے سنی ہوں گی

عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

یَکُوْنُ فِی آخِرِ الزَّمَانِ دَجَّالُوْنَ کَذَّابُوْنَ ، یَأْتُوْنَکُمْ مِنَ الْاَحَادِیْثِ بِمَا لَمْ تَسْمَعُوا أَنْتُمْ وَلَا آبَاؤُکُمْ ، فَإِیَّاکُمْ وَإِیَّاهُمْ ، لَا یُضِلُّوْنَکُمْ وَلَا یَفْتِنُوْنَکُمْ .

ترجمة الحديث:

سیدنا ابو ہریرہ-رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۷)	جلد ۱	صفحہ ۱۲
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۷)	جلد ۱	صفحہ ۱۶
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۶)	جلد ۱	صفحہ ۳۳
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۱۵۱)	جلد ۱	صفحہ ۱۲۶
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۸۱۵۱)	جلد ۲	صفحہ ۱۳۵۴
قال الالبانی	صحیح		

وسلم- نے ارشاد فرمایا:

آخر زمانہ میں دجال-مکروفریب کرنے والے- ہوں گے، کذاب-جھوٹ بولنے والے- ہوں گے جو تمہارے پاس وہ احادیث لائیں گے جو تم نے نہ سنیں، نہ تمہارے آباؤاجداد نے۔ ان کو اپنے آپ سے دور رکھو اور اپنے آپ کو ان سے دور رکھو۔ کہیں وہ تمہیں گمراہ نہ کر دیں اور فتنہ میں نہ ڈال دیں۔

-☆-

مسلمان مجاھدین کا پہلا گروہ جو سمندری جہاد کرے گا انہوں نے اپنے لئے جنت کو واجب کرلیا ہے

عَنْ اُمِّ حَرَامٍ بِنْتِ مَلْحَانَ - رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہا - قَالَتْ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ -صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ - :

اَوَّلُ جَیْشٍ مِنْ اُمَّتِیْ یَغْزُوْنَ الْبَحْرَ ، قَدْ اَوْجَبُوْا ، قَالَتْ اُمُّ حَرَامٍ : قُلْتُ : یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَنَا فِیْھِمْ ؟ قَالَ :

اَنْتِ فِیْھِمْ . ثُمَّ قَالَ النَّبِیُّ - صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ - :

اَوَّلُ جَیْشٍ مِنْ اُمَّتِیْ یَغْزُوْنَ مَدِیْنَۃَ قَیْصَرَ ، مَغْفُوْرٌ لَھُمْ . فَقُلْتُ : اَنَا فِیْھِمْ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ؟ قَالَ : لَا .

ترجمۃ الحدیث:

سیدہ ام حرام بنت ملحان-رضی اللہ عنہا-نے فرمایا:

صحیح البخاری رقم الحدیث (۲۹۲۴) جلد۲ صفحہ۹۰۱

حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

میری امت کا سب سے پہلا لشکر جو سمندری جہاد کرے گا انہوں نے اپنے لئے جنت کو واجب کرلیا۔سیدہ ام حرام-رضی اللہ عنہا-نے فرمایا: میں نے عرض کی:

یارسول اللہ! کیا ان میں میں ہوں؟ حضور-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

تو ان میں ہے۔پھر حضور سیدنا نبی کریم-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

میری امت کا سب سے پہلا لشکر جو شہر قیصر پر حملہ کرے گا وہ مَغْفُوْرٌ لَّھُمْ ہیں-وہ بخشے ہوئے ہیں-وہ فرماتی ہیں-میں نے عرض کی: کیا ان میں میں ہوں؟ حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

نہیں۔

-☆-

حضور سیدنا نبی کریم-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-کی پیشن گوئی

باپردہ عورت حیرہ سے سفر کرے گی اور کعبہ کا طواف کرے گی اسے اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی کا خوف نہ ہوگا کسریٰ بن ہرمز کے خزانے فتح کیے جائیں گے اے اھل ایمان! جہنم کی آگ سے بچو اگرچہ کھجور کا ایک ٹکڑا صدقہ کر کے یا پاکیزہ کلمہ سے

عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ :

بَيْنَا أَنَا عِنْدَ النَّبِيِّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – إِذْ أَتَاهُ رَجُلٌ فَشَكَا إِلَيْهِ الْفَاقَةَ ، ثُمَّ أَتَاهُ آخَرُ فَشَكَا إِلَيْهِ قَطْعَ السَّبِيْلِ ، فَقَالَ :

يَا عَدِيُّ ! هَلْ رَأَيْتَ الْحِيْرَةَ ؟ قُلْتُ : لَمْ أَرَهَا ، وَقَدْ أُنْبِئْتُ عَنْهَا ، قَالَ :

فَإِنْ طَالَتْ بِكَ حَيَاةٌ لَتَرَيَنَّ الظَّعِيْنَةَ تَرْتَحِلُ مِنَ الْحِيْرَةِ حَتّٰى تَطُوْفَ بِالْكَعْبَةِ لَا تَخَافُ أَحَدًا إِلَّا اللّٰهَ – قُلْتُ فِيْمَا بَيْنِيْ وَبَيْنَ نَفْسِيْ : فَأَيْنَ دُعَّارُ طَيِّءٍ الَّذِيْنَ قَدْ سَعَّرُوا الْبِلَادَ – وَلَئِنْ طَالَتْ بِكَ حَيَاةٌ لَتُفْتَحَنَّ كُنُوْزُ كِسْرٰى ، قُلْتُ : كِسْرَى بْنِ

هُرْمُزَ ؟ قَالَ :

كِسْرَى بْنِ هُرْمُزَ ، وَلَئِنْ طَالَتْ بِكَ حَيَاةٌ ، لَتَرَيَنَّ الرَّجُلَ يُخْرِجُ مِلْءَ كَفِّهِ مِنْ ذَهَبٍ أَوْ فِضَّةٍ ، يَطْلُبُ مَنْ يَقْبَلُهُ مِنْهُ فَلَا يَجِدُ أَحَدًا يَقْبَلُهُ مِنْهُ ، وَلَيَلْقَيَنَّ اللّٰهَ أَحَدُكُمْ يَوْمَ يَلْقَاهُ ، وَلَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ تَرْجُمَانٌ يُتَرْجِمُ لَهُ ، فَيَقُوْلَنَّ : أَلَمْ أَبْعَثْ إِلَيْكَ رَسُوْلًا فَيُبَلِّغَكَ ؟ فَيَقُوْلُ : بَلَى ، فَيَقُوْلُ : أَلَمْ أُعْطِكَ مَالًا وَوَلَدًا وَأُفْضِلْ عَلَيْكَ ؟ فَيَقُوْلُ : بَلَى ، فَيَنْظُرُ عَنْ يَمِيْنِهِ فَلَا يَرَى إِلَّا جَهَنَّمَ ، وَيَنْظُرُ عَنْ يَسَارِهِ فَلَا يَرَى إِلَّا جَهَنَّمَ . قَالَ عَدِيٌّ : سَمِعْتُ النَّبِيَّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – يَقُوْلُ :

اتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ ، فَمَنْ لَمْ يَجِدْ شِقَّ تَمْرَةٍ ، فَبِكَلِمَةٍ طَيِّبَةٍ . قَالَ عَدِيٌّ : فَرَأَيْتُ الظَّعِيْنَةَ تَرْتَحِلُ مِنَ الْحِيْرَةِ حَتّٰى تَطُوْفَ بِالْكَعْبَةِ لَا تَخَافُ إِلَّا اللّٰهَ ، وَكُنْتُ فِيْمَنِ افْتَتَحَ كُنُوْزَ كِسْرَى بْنِ هُرْمُزَ ، وَلَئِنْ طَالَتْ بِكُمْ حَيَاةٌ ، لَتَرَوُنَّ مَا قَالَ النَّبِيُّ أَبُو الْقَاسِمِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – : يُخْرِجُ مِلْءَ كَفِّهِ .

ترجمۃ الحدیث:

سیدنا عدی بن حاتم -رضی اللہ عنہ- نے بیان فرمایا:

ایک دفعہ میں حضور سیدنا نبی کریم -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ آپ کے پاس ایک آدمی آیا اور بھوک کی شکایت کی۔ پھر آپ کے پاس دوسرا آدمی آیا اور ڈاکہ زنی کی شکایت کی۔ حضور -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

اے عدی! کیا تو نے حیرہ دیکھا ہے؟ میں نے عرض کی: نہیں لیکن مجھے اس کے متعلق خبریں

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۵۹۵)	جلد ۳	صفحہ ۱۱۱۰
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۵۷۹۶)	جلد ۵	صفحہ ۳۰۱
جامع الاصول	رقم الحدیث (۸۸۷۷)	جلد ۱۱	صفحہ ۳۰۷

دی گئی ہیں۔آپ نے ارشادفرمایا:

اگر تمہاری زندگی لمبی ہوئی تو تم ہودج میں سوار ایک عورت کو دیکھو گے جو حیرہ شہر سے چلے گی حتی کہ وہ خانہ کعبہ کا طواف کرے گی۔اسے اللہ کے علاوہ کسی کا ڈر نہ ہوگا۔میں نے اپنے دل میں خیال کیا کہ اس وقت طی کے ڈاکو کہاں ہوں گے جنہوں نے تمام شہروں میں لوٹ مار مچا رکھی ہے ؟ ۔حضور۔صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔نے ارشادفرمایا:۔

اے عدی!اگر تمہاری زندگی دراز ہوئی۔تو تم دیکھو گے۔کسری کے خزانے فتح کیے جائیں گے۔میں نے عرض کی: کسری بن ہرمز؟ آپ نے فرمایا: کسری بن ہرمز۔آپ نے ارشادفرمایا:

اے عدی!اگر تمہاری زندگی نے وفا کی تو تم ایک آدمی کو دیکھو گے کہ وہ مٹھی بھر سونا یا چاندی نکالے گا۔تلاش کرے گا کہ کوئی اس سے وہ قبول کرلے تو وہ کسی کو نہ پائے گا جو اس کو قبول کرے اور تم میں سے ہر ایک اللہ تعالیٰ سے ملے گا جس دن اسے ملے گا اس حال میں کہ اس کے درمیان اور اس کے درمیان کوئی ترجمان نہ ہوگا جو ترجمہ کرے تو وہ فرمائے گا:

کیا میں نے تیری طرف رسول نہیں بھیجا تھا تا کہ وہ تجھے میرا پیغام پہنچائے ؟ تو وہ عرض کرے گا: ہاں۔میرے اللہ!۔تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا:

کیا میں نے تجھے مال اور اولاد عطا نہیں کیے اور تم پر اپنا فضل وکرم نازل نہیں فرمایا؟ تو وہ عرض کرے گا: ہاں میرے اللہ! پس وہ اپنے دائیں دیکھے گا تو اسے صرف جہنم نظر آئے گی اور اپنے بائیں دیکھے گا تو اسے صرف جہنم نظر آئے گی۔سیدنا عدی۔رضی اللہ عنہ۔نے فرمایا: میں نے سنا حضور سیدنا نبی کریم۔صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ارشادفرمارہے تھے:

آگ سے بچو اگرچہ کھجور کے ایک ٹکڑے کے ذریعے۔اسے صدقہ کرکے۔جو کھجور کا ٹکڑا نہ پائے تو کلمہ طیبہ۔اچھی بات۔کے ذریعے۔سیدنا عدی۔رضی اللہ عنہ۔نے فرمایا:

میں نے ایک مسافر عورت کو دیکھا جو حیرہ سے کوچ کرکے آتی ہے حتی کہ کعبہ کا طواف کرتی

ہے تو اسے اللہ کے علاوہ کسی کا خوف نہیں ہوتا ہے اور میں ان لوگوں میں سے تھا جنہوں نے کسری بن ہرمز کے خزانے فتح کیے اور اگر تمہاری زندگی طویل ہوئی تو تم دیکھو گے جو حضور سیدنا نبی کریم ابوالقاسم -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

انسان مٹھی بھر کر سونا چاندی صدقہ نکالے گا تو اسے کوئی قبول کرنے والا نہ ہوگا۔

-☆-

اھل اسلام پر غیر مسلم ایسے ٹوٹ پڑیں گے جیسے بھوکے کھانے پر
اس وقت مسلمانوں کی تعداد زیادہ ہوگی لیکن ان کا رعب ودبدبہ
کفار کے دلوں سے نکل چکا ہوگا یہ اس وجہ سے کہ مسلمانوں کے دلوں
میں دنیا کی محبت اور موت کی کراہت بسیرا کر چکی ہوگی

عَنْ ثَوْبَانَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وآلِہٖ وَسَلَّمَ : یُوْشِکُ الْاُمَمُ اَنْ تَدَاعٰی عَلَیْکُمْ کَمَا تَدَاعَی الْاَکْلَۃُ اِلٰی قَصْعَتِھَا . فَقَالَ قَائِلٌ : وَمِنْ قِلَّۃٍ نَحْنُ یَوْمَئِذٍ ؟ قَالَ :

بَلْ اَنْتُمْ یَوْمَئِذٍ کَثِیْرٌ ، وَلٰکِنَّکُمْ غُثَاءٌ کَغُثَاءِ السَّیْلِ ، وَلَیَنْزَعَنَّ اللّٰہ مِنْ صُدُوْرِ عَدُوِّکُمُ الْمَھَابَۃَ مِنْکُمْ ، وَلَیَقْذِفَنَّ اللّٰہَ فِیْ قُلُوْبِکُمُ الْوَھْنَ . فَقَالَ قَائِلٌ : یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ! وَمَا الْوَھْنُ ؟ قَالَ :

حُبُّ الدُّنْیَا وَکَرَاھِیَۃُ الْمَوْتِ .

صحیح سنن ابوداؤد رقم الحدیث (۴۲۹۷) جلد۳ صفحہ۲۴
قال الالبانی صحیح

ترجمة الحديث:

سیدنا ثوبان-رضی اللہ عنہ- نے روایت فرمایا کہ حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

وہ وقت دور نہیں جب دوسری امتیں-قومیں-تمہارے خلاف ایک دوسرے کو بلائیں گی جیسے کھانے والے اپنے کھانے کے پیالے پر ایک دوسرے کو بلاتے ہیں۔ایک عرض کرنے والے نے عرض کی:

کیا اس وقت یہ ہماری قلت کی وجہ سے ہوگا؟ ارشاد فرمایا:

بلکہ تم بہت زیادہ ہوگے لیکن تم جھاگ ہوگے سیلاب کی جھاگ کی طرح،اللہ تعالیٰ تمہارے دشمنوں کے سینوں سے تمہاری ھیبت ودبدبہ نکال دے گا اور تمہارے دلوں میں وھن ڈال دے گا۔ ایک عرض کرنے والے نے عرض کی:

یارسول اللہ! وھن کیا ہے؟ آپ نے ارشاد فرمایا:

دنیا کی محبت اور موت کی کراہت۔

-☆-

مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث(۵۲۹۸)	جلد۵	صفحہ۸۰
قال الالبانی	وھو حدیث صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث(۲۲۳۹۷)	جلد۳۷	صفحہ۸۲
قال شعیب الارنووط:	اسنادہ حسن		
سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ	رقم الحدیث(۹۵۸)	جلد۲	صفحہ۶۴۷
قال الالبانی	قلت: وھذا اسند جید رجالہ ثقات		

ایک ایسا وقت آنے والا ہے جب لوگ مساجد میں جمع ہوں گے لیکن ان میں ایک بھی مومن نہ ہوگا

عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يَجْتَمِعُوْنَ فِي الْمَسَاجِدِ لَيْسَ فِيْهِمْ مُؤْمِنٌ .

ترجمة الحديث:

سیدنا عبداللہ بن عمرو – رضی اللہ عنہما – نے روایت فرمایا کہ حضور سیدنا رسول اللہ – صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم – نے ارشاد فرمایا:

لوگوں پر ایک ایسا وقت بھی آئے گا جب وہ مسجدوں میں جمع ہوں گے لیکن ان میں ایک بھی مومن نہ ہوگا۔

-☆-

المستدرک للحاکم — رقم الحدیث (۸۳۶۵) — جلد ۸ — صفحہ ۲۹۷

قال الحاکم — ھذا حدیث صحیح الاسناد علی شرط الشیخین ولم یخرجاہ

قال الذھبی — علی شرط البخاری ومسلم

مومن کے نیک خواب جنہیں وہ دیکھتا ہے

عَنْ عَائِشَةَ - رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا - قَالَتْ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ - :

لَا يَبْقَى بَعْدِيْ مِنَ النُّبُوَّةِ شَيْءٌ اِلَّا الْمُبَشِّرَاتُ . قَالُوْا : يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ! وَمَا الْمُبَشِّرَاتُ ؟ قَالَ :

الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ يَرَاهَا الرَّجُلُ اَوْ تُرَى لَهُ .

ترجمة الحديث:

سیدہ عائشہ صدیقہ ام المؤمنین -رضی اللہ عنہا- نے روایت فرمایا کہ حضور سیدنا رسول اللہ -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۴۵۳۰)	جلد۴	صفحہ۲۹۹
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۴۹۷۷)	جلد۴۱	صفحہ۴۴۳

قال شعیب الارنووط: حدیث صحیح، وھذا اسناد حسن، وبقیۃ رجالہ ثقات رجال الصحیح غیر عبداللہ بن احمد فمن رجال النسائی، وھو ثقۃ، وقد توبع

میرے بعد نبوت میں سے کچھ بھی باقی نہ رہے گا سوائے مُبَشِّرات کے۔ لوگوں نے عرض کی:

یارسول اللہ! مُبَشِّرات کیا ہیں؟ آپ نے ارشاد فرمایا:

نیک واچھا خواب کہ مومن دیکھتا ہے یا اسے دکھایا جاتا ہے۔

-☆-

قیامت سے پہلے کذّاب-بہت زیادہ جھوٹ بولنے والے-
ہوں گےان سے بچ کر رھنا

عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ – :

إِنَّ بَيْنَ يَدَىِ السَّاعَةِ كَذَّابِيْنَ ، فَاحْذَرُوْهُمْ .

ترجمة الحديث:

سیدنا جابر بن سمرہ-رضی اللہ عنہ-نے روایت فرمایا کہ حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

قیامت سے پہلے کچھ کذاب-بہت زیادہ جھوٹ بولنے والے-ہوں گے پس ان سے بچ کر رھنا۔

-☆-

صحیح مسلم　رقم الحدیث(۱۸۲۲/۱۰)　جلد۳　صفحہ۳۶۷

قیامت سے پہلے فتنہ وفساد اور قتل وغارت ہوگی اور لوگوں میں اجنبی پن سرایت کر جائے گا

عَنْ حُذَيْفَةَ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ :

سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ – عَنِ السَّاعَةِ ، فَقَالَ :

عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّي ، لَا يُجَلِّيْهَا لِوَقْتِهَا اِلَّا هُوَ ، وَلٰكِنْ اُخْبِرُكُمْ بِمَشَارِيْطِهَا وَمَا يَكُوْنُ بَيْنَ يَدَيْهَا ، اِنَّ بَيْنَ يَدَيْهَا فِتْنَةً وَهَرْجاً ، قَالُوا : يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ! اَلْفِتْنَةُ قَدْ عَرَفْنَاهَا ، فَالْهَرْجُ مَا هُوَ ؟ قَالَ :

بِلِسَانِ الْحَبَشَةِ : اَلْقَتْلُ ، وَيُلْقَى بَيْنَ النَّاسِ التَّنَاكُرُ ، فَلَا يَكَادُ اَحَدٌ اَنْ يَعْرِفَ اَحَداً .

ترجمة الحديث:

سیدنا حذیفہ –رضی اللہ عنہ– نے روایت فرمایا:

مسند الامام احمد رقم الحدیث (۲۳۳۰۶) جلد ۳۸ صفحہ ۳۳۵

قال شعیب الارنؤوط: صحیح لغیرہ، وھذا اسناد رجالہ ثقات رجال الصحیح

حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- سے قیامت کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ نے ارشاد فرمایا:

اس کا علم میرے رب تعالیٰ کے پاس ہے، اسے اس کے وقت مقرر پر ہی عیاں فرمائے گا لیکن میں تمہیں اس کی علامات اور جو اس سے پہلے ہوگا وہ بتاتا ہوں۔اس- قیامت- سے پہلے فتنہ وفساد ہوگا اور ھرج ہوگا۔لوگوں نے عرض کی:

یارسول اللہ! فتنہ تو ھم سمجھتے ہیں ھرج کیا ہے؟حضور-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا: حبشی زبان میں ھرج قتل کو کہتے ہیں اور لوگوں کے درمیان اجنبی پن رکھ دیا جائے گا تو قریب ہوگا کہ ایک دوسرے کو پہچان ہی نہ سکیں۔

-☆-

قیامت سے پہلے علم اٹھالیا جائے گا، زلزلوں کی کثرت ہوگی، زمانہ قریب ہو جائے گا، فتنہ وفساد کا ظہور ہوگا، قتل وغارت گری زیادہ ہوگی، مال کی فراوانی ہوگی کہ ضرورتیں کم اور مال زیادہ ہوگا

عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى يُقْبَضَ الْعِلْمُ ، وَتَكْثُرَ الزَّلَازِلُ ، وَيَتَقَارَبُ الزَّمَانُ ، وَتَظْهَرَ الْفِتَنُ ، وَيَكْثُرَ الْهَرْجُ وَهُوَ الْقَتْلُ الْقَتْلُ ، حَتّٰى يَكْثُرَ فِيْكُمُ الْمَالُ فَيَفِيْضُ .

سیدنا ابوھریرہ–رضی اللہ عنہ– سے مروی ہے کہ حضور سیدنا رسول اللہ–صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے ارشاد فرمایا:

قیامت قائم نہ ہوگی حتی کہ علم کو قبض کر لیا جائے گا، زلزلوں کی کثرت ہوگی، زمانہ قریب ہو جائے گا، فتنے ظاہر ہوں گے اور ھرج کی کثرت ہوگی اور وہ–ھرج–قتل ہے، قتل ہے۔ حتی کہ تم میں مال کی کثرت ہوگی۔ پس وہ مال ضرورت سے زائد ہو جائے گا۔

صحیح البخاری واللفظ لہ رقم الحدیث (۱۰۳۶) جلد ۱ صفحہ ۳۰۹

جب خلافت ارض مقدسہ پہنچے گی، زلزلے، پریشانیاں اور بڑی بڑی مصیبتیں آ پہنچیں گی اور قیامت بہت نزدیک ہوگی

عَنْ عَبْدِاللّٰہِ بْنِ حَوَالَۃَ الْاَزْدِیِّ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ –صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – :

یَا ابْنَ حَوَالَۃَ ! اِذَا رَأَیْتَ الْخِلَافَۃَ قَدْ نَزَلَتْ اَرْضَ الْمُقَدَّسَۃِ ، فَقَدْ دَنَتِ الزَّلَازِلُ ، وَالْبَلَابِلُ ، وَالْاُمُوْرُ الْعِظَامُ ، وَالسَّاعَۃُ یَوْمَئِذٍ اَقْرَبُ مِنَ النَّاسِ مِنْ یَدِیْ ھٰذِہٖ مِنْ رَاْسِکَ .

ترجمۃ الحدیث:

سیدنا عبداللہ بن حوالہ ازدی-رضی اللہ عنہ-نے روایت فرمایا کہ حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

صحیح سنن ابوداؤد رقم الحدیث (۲۵۳۵) جلد۲ صفحہ۱۰۶
قال الالبانی صحیح

اے ابن حوالہ ! جب تم دیکھو کہ خلافت ارض مقدسہ۔شام۔منتقل ہوچکی ہے تو زلزلے مصائب اور پریشانیاں ، بڑے بڑے کام قریب آ چکی ہیں تو ان دنوں قیامت لوگوں سے اس قدر قریب ہوگی جس قدر میرا یہ ہاتھ تیرے سر کے قریب ہے۔

-☆-

بَلبَل یا بلبال: رنج اور غم

دَنَتِ الزَّلَازِلُ ، وَالْبَلَابِلُ ،

زلزلے اور رنج وغم قریب آ پہنچے۔ لغات الحدیث: ب/٩٦

اس امت میں ستائیس کذّاب ودجال ہوں گے ان میں سے چار عورتیں ہوں گی حالانکہ حضور-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-خاتم النبیین ہیں اور آپ کے بعد کوئی نبی نہیں ہے

عَنْ حُذَيْفَةَ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ : فِي اُمَّتِيْ كَذَّابُوْنَ وَدَجَّالُوْنَ سَبْعَةٌ وَعِشْرُوْنَ ، مِنْهُمْ اَرْبَعُ نِسْوَةٍ ، وَاِنِّيْ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ ، لَا نَبِيَّ بَعْدِيْ .

ترجمة الحديث:

سیدنا حذیفہ بن الیمان-رضی اللہ عنہ-سے مروی ہے کہ حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

میری امت میں ستائیس کذّاب ودجّال ہوں گے ان میں سے چار عورتیں ہوں گی جبکہ میں خاتم النبیین ہوں میرے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا۔

مسند الامام احمد رقم الحدیث (۲۳۳۵۸) جلد ۳۸ صفحہ ۳۸۰
قال شعیب الارؤوط اسنادہ صحیح، رجالہ ثقات رجال الصحیح

قیامت تک تقریباً تیس-۳۰-جھوٹے نبی ہوں گے

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

لَا تَـقُـوْمُ السَّـاعَةُ ، حَتّٰى يَنْبَعِثَ دَجَّالُوْنَ كَذَّابُوْنَ ، قَرِيْبٌ مِّنْ ثَلَاثِيْنَ ، كُلُّهُمْ يَزْعُمُ اَنَّهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ .

صحیح البخاری	رقم الحدیث(۳۶۰۹)	جلد۳	صفحہ۱۱۱۳	طویلا
صحیح البخاری	رقم الحدیث(۷۱۲۱)	جلد۴	صفحہ۲۲۲۵	طویلا
کنز العمال	رقم الحدیث(۳۸۳۷۳)	جلد۲	صفحہ۱۴۶۰	
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث(۶۶۵۱)	جلد۱۵	صفحہ۲۷	
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم طویلا			
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث(۶۶۱۷)	جلد۹	صفحہ۳۴۶	
قال الالبانی:	صحیح طویلا			
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث(۷۴۱۷)	جلد۲	صفحہ۱۲۳۶	
قال الالبانی:	صحیح			
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث(۲۲۱۸)	جلد۲	صفحہ۴۸۱	
قال الالبانی:	صحیح			

ترجمة الحديث:

سیدنا ابو ہریرہ- رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور سیدنا رسول اللہ- صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

قیامت قائم نہ ہوگی یہاں تک کہ دجل وفریب کرنے والے اور بہت زیادہ جھوٹ بولنے والے تیس کے قریب نکلیں گے اور ان میں سے ہر ایک کا گمان فاسد یہ ہوگا کہ وہ اللہ کا رسول ہے۔

-☆-

سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ	رقم الحدیث (١٦٨٣)	جلد٤	صفحہ٢٥١
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (٥٣٣٧)	جلد٥	صفحہ١٠١
قال الالبانی:	ھذا حدیث متفق علیہ		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (٧٢٢٧)	جلد٧	صفحہ٦٩
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (٨١٢٢)	جلد٨	صفحہ٢٠٣
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (١٠٨٠٩)	جلد٩	صفحہ٥٨٧
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
غایۃ الاحکام	رقم الحدیث (٥٦١)	جلد١	صفحہ٣٠٣
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (٧٢٨٨)	جلد١٢	صفحہ١٦٥
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (٨١٣٧)	جلد١٣	صفحہ٤٨٥
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (١٠٨٦٥)	جلد١٦	صفحہ٥٠٣
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
شرح السنۃ للبغوی	رقم الحدیث (٤١٣٩)	جلد٧	صفحہ٤٢٧
قال المحقق:	ھذا حدیث متفق علی صحتہ		

قیامت سے پہلے اس امت کے کچھ قبائل مشرکین سے جاملیں گے حتیٰ کہ کچھ قبائل بتوں کی پوجا کریں گے اور تیس کے قریب جھوٹے مدعیان نبوت ہوں گے حالانکہ حضور-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- خاتم النبیین ہیں اور آپ کے بعد کوئی نیا نبی نہیں ہے اس امت کی ایک جماعت حق پر غالب رہے گی ان کی مخالفت کرنے والا ان کا کچھ نہ بگاڑ سکے گا

عَنْ ثَوْبَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ : .... وَلَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى تَلْحَقَ قَبَائِلُ مِنْ اُمَّتِيْ بِالْمُشْرِكِيْنَ ، وَحَتّٰى تَعْبُدَ قَبَائِلُ مِنْ اُمَّتِي الْاَوْثَانَ ، وَاِنَّهُ سَيَكُوْنُ فِيْ اُمَّتِيْ كَذَّابُوْنَ ثَلَاثُوْنَ كُلُّهُمْ يَزْعُمُ اَنَّهُ نَبِيٌّ ، وَاَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ ، لَا نَبِيَّ بَعْدِيْ ، وَلَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ اُمَّتِيْ عَلَى الْحَقِّ ظَاهِرِيْنَ ، لَا يَضُرُّهُمْ مَنْ خَالَفَهُمْ حَتّٰى يَاْتِيَ اَمْرُ اللّٰهِ .

صحیح سنن ابوداؤد واللفظ لہ رقم الحدیث (۴۲۵۲) جلد ۳ صفحہ ۹
قال الالبانی صحیح

ترجمة الحديث:

سیدنا ثوبان -رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور سیدنا رسول اللہ -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

اور اس وقت تک قیامت قائم نہ ہوگی حتی کہ میری امت کے چند قبائل مشرکوں سے جاملیں گے اور حتی کہ میری امت کے چند قبائل بتوں کی عبادت کریں گے اور میری امت میں تیس کذاب -بہت زیادہ جھوٹ بولنے والے- ہوں گے۔ ان میں سے ہر ایک گمان کرے گا کہ وہ نبی ہے حالانکہ میں خاتم النبیین -سب سے آخری نبی- ہوں اور میرے بعد کوئی نیا نبی نہیں ہے۔ میری امت کا ایک گروہ ہمیشہ حق پر رہے گا جو ان کی مخالفت کرے گا انہیں ضرر نہ دے سکے گا حتی کہ اللہ کا فیصلہ آجائے -قیامت قائم ہوجائے-۔

-☆-

صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (٦٧١٤)	جلد١٥	صفحہ١٠٩
قال شعیب الارؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم، رجالہ ثقات رجال الشیخین غیر ابی اسماء -وھو عمرو بن مرثد الرحبی- فمن رجال مسلم		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (٧٢٣٨)	جلد١٦	صفحہ٢٢٠
قال شعیب الارؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (٦٦٧٩)	جلد٩	صفحہ٣٨٩
قال الالبانی	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (٥٦٨٣)	جلد٥	صفحہ٢٥٨
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (٧١٩٤)	جلد١٠	صفحہ٢٩٢
قال الالبانی	صحیح		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (٨٣٩٠)	جلد٨	صفحہ٢٩٨١
قال الحاکم	ھذا حدیث صحیح علی شرط الشیخین ولم یخرجاہ		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (٣٩٥٢)	جلد٤	صفحہ٣٦٨
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (٣٩٥٢)	جلد٥	صفحہ٩٧
قال شعیب الارؤوط	حدیث صحیح		

صحیح سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۲۰۷/۴۰۲۳)		جلد ۳	صفحہ ۲۹۲
قال الالبانی	صحیح			
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۲۲۹۴)		جلد ۱۶	صفحہ ۲۹۴
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح			
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۲۳۹۵)		جلد ۳۷	صفحہ ۷۸
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم			
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۲۳۵۱)		جلد ۱۶	صفحہ ۳۰۹
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح مختصراً			
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۲۴۵۲)		جلد ۳۷	صفحہ ۱۱۷
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم	مختصراً		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۱۷۶)		جلد ۲	صفحہ ۴۶۲
قال الالبانی	صحیح مختصراً			
الجامع الکبیر للترمذی	رقم الحدیث (۲۳۱۷)		جلد ۵	صفحہ ۲۴۷
قال شعیب الارنؤوط	حدیث صحیح مختصراً			
مجمع الزوائد	رقم الحدیث (۱۱۹۶۵)		جلد ۷	صفحہ ۴۵۱

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی جماعت لازم پکڑیئے
فرقہ کا ساتھی شیطان ہے

عَنِ ابْنِ عُمَرَ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا – قَالَ :

خَطَبَنَا عُمَرُ بِالْجَابِیَۃِ ، فَقَالَ : یَااَیُّھَا النَّاسُ ! اِنِّی قُمْتُ فِیْکُمْ کَمَقَامِ رَسُوْلِ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – فِیْنَا ، فَقَالَ :

اُوْصِیْکُمْ بِاَصْحَابِیْ ، ثُمَّ الَّذِیْنَ یَلُوْنَھُمْ ، ثُمَّ الَّذِیْنَ یَلُوْنَھُمْ ، ثُمَّ یَفْشُو الْکَذِبُ حَتّٰی یَحْلِفَ الرَّجُلُ وَلَا یُسْتَحْلَفُ ، وَیَشْھَدَ الشَّاھِدُ وَلَا یُسْتَشْھَدُ ، اَلَا لَا یَخْلُوَنَّ رَجُلٌ بِامْرَاَۃٍ اِلَّا کَانَ ثَالِثُھُمَا الشَّیْطَانُ ، عَلَیْکُمْ بِالْجَمَاعَۃِ ، وَاِیَّاکُمْ وَالْفُرْقَۃَ ؛ فَاِنَّ الشَّیْطَانَ مَعَ الْوَاحِدِ ، وَھُوَ مِنَ الْاِثْنَیْنِ اَبْعَدُ ، مَنْ اَرَادَ بُحْبُوْحَۃَ الْجَنَّۃِ ؛ فَلْیَلْزَمِ الْجَمَاعَۃَ ، مَنْ سَرَّتْہُ حَسَنَتُہٗ ، وَسَاءَتْہُ سَیِّئَتُہٗ ؛ فَذَالِکُمُ الْمُؤْمِنُ .

صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۱۶۵)	جلد۲	صفحہ ۴۵۷
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۵۸۶)	جلد۱۲	صفحہ ۴۱۲
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرطھما		

ترجمة الحديث:

سیدنا ابن عمر-رضی اللہ عنہما-نے فرمایا:

امیر المؤمنین سیدنا عمر فاروق-رضی اللہ عنہ-نے جابیہ کے مقام پر ہمیں خطبہ دیا اور ارشاد فرمایا:

اے لوگو! میں تمہارے درمیان ایسے کھڑا ہوں جیسے حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-ہمارے درمیان کھڑے ہوا کرتے تھے۔پس ارشاد فرمایا:

میں اپنے صحابہ کے بارے میں وصیت کرتا ہوں پھر ان کی جو ان سے ملے ہوں یعنی تابعین کی پھر ان کی جو ان سے ملے ہوں یعنی تبع تابعین کی، پھر ان کے بعد جھوٹ عام ہو جائے گا۔یہاں تک کہ آدمی قسم کھائے گا حالانکہ اس سے قسم طلب نہیں کی گئی اور گواہی دے گا حالانکہ اس سے گواہی نہیں مانگی جائے گی۔

خبر دار رہو! آدمی کسی غیر عورت کے ساتھ تنہائی میں ہو تو تیسرا شیطان ہوتا ہے۔تم جماعت کو لازم پکڑو اور تفرقہ سے بچو۔پس شیطان ایک کے ساتھ ہوتا ہے اور دو ہوں تو ان سے دور ہو جاتا ہے۔پس جو جنت کی خواہش رکھتا ہو وہ جماعت کو لازم پکڑے۔جس کو نیکی اچھی لگے اور برائی بری محسوس ہو پس وہی مومن ہیں۔

-☆-

صحیح ابن حبان	رقم الحدیث(۶۷۲۸)	جلد۱۵	صفحہ۱۲۲
قال شعیب الارؤوط	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث(۷۲۵۴)	جلد۱۶	صفحہ۲۳۹
قال شعیب الارؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث(۳۸۷)	جلد۱	صفحہ۱۶۵
قال الحاکم	ھذا حدیث صحیح علی شرط الشیخین		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث(۳۸۸)	جلد۱	صفحہ۱۶۶
قال الحاکم	ھذا حدیث صحیح علی شرط الشیخین		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث(۳۸۹)	جلد۱	صفحہ۱۶۶
قال الحاکم	ھذا حدیث صحیح علی شرط الشیخین		

المستدرک للحاکم رقم الحدیث(۳۹۰) جلد۱ صفحہ۱۶۷

قال الحاکم ھذا حدیث صحیح علی شرط الشیخین

صحیح ابن حبان رقم الحدیث(۴۵۷۶) جلد۱۰ صفحہ۴۳۶

قال شعیب الارنؤوط اسنادہ صحیح

مسند الامام احمد رقم الحدیث(۱۱۴) جلد۱ صفحہ۲۶۸

قال شعیب الارنووط: اسنادہ صحیح ،رجالہ ثقات رجال الشیخین غیر علی بن اسحاق-وھوالمروزی-فقدروی لہ الترمذی،وھوثقۃ

مسند الامام احمد رقم الحدیث(۱۷۷) جلد۱ صفحہ۳۱۰

قال شعیب الارنووط: حدیث صحیح ،رجالہ ثقات رجال الشیخین

اسلام کڑی کڑی کر کے توڑا جائے گا سب سے پہلے ٹوٹنے والی کڑی احکامِ الٰہیہ کا نفاذ اور سب سے آخر میں ٹوٹنے والی کڑی نماز ہے

عَنْ أَبِی أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – قَالَ :

لَتُنْقَضَنَّ عُرَى الْإِسْلَامِ عُرْوَةً عُرْوَةً ، فَكُلَّمَا انْتُقِضَتْ عُرْوَةٌ ، تَشَبَّثَ النَّاسُ بِالَّتِيْ تَلِيْهَا ، وَأَوَّلُهُنَّ نَقْضاً الْحُكْمُ ، وَآخِرُهُنَّ الصَّلَاةُ .

ترجمة الحديث:

سیدنا ابوامامہ باھلی-رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

اسلام کی کڑیاں توڑ دی جائیں گی کڑی کڑی کر کے، جب بھی ایک کڑی توڑی جائے گی تو لوگ اس کے ساتھ والی-کڑی- سے چمٹ جائیں گے۔ سب سے پہلے ٹوٹنے والی کڑی حکم-اللہ کا فیصلہ نافذ کرنا-اور سب سے آخری ٹوٹنے والی نماز ہوگی۔

مسند الامام احمد رقم الحدیث (۲۲۱۶۰) جلد ۳۶ صفحہ ۴۸۵

قال شعیب الارنووط: اسنادہ جید، وباقی رجالہ ثقات

قیامت کے قریب روم کی کثرت ہوگی اور عرب کی قلت ہوگی

عَنْ مُوْسَی بْنِ عُلَیٍّ عَنْ أَبِیْهِ قَالَ : قَالَ الْمُسْتَوْرِدُ الْقُرَشِیُّ عِنْدَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا : سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – یَقُوْلُ: تَقُوْمُ السَّاعَةُ وَالرُّوْمُ أَکْثَرُ النَّاسِ . فَقَالَ لَهٗ عَمْرٌو – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – :أَبْصِرْ مَا تَقُوْلُ ، قَالَ : أَقُوْلُ مَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – قَالَ لَئِنْ قُلْتَ ذَالِکَ ، إِنَّ فِیْهِمْ لَخِصَالًا أَرْبَعًا : إِنَّهُمْ لَأَحْلَمُ النَّاسِ عِنْدَ فِتْنَةٍ ، وَأَسْرَعُهُمْ إِفَاقَةً بَعْدَ مُصِیْبَةٍ ، وَأَوْشَکُهُمْ کَرَّةً بَعْدَ فَرَّةٍ ، وَخَیْرُهُمْ لِمِسْکِیْنٍ وَیَتِیْمٍ وَضَعِیْفٍ ، وَخَامِسَةٌ حَسَنَةٌ جَمِیْلَةٌ ، وَأَمْنَعُهُمْ مِنْ ظُلْمِ الْمُلُوْکِ .

ترجمة الحدیث:

سیدنا مستورد قرشی – رضی اللہ عنہ – سیدنا عمرو بن العاص – رضی اللہ عنہ – کے پاس تھے کہ انہوں نے فرمایا:

میں نے سنا حضور سیدنا رسول اللہ – صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم – ارشاد فرمار ہے تھے کہ قیامت

صحیح مسلم رقم الحدیث (۳۵/۲۸۹۸) جلد۴ صفحہ ۶۵۰

قائم ہوگی تو روم کے لوگوں میں کثرت ہوگی تو سیدنا عمرو-رضی اللہ عنہ نے فرمایا:
تمہیں معلوم ہے تم کیا کہہ رہے ہو؟؟ انہوں نے فرمایا: میں وہی کہ رہا ہوں جو میں نے
حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- سے سنا انہوں نے ارشاد فرمایا:
اگر تم ایسا کہتے ہو تو ان میں چار خصلتیں ہیں:

۱- وہ فتنہ وفساد کے وقت بڑے حلم وبردباری والے ہیں۔

۲- مصیبت کے بعد بہت جلد سنبھلنے والے ہیں۔

۳- جلد ہی فرار کے بعد دوبارہ پلٹ کر حملہ کرنے والے ہیں۔

۴- وہ مسکین ،یتیم اور ضعیف کیلئے بہت بہتر ہیں اور پانچویں خصلت بہت اچھی خصلت ہے،وہ بادشاہوں کے ظلم کو سب سے زیادہ روکنے والے ہیں۔

-☆-

قیامت سے پہلے عربوں کی قلت ہوگی

عَنْ اُمِّ شَرِيكٍ اَنَّهَا سَمِعَتِ النَّبِيَّ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - يَقُولُ: لَيَفِرَّنَّ النَّاسُ مِنَ الدَّجَّالِ فِي الْجِبَالِ. قَالَتْ اُمُّ شَرِيكٍ: يَارَسُولَ اللّٰهِ فَاَيْنَ الْعَرَبُ يَوْمَئِذٍ؟ قَالَ: هُمْ قَلِيلٌ.

ترجمة الحديث

سیدہ ام شریک -رضی اللہ عنہا- سے مروی ہے کہ انہوں نے حضور سیدنا نبی کریم -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- ارشاد فرما رہے تھے:

لوگ دجال سے پہاڑوں میں بھاگ جائیں گے تو سیدہ ام شریک -رضی اللہ عنہا- نے عرض کی یا رسول اللہ! ان دنوں عرب کہاں ہوں گے؟ آپ نے ارشاد فرمایا:

وہ بہت تھوڑے ہوں گے۔

-☆-

صحیح مسلم، الحدیث: ۲۹۴۵ ۱۲۵، جلد ۴، صفحہ

ایسا وقت آئے گا کہ ایک آدمی سونا بطور صدقہ لے کر گھومے گا لیکن
اسے کوئی قبول کرنے والا نہ ملے گا اور عورتوں کی تعداد مردوں کی نسبت
بہت زیادہ ہوگی حتی کہ ایک آدمی کی زیر کفالت چالیس عورتیں ہوں گی

عَنْ اَبِیْ مُوْسَی – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

لَیَأْتِیَنَّ عَلَی النَّاسِ زَمَانٌ یَطُوْفُ الرَّجُلُ فِیْهِ بِالصَّدَقَةِ مِنَ الذَّهَبِ ، ثُمَّ لَا یَجِدُ اَحَداً یَأْخُذُهَا مِنْهُ ، وَیُرَی الرَّجُلُ الْوَاحِدُ یَتْبَعُهُ اَرْبَعُوْنَ امْرَأَةً یَلُذْنَ بِهٖ ، مِنْ قِلَّةِ الرِّجَالِ وَکَثْرَةِ النِّسَاءِ .

ترجمة الحديث:

سیدنا ابوموسیٰ اشعری-رضی اللہ عنہ-سے مروی ہے کہ حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۰۱۲/۵۹)	جلد ۲	صفحہ ۱۵۶
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۵۳۴۵)	جلد ۲	صفحہ ۹۴۴
قال الالبانی:	صحیح		

وآلہ وسلم۔ نے ارشاد فرمایا:

لوگوں پر ایک ایسا زمانہ آئے گا کہ آدمی سونا بطور صدقہ لے کر گھومے گا پھر بھی وہ کسی ایک کو نہ پائے گا جو اسے قبول کرے۔ ایک آدمی کے پیچھے چالیس عورتیں ہوں گی جو اس کی کفالت میں ہوں گی اس وجہ سے کہ مردوں کی تعداد کم اور عورتوں کی تعداد زیادہ ہوگی۔

-☆-

قیامت سے پہلے ایسا وقت آئے گا کہ آدمی صدقہ لیکر نکلے گا لیکن اسے کوئی قبول نہیں کرے گا حتی کہ ایک آدمی کہے گا اگر تو گزشتہ کل لیکر آتا تو میں اسے قبول کر لیتا لیکن آج مجھے اس کی کوئی ضرورت نہیں

عَنْ حَارِثَةَ بْنِ وَهْبٍ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – :

تَصَدَّقُوا ، فَإِنَّهُ يأْتِيْ عَلَيْكُمْ زَمَانٌ ، يَمْشِي الرَّجُلُ بِصَدَقَتِهِ فَلاَ يَجِدُ مَنْ يَقْبَلُهَا يَقُولُ الرَّجُلُ : لَوْ جِئْتَ بِهَا بِالْاَمْسِ لَقَبِلْتُهَا ، فَاَمَّا الْيَوْمَ فَلاَ حَاجَةَ بِهَا .

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۱۴۱۱)	جلد۱	صفحہ۴۲۰
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۱۴۲۴)	جلد۱	صفحہ۴۲۴
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۷۱۲۰)	جلد۴	صفحہ۲۲۲۵
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۰۱۱)	جلد۲	صفحہ۱۵۵
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۲۵۵۴)	جلد۲	صفحہ۲۱۳
قال الالبانی:	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۸۷۲۶)	جلد۳۱	صفحہ۲۵
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		

ترجمة الحديث:

سیدنا حارثہ بن وھب-رضی اللہ عنہ-نے روایت فرمایا کہ حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

صدقہ کرو کیونکہ تم پر ایک زمانہ آنے والا ہے کہ آدمی صدقہ لے کر چلے گا تو وہ کسی کو نہ پائے گا جو اسے قبول کرے، کوئی آدمی کہے گا اگر تم اسے کل لے کر آتے تو میں اسے قبول کر لیتا لیکن آج مجھے اس کی کوئی ضرورت وحاجت نہیں ہے۔

-☆-

مسند الامام احمد رقم الحدیث (۱۸۷۲۹) جلد ۳۱ صفحہ ۲۸
قال شعیب الارؤوط اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین

آخرزمانہ میں مال کی اتنی فراوانی ہوگی کہ خلیفہ مال تقسیم کرے گا تو گنے گا نہیں

عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِاللّٰہِ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا– قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – :

یَکُوْنُ فِی آخِرِ الزَّمَانِ خَلِیْفَۃٌ یُقْسِمُ الْمَالَ وَلاَ یَعُدُّہٗ .

ترجمة الحديث:

سیدنا ابوسعید خدری اور سیدنا جابر بن عبداللہ-رضی اللہ عنہما-نے فرمایا کہ حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

آخرزمانہ میں ایک خلیفہ ہوگا جو مال تقسیم کرے گا لیکن اسے گنے گا نہیں۔

-☆-

صحیح مسلم رقم الحدیث (۶۹/۲۹۱۳/۲۹۱۴) جلد ۴ صفحہ ۶۶۵

زمین اپنے جگر کے ٹکڑے سونے اور چاندی کے بڑے بڑے ستونوں کی صورت میں قے کر دے گی - اگل دے گی - قاتل کہے گا میں نے اس دنیا کی خاطر قتل کیا، چور کہے گا میں نے اس کی خاطر چوری کی اور قطع رحمی کرنے والا کہے گا میں نے اسی کی خاطر قطع رحمی کی

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

تَقِیْءُ الْأَرْضُ أَفْلَاذَ كَبِدِهَا أَمْثَالَ الْأُسْطُوَانِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ فَیَجِیْءُ الْقَاتِلُ فَیَقُوْلُ : فِی هٰذَا قَتَلْتُ ، وَیَجِیْءُ الْقَاطِعُ فَیَقُوْلُ : فِی هٰذَا قَطَعْتُ رَحِمِیْ ، وَیَجِیْءُ السَّارِقُ ، فَیَقُوْلُ : فِی هٰذَا قُطِعَتْ یَدِیْ ، ثُمَّ یَدَعُوْنَهُ فَلَا یَأْخُذُوْنَ مِنْهُ شَیْئًا .

صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۲۰۸)	جلد۲	صفحہ۴۷۸
قال الالبانی:	صحیح		
الجامع الکبیر للترمذی	رقم الحدیث (۲۲۰۸)	جلد۴	صفحہ۶۹
قال المحقق	ھذا حدیث حسن غریب لانعرفہ الامن ھذا الوجہ		

ترجمة الحديث:

سیدنا ابوھریرہ-رضی اللہ عنہ-نے روایت فرمایا کہ حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

زمین اپنے جگر کے ٹکڑے سونے اور چاندی کے بڑے بڑے ستونوں کی مثل اگل دے گی تو قاتل آئے گا تو کہے گا: میں نے اس مال کیلئے قتل کیا، قطع رحمی کرنے والا آئے گا تو کہے گا: میں نے اس مال کی خاطر قطع رحمی کی اور چور آئے گا تو کہے گا: اس-مال-کے چرانے کی وجہ سے میرا ہاتھ کاٹا گیا پھر وہ سب اسے چھوڑ دیں گے اور اس میں سے کچھ بھی نہ لیں گے۔

-☆-

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۶۲/۱۰۱۳)	جلد۲	صفحہ۱۵۷
الجامع الکبیر للترمذی	رقم الحدیث (۲۲۵۶)	جلد۴	صفحہ۲۷۳
قال شعیب الارنووط	حدیث صحیح		

قیامت کے قریب ایسی بارش کا نزول ہوگا جس سے مٹی کے بنے ہوئے گھر نہ بچ سکیں گے البتہ بالوں سے بنے ہوئے خیمے بچ جائیں گے

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰی یُمْطَرَ النَّاسُ مَطَراً لَا تُکِنُّ مِنْهُ بُیُوْتُ الْمَدَرِ ، وَ لَا تُکِنُّ مِنْهُ اِلَّا بُیُوْتُ الشَّعَرِ .

سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ	رقم الحدیث (۳۲۶۶)	جلد ۷	صفحہ ۷۹۴
قال الالبانی	قلت: وھذا اسناد صحیح علی شرط مسلم		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۷۵۶۴)	جلد ۱۳	صفحہ ۱۱
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم من جھۃ عفان بن مسلم الباھلی، وابو کامل متابعہ۔ وھو مظفر بن مدرک الخراسانی۔ ثقۃ من رجال ابی داؤد		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۶۷۰)	جلد ۱۵	صفحہ ۱۷۳
قال شعیب الارنؤوط	حدیث صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۷۳۲)	جلد ۹	صفحہ ۴۲۱
قال الالبانی:	حسن صحیح		

ترجمة الحديث:

سیدنا ابوھریرہ-رضی اللہ عنہ- سے مروی ہے کہ حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

قیامت قائم نہ ہوگی حتی کہ لوگوں پر ایسی بارش برسائی جائے گی جس سے مٹی کے بنے ہوئے گھر نہ بچ سکیں گے البتہ بالوں سے بنے ہوئے گھر-خیمے- بچ جائیں گے۔

-☆-

قیامت کے قریب بارشیں بہت زیادہ ہوں گی لیکن اس سے کوئی سبزہ نہیں اگے گا

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ - رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ - قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - :

لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى يُمْطَرَ النَّاسُ مَطَراً عَاماً ، وَلَا تُنْبِتُ الْاَرْضُ شَيْئاً .

ترجمة الحديث:

سیدنا انس بن مالک - رضی اللہ عنہ - نے روایت فرمایا کہ حضور سیدنا رسول اللہ - صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - نے ارشاد فرمایا:

قیامت قائم نہ ہوگی حتی کہ لوگوں پر مجموعی بارش نازل نہ کی جائے۔ وہ بارش ہر جگہ ہوگی لیکن اس سے زمین کچھ بھی نہ اگائے گی۔

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۳۴۲۹)	جلد ۱۹	صفحہ ۴۱۷
قال شعیب الارؤوط	صحیح، وھذا اسناد ضعیف		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۸۵۶۷)	جلد ۸	صفحہ ۳۰۵۲
قال الحاکم	ھذا حدیث صحیح الاسناد ولم یخرجاه		
قال الذھبی	صحیح		

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

لَيْسَتِ السَّنَةُ بِأَنْ لَا تُمْطَرُوا ، وَلٰكِنِ السَّنَةُ أَنْ تُمْطَرُوا ، وَتُمْطَرُوا ، وَلَا تُنْبِتُ الْأَرْضُ شَيْئًا .

ترجمة الحديث:

سیدنا ابوھریرہ-رضی اللہ عنہ-سے مروی ہے کہ حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشادفرمایا:

قحط سالی یہ نہیں کہ تم پر بارش نازل نہ ہوگی بلکہ-حقیقی-قحط سالی یہ ہے کہ تم پر بارش نازل ہو، تم پر بارش نازل ہو لیکن زمین کچھ بھی سبزہ نہ اگائے۔

-☆-

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۹۰۴/۴۴)	جلد۴	صفحہ ۶۵۷
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۵۱۱)	جلد۱۴	صفحہ ۲۰۲
قال شعیب الارؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۷۰۳)	جلد۱۴	صفحہ ۳۲۵
قال شعیب الارؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۷۵۴)	جلد۱۴	صفحہ ۳۶۴
قال شعیب الارؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۹۹۵)	جلد۳	صفحہ ۲۷۶
قال شعیب الارؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۹۹۱)	جلد۲	صفحہ ۳۱۳
قال الالبانی:	حسن صحیح		

قیامت سے قبل چھوٹی آنکھوں، سرخ چہروں اور چپٹی ناک والے ترکوں سے جہاد ہوگا اور ایسی قوم سے بھی جہاد ہوگا جس کے جوتے بالوں سے بنے ہوں گے

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰی تُقَاتِلُوا التُّرْکَ ، صِغَارَ الْاَعْیُنِ ، حُمْرَ الوَجْهِ ، ذُلْفَ الْاُنُوْفِ ، کَاَنَّ وُجُوْهَهُمُ الْمِجَانُّ الْمُطْرَقَةُ ، لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰی تُقَاتِلُوْا قَوْماً نِعَالُهُمُ الشَّعْرُ .

صحیح البخاری	رقم الحدیث(۲۹۲۷)	جلد۲	صفحہ۹۰۲	بالفاظ مختلفۃ
صحیح البخاری	رقم الحدیث(۲۹۲۸)	جلد۲	صفحہ۹۰۲	
صحیح البخاری	رقم الحدیث(۲۹۲۹)	جلد۲	صفحہ۹۰۲	
صحیح البخاری	رقم الحدیث(۳۵۸۷)	جلد۳	صفحہ۱۱۰۹	
صحیح البخاری	رقم الحدیث(۳۵۹۰)	جلد۳	صفحہ۱۱۰۹	بالفاظ مختلفۃ
صحیح مسلم	رقم الحدیث(۲۹۱۲/۶۵)	جلد۴	صفحہ۲۶۳	بالفاظ مختلفۃ

ترجمة الحديث:

سیدنا ابو ہریرہ-رضی اللہ عنہ-نے فرمایا کہ

حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

قیامت قائم نہ ہوگی حتی کہ تم چھوٹی آنکھوں والے، سرخ چہروں والے، چپٹی ناک والے ترکوں سے جہاد نہ کرو گے اور قیامت قائم نہ ہوگی حتی کہ تم ایسی قوم سے جہاد کرو گے جن کے جوتے بالوں سے بنے ہوں گے۔

-☆-

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۹۱۲)		جلد ۴	صفحہ ۲۲۳۳	بالفاظ مختلفۃ
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۴۰۹۶)		جلد ۴	صفحہ ۴۶۰	
قال محمود محمد محمود	الحدیث متفق علیہ	بالفاظ مختلفۃ			
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۴۰۹۷)		جلد ۴	صفحہ ۴۶۰	
قال محمود محمد محمود:	الحدیث متفق علیہ				
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۴۰۹۷)		جلد ۵	صفحہ ۲۲۱	
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح				
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۷۴۱۵)		جلد ۲	صفحہ ۱۲۳۶	
قال الالبانی	صحیح	بالفاظ مختلفۃ			
السنن الکبری	رقم الحدیث (۴۳۷۱)		جلد ۴	صفحہ ۳۰۴	بالفاظ مختلفۃ
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۲۱۵)		جلد ۲	صفحہ ۴۸۰	
قال الالبانی:	صحیح	بالفاظ مختلفۃ			
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۵۳۳۸)		جلد ۵	صفحہ ۱۰۱	
قال الالبانی:	متفق علیہ				
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۲۴۱)		جلد ۱۳	صفحہ ۵۴۲	
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین				
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۲۴۰)		جلد ۱۳	صفحہ ۵۴۱	
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین				
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۰۸۶۰)		جلد ۱۶	صفحہ ۵۰۰	
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم				

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۰۸۶۱)		جلد ۱۶	صفحہ ۵۰۰
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم			
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۷۲۶۳)		جلد ۱۲	صفحہ ۲۰۴
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین	مختصرا		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۰۳۹۶)		جلد ۱۶	صفحہ ۲۵۱
قال شعیب الارنؤوط	حدیث صحیح، وھذا اسناد مرسل، رجالہ ثقات رجال الشیخین	بالفاظ مختلفۃ		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۰۳۹۷)		جلد ۱۶	صفحہ ۲۵۲
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین	بالفاظ مختلفۃ		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۰۸۶۱)		جلد ۱۶	صفحہ ۵۰۰
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم			
صحیح سنن ابو داؤد	رقم الحدیث (۴۳۰۴)		جلد ۳	صفحہ ۲۶
قال الالبانی	صحیح			
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۳۱۷۷)		جلد ۲	صفحہ ۳۹۹
قال الالبانی	صحیح			
شرح السنۃ للبغوی	رقم الحدیث (۴۱۳۸)		جلد ۷	صفحہ ۴۲۶
قال المحقق:	ھذا حدیث متفق علی صحتہ			
شرح السنۃ للبغوی	رقم الحدیث (۴۱۳۹)		جلد ۷	صفحہ ۴۲۸
قال المحقق:	ھذا حدیث متفق علی صحتہ			
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۷۴۴)		جلد ۱۵	صفحہ ۱۴۵
قال شعیب الارنؤوط:	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین	مختصرا		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۷۴۵)		جلد ۱۵	صفحہ ۱۴۶
قال شعیب الارنؤوط:	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم، رجالہ ثقات رجال الشیخین غیر سھیل بن ابی صالح فمن رجال مسلم	مختصرا		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۷۰۹)		جلد ۹	صفحہ ۴۰۶
قال الالبانی	صحیح			
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۷۱۰)		جلد ۹	صفحہ ۴۰۷
قال الالبانی	صحیح	مختصرا		

اھل اسلام خوزستان کرمان سے جنگ کریں گے

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – :

لَا تَقُوْمُ السَّاعَۃُ حَتّٰی تُقَاتِلُوا خُوْزًا وَ کِرْمَانَ قَوْمًا مِنَ الْاَعَاجِمِ ، حُمْرَ الْوُجُوْہِ فُطْسَ الْاُنُوْفِ ، صِغَارَ الْاَعْیُنِ ، کَاَنَّ وُجُوْھَھُمُ الْمَجَانُّ الْمُطْرَقَۃُ .

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۲۹۲۸)	جلد۲	صفحہ۹۰۲	بالفاظ مختلفۃ
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۲۹۲۹)	جلد۲	صفحہ۹۰۲	بالفاظ مختلفۃ
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۵۹۰)	جلد۳	صفحہ۱۱۰۹	
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۷۳۱۴)	جلد۴	صفحہ۳۶۲	بالفاظ مختلفۃ
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۹۱۲)	جلد۴	صفحہ۲۲۳۳	بالفاظ مختلفۃ
کنز العمال	رقم الحدیث (۳۸۴۰۴)	جلد۲	صفحہ۱۴۶۱	
کنز العمال	رقم الحدیث (۳۸۴۰۶)	جلد۲	صفحہ۱۴۶۱	
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۷۴۳)	جلد۱۵	صفحہ۱۴۴	
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح			
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۷۰۸)	جلد۹	صفحہ۲۰۶	
قال الالبانی:	صحیح			

ترجمة الحديث:

سیدنا ابوہریرہ-رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

قیامت قائم نہ ہوگی یہاں تک کہ تم جہاد کرو گے خوز اور کرمان سے جو عجم کی ایک قوم ہے۔ ان کے چہرے سرخ ہوں گے، ان کی ناک چپٹی اور ان کی آنکھیں چھوٹی گویا ان کے چہرے ہتھوڑوں سے بنی ہوئی چوڑی ڈھال جیسے ہیں۔

-☆-

صحیح سنن ابوداود	رقم الحدیث (۴۳۰۴)	جلد۳	صفحہ۲۶
قال الالبانی:	صحیح　بالفاظ مختلفة		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۷۴۱۵)	جلد۲	صفحہ۱۲۳۶
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۲۲۳)	جلد۸	صفحہ۲۲۸
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۵۳۳۸)	جلد۵	صفحہ۱۰۱
قال الالبانی:	متفق علیہ		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۵۳۳۹)	جلد۵	صفحہ۱۰۲
قال الالبانی:	متفق علیہ		
شرح السنہ للبغوی	رقم الحدیث (۴۱۳۹)	جلد۷	صفحہ۴۲۸
قال المحقق:	ھذا حدیث متفق علی صحتہ		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۲۴۰)	جلد۱۳	صفحہ۵۴۱
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		

جو قوم ھند سے جہاد کرے گی اور جو قوم عیسیٰ علیہ السلام کے ساتھ ہو گی اللہ تعالیٰ نے دونوں کو جہنم سے بچالیا ہے

عَنْ ثَوْبَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ : عِصَابَتَانِ مِنْ اُمَّتِیْ اَحْرَزَهُمَا اللّٰهُ مِنَ النَّارِ ؛ عِصَابَةٌ تَغْزُو الْهِنْدَ ، وَعِصَابَةٌ تَكُوْنُ مَعَ عِيْسَى بْنِ مَرْيَمَ – عَلَيْهِمَا السَّلَامُ – .

ترجمة الحديث:

سیدنا ثوبان۔رضی اللہ عنہ۔نے فرمایا:

حضور سیدنا رسول اللہ۔صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔نے ارشاد فرمایا:

میری امت کی دو جماعتیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے جہنم سے بچالیا ہے ایک وہ جماعت جو ھندوستان سے جہاد کرے گی اور ایک وہ جماعت جو سیدنا عیسیٰ بن مریم علیہما السلام کے ساتھ ہو گی۔

صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۳۱۷۵)	جلد۲	صفحہ۳۹۷
قال الالبانی:	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۲۳۹۶)	جلد۳۷	صفحہ۸۱
قال شعیب الارنؤوط	حدیث حسن..................		

قیامت کے قریب زمانہ قریب کردیا جائے گا، عمل میں کمی آئے گی، فتنہ وفساد کا ظہور ہوگا، دلوں میں کنجوسی وبخل کا بسیرا ہوگا، قتل وغارت کی کثرت ہوگی

عَنْ أَبِیْ هُرَیْرَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ –:

یَتَقَارَبُ الزَّمَانُ ، وَیَنْقُصُ الْعَمَلُ ، وَتَظْهَرُ الْفِتَنُ ، وَیُلْقَی الشُّحُّ ، وَیَكْثُرُ الْهَرْجُ . قَالُوا : وَمَا الْهَرْجُ ؟ قَالَ :
الْقَتْلُ الْقَتْلُ .

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۰۳۷)	جلد۴	صفحہ۱۹۰۸
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۷۰۶۱)	جلد۴	صفحہ۲۲۱۲
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۱/۱۵۷/۲۶۷۲)	جلد۴	صفحہ۴۴۶
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۵۳۱۶)	جلد۵	صفحہ۹۱
صحیح سنن ابوداود	رقم الحدیث (۴۲۵۵)	جلد۳	صفحہ۱۰
قال الالبانی:	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۷۱۸۶)	جلد۱۲	صفحہ۱۱۱
قال شعیب الارنووط:	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		

ترجمة الحديث:

سیدنا ابوھریرہ-رضی اللہ عنہ- نے روایت فرمایا کہ حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

زمانہ قریب آجائے گا، عمل کم ہو جائے گا، فتنے ظاہر ہوں گے، بخل و کنجوسی دلوں میں ڈال دی جائے گی، ھرج کی کثرت ہوگی۔ صحابہ کرام-رضی اللہ عنہم- نے عرض کی: ھرج کیا ہے؟ تو آپ، نے ارشاد فرمایا: قتل، قتل۔

-☆-

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۰۷۹۲)	جلد ۱۶	صفحہ ۲۶۲
قال شعیب الارنووط:	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (٦٧١١)	جلد ۱۵	صفحہ ۱۰۵
قال شعیب الارنووط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم، رجالہ ثقات رجال الشیخین غیر حرملۃ بن یحیی، فمن رجال مسلم		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (٦٧١٧)	جلد ۱۵	صفحہ ۱۱۳
قال شعیب الارنووط	اسنادہ قوی، عنبسۃ ھو ابن خالد الایلی، صدوق روی لہ البخاری مقرونا وباقی رجالہ ثقات من رجال الشیخین غیر احمد بن صالح، فمن رجال البخاری		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (٦٧٧٦)	جلد ۹	صفحہ ۳۸۷
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (٦٧٨٢)	جلد ۹	صفحہ ۳۹۱
قال الالبانی	صحیح		

قیامت سے پہلے علم اٹھالیا جائے گا، جہالت عام ہوگی قتل و غارت کی کثرت ہوگی

عَنْ عَبْدِاللّٰهِ وَاَبِی مُوْسٰی – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَا : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ – :

اِنَّ بَیْنَ یَدَیِ السَّاعَةِ أَیَّاماً یُرْفَعُ فِیْهَا الْعِلْمُ ، وَیَنْزِلُ فِیْهَا الْجَهْلُ ، وَیَکْثُرُ الْهَرْجُ ، وَالْهَرْجُ : الْقَتْلُ .

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۷۰۶۲)	جلد۴	صفحہ۲۲۱۲
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۷۰۶۳)	جلد۴	صفحہ۲۲۱۲
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۷۰۶۴)	جلد۴	صفحہ۲۲۱۲
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۶۷۲)	جلد۴	صفحہ۴۴۵
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۲۰۱)	جلد۲	صفحہ۴۷۵
قال الالبانی	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۴۰۵۰)	جلد۴	صفحہ۴۲۶
قال محمود محمد محمود	الحدیث متفق علیہ		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۴۰۵۱)	جلد۴	صفحہ۴۲۷
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		

ترجمة الحديث:

سیدنا عبداللہ بن مسعود اور سیدنا ابوموسیٰ اشعری-رضی اللہ عنہما-نے روایت فرمایا:

حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

قیامت سے پہلے ایسے دن آئیں گے کہ ان میں علم اٹھالیا جائے گا، ان میں جہالت نازل ہوگی، قتل وغارت کی کثرت ہوگی۔

-☆-

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۳۶۹۵)	جلد۶	صفحہ۲۲۲
قال شعیب الارنووط:	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۳۸۱۷)	جلد۶	صفحہ۳۶۷
قال شعیب الارنووط:	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۳۸۴۱)	جلد۶	صفحہ۳۹۲
قال شعیب الارنووط:	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۴۳۰۶)	جلد۷	صفحہ۳۳۲
قال شعیب الارنووط:	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۹۴۹۷)	جلد۳۲	صفحہ۲۴۹
قال شعیب الارنووط:	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۹۶۳۰)	جلد۳۲	صفحہ۴۰۳
قال شعیب الارنووط:	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		

ایک وقت آئے گا جب مسلمان کا بہترین مال بھیڑ بکریاں ہوں گی
جنہیں لے کروہ پہاڑوں کی چوٹیوں اور بارش کے نازل ہونے کی
جگہ پر لے جائے گا فتنہ وفساد سے اپنے دین وایمان کو بچاتے ہوئے

عَنْ أَبِىْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ – :

يُوْشِکُ أَنْ يَكُوْنَ خَيْرَ مَالِ الْمُسْلِمِ غَنَمٌ يَتْبَعُ بِهَا شَعَفَ الْجِبَالِ ، وَمَوَاقِعَ الْقَطْرِ ، يَفِرُّ بِدِيْنِهٖ مِنَ الْفِتَنِ .

ترجمة الحديث:

سیدنا ابوسعید خدری – رضی اللہ عنہ – سے روایت ہے کہ حضور سیدنا رسول اللہ – صلی اللہ علیہ

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۱۹)	جلد۱	صفحہ۳۱
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۷۰۸۸)	جلد۴	صفحہ۲۲۱۸
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۹۸۰)	جلد۴	صفحہ۳۸۶
قال محمود محمد محمود	الحدیث: صحیح		

وسلم-نے ارشاد فرمایا۔

وہ وقت قریب ہے کہ جب مسلمان کا بہترین مال بکریاں ہونگی جن کو لے کر وہ پہاڑوں کی چوٹیوں اور بارش نازل ہونے کی جگہ پر نکل جائے گا اور فتنوں سے بھاگ کر اپنے دین کو بچالے گا۔

-☆-

اس امت میں ایسی قوم بھی ہوگی جو صبح اللہ تعالیٰ کی ناراضگی میں گزارے گی اور شام اللہ تعالیٰ کی لعنت میں گزارے گی اور ان کے ہاتھوں میں گائے کی دم کی مثل کوڑے ہوں گے

عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – یَقُوْلُ :

إِنْ طَالَتْ بِکَ مُدَّةٌ أَوْ شَکْتَ أَنْ تَرَی قَوْمًا یَغْدُوْنَ فِی سَخَطِ اللّٰهِ وَیَرُوْحُوْنَ فِیْ لَعْنَتِهٖ فِیْ أَیْدِیْهِمْ مِثْلُ أَذْنَابِ الْبَقَرِ .

ترجمة الحديث:

سیدنا ابوہریرہ – رضی اللہ عنہ – نے فرمایا:

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۸۵۷/۵۴)	جلد۴	صفحہ۶۱۵
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۰۷۳)	جلد۱۳	صفحہ۴۳۷
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ قوی علی شرط مسلم		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۲۹۳)	جلد۱۴	صفحہ۴۸
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ قوی علی شرط مسلم		

میں نے سنا حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-ارشاد فرما رہے تھے:

اگر تمہاری عمر لمبی ہوئی تو ممکن ہے کہ تم ایسی قوم دیکھو صبح کرے گی اللہ تعالیٰ کی ناراضگی میں اور شام کرے گی اللہ تعالیٰ کی لعنت و پھٹکار میں اور ان کے ہاتھوں میں گائے کی دم کی مثل کوڑے ہوں گے۔

-☆-

اس امت میں آخر زمانہ میں ایسے لوگ نکلیں گے جن کے پاس گائے کی دم جیسے کوڑے ہوں گے وہ صبح اللہ تعالیٰ کی ناراضگی میں اور شام اللہ تعالیٰ کے غضب میں ہوں گے

عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

يَكُوْنُ فِی هٰذِهِ الْاُمَّةِ فِی آخِرِ الزَّمَانِ رِجَالٌ – اَوْ قَالَ : يَخْرُجُ رِجَالٌ مِنْ هٰذِهِ الْاُمَّةِ فِی آخِرِ الزَّمَانِ – مَعَهُمْ اَسِيَاطٌ كَاَنَّهَا اَذْنَابُ الْبَقَرِ ، يَغْدُوْنَ فِی سَخَطِ اللّٰهِ ، وَيَرُوْحُوْنَ فِی غَضَبِهٖ .

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۲۱۵۰)	جلد ۳۶	صفحہ ۴۶۶
قال شعیب الارنؤوط	صحیح لغیرہ، وھذا اسناد حسن، وباقی رجالہ ثقات		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۸۳۴۷)	جلد ۸	صفحہ ۲۹۶۵
قال الحاکم	ھذا حدیث صحیح الاسناد ولم یخرجاہ		
قال الذھبی	صحیح		

ترجمة الحديث:

سیدنا ابوامامہ-رضی اللہ عنہ-سے مروی ہے کہ

حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

اس امت میں آخر زمانہ میں ایسے لوگ ہوں گے-یا ارشاد فرمایا: آخر زمانہ میں اس امت سے ایسے لوگ نکلیں گے-جن کے ساتھ کوڑے ہوں گے گویا کہ وہ گائے کی دم ہیں وہ صبح کریں گے اللہ تعالیٰ کی ناراضگی میں اور شام کریں گے اللہ تعالیٰ کے غضب میں۔

-☆-

جب طوائفیں عام ہوں گی، گانے بجانے کے آلات کی فراوانی ہوگی
اور سرعام شراب نوشی ہوگی تو اس وقت کچھ کو زمین میں دھنسایا جائے گا
کچھ کی شکلیں بدلی جائیں گی اور کچھ پر پتھروں کی بارش ہوگی

عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – :

فِي هٰذِهِ الْأُمَّةِ خَسْفٌ ، وَمَسْخٌ ، وَقَذْفٌ . فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ : يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ! وَمَتٰى ذَاكَ ؟ قَالَ :

إِذَا ظَهَرَتِ الْقَيْنَاتُ ، وَالْمَعَازِفُ وَشُرِبَتِ الْخُمُوْرُ .

صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۴۲۷۳)	جلد۲	صفحہ۷۸٦
قال الالبانی:	صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۲۱۲)	جلد۲	صفحہ۴۷۹
قال الالبانی:	حسن		
الجامع الکبیر للترمذی	رقم الحدیث (۲۲۱۲)	جلد۴	صفحہ۲۷

ترجمة الحديث:

سیدنا عمران بن حصین-رضی اللہ عنہ-نے روایت فرمایا کہ حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

اس امت میں خسف-زمین میں دھنسایا جانا-مسخ-شکلوں کا بدل جانا-اور قذف-آسمان سے پتھروں کی بارش ہونا-ہوگا۔ مسلمانوں میں سے ایک آدمی نے عرض کی:

یارسول اللہ! صلی اللہ علیک وسلم-یہ کب ہوگا؟ آپ نے ارشاد فرمایا:

جب گانے بجانے والیاں اور آلات موسیقی ظاہر ہو جائیں گے-ہر جگہ اور ہر وقت بکثرت نظر آئیں گے-اور شرابیں-مختلف قسموں کی اور کئی ناموں سے-پی جائیں گی۔

-☆-

الجامع الکبیر للترمذی رقم الحدیث (۲۳۵۹) جلد۴ صفحہ۲۷۵
قال شعیب الارنووط حدیث صحیح

یہ امت اھل جنت کا نصف ہوگی

عَنْ عَبْدِاللّٰهِ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ :

كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – فِیْ قُبَّةٍ فَقَالَ :

أَتَرْضَوْنَ أَنْ تَكُوْنُوْا رُبُعَ أَهْلِ الْجَنَّةِ ؟ قُلْنَا : بَلٰی ، قَالَ : أَتَرْضَوْنَ أَنْ تَكُوْنُوْا ثُلُثَ أَهْلِ الْجَنَّةِ ؟ قُلْنَا : نَعَمْ ، قَالَ : أَتَرْضَوْنَ أَنْ تَكُوْنُوا شَطْرَ أَهْلِ الْجَنَّةِ ؟ قُلْنَا : نَعَمْ ، قَالَ : وَالَّذِیْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ ! إِنِّیْ لَأَرْجُوْ أَنْ تَكُوْنُوْا شَطْرَ أَهْلِ الْجَنَّةِ ، وَذَالِكَ أَنَّ الْجَنَّةَ لَا يَدْخُلُهَا إِلَّا نَفْسٌ مُسْلِمَةٌ ، وَمَا أَنْتُمْ فِیْ أَهْلِ الشِّرْكِ إِلَّا كَالشَّعْرَةِ الْبَيْضَاءِ فِیْ جِلْدِ الثَّوْرِ الْأَسْوَدِ ، أَوْ كَالشَّعْرَةِ السَّوْدَاءِ فِیْ جِلْدِ الثَّوْرِ الْأَحْمَرِ .

صحیح البخاری واللفظ لہ	رقم الحدیث (۶۵۲۸)	جلد۴	صفحہ۲۰۴۵
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۶۴۲)	جلد۴	صفحہ۲۰۷۵
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۲۱)	جلد۱	صفحہ۲۳۶
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۵۴۷)	جلد۳	صفحہ۱۴
قال الالبانی:	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۴۲۸۳)	جلد۴	صفحہ۵۵۲
قال محمود محمد محمود	الحدیث متفق علیہ		

ترجمة الحديث:

سیدنا عبداللہ بن مسعود-رضی اللہ عنہ-نے فرمایا:

ہم حضور سیدنا رسول اللہ-صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلم-کے ساتھ تھے چمڑے کے ایک گول خیمہ میں تو حضور-صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

کیا تم اس بات سے خوش ہو کہ تم اھل جنت کا چوتھائی حصہ ہو؟ حضرات صحابہ کرام-رضی اللہ عنہم-نے عرض کی:

جی ہاں-ہم ضرور خوش ہیں-۔حضور-صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

کیا تم اس بات سے خوش ہو کہ تم اھل جنت کا تہائی ہو؟ ہم-نے عرض کی:

جی ہاں۔یارسول اللہ! حضور-صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

کیا تم اس بات سے خوش ہو کہ تم اھل جنت کا نصف ہو؟ ہم-نے عرض کی:

جی ہاں۔یارسول اللہ! حضور-صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں محمد-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-کی جان ہے مجھے امید ہے کہ تم اھل جنت کا نصف ہو گے یہ اس وجہ سے کہ جنت میں صرف مسلمان جان ہی داخل ہو گی۔تم اھل شرک-مشرکین-میں یوں ہو جیسے سفید بال ہوتا ہے سیاہ جلد والے بیل میں یا سیاہ بال سرخ جلد والے بیل میں۔

-☆-

قیامت سے پہلے چرب زبانی سے لوگوں کا مال کھایا جائے گا

عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِیْ وَقَّاصٍ - رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ - قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ - صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ - :

لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰی یَخْرُجَ قَوْمٌ یَاْکُلُوْنَ بِاَلْسِنَتِهِمْ کَمَا تَاْکُلُ الْبَقَرُ بِاَلْسِنَتِهَا.

ترجمۃ الحدیث:

سیدنا سعد بن ابی وقاص -رضی اللہ عنہ- نے روایت فرمایا کہ حضور سیدنا رسول اللہ -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

قیامت قائم نہ ہوگی حتی کہ ایک قوم نکلے گی جو اپنی زبانوں سے یوں کھائے گی جیسے گائے اپنی زبانوں سے کھاتی ہیں۔

-☆-

مسند الامام احمد رقم الحدیث (۱۵۹۷) جلد ۳ صفحہ ۱۵۳

قال شعیب الارنووط: حسن لغیرہ، رجالہ رجال الصحیح الا ان زید بن اسلم لم یسمع من سعد

قیامت کے قریب لوگ مسجدیں بنائیں گے اور اس وجہ سے ایک دوسرے پر فخر کریں گے

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهِ وَسَلَّمَ –:

لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتَّى يَتَبَاهَى النَّاسُ فِي الْمَسَاجِدِ.

صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۴۴۹)	جلد ۱	صفحہ ۱۳۳
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۶۸۸)	جلد ۱	صفحہ ۲۲۷
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۲۳۷۹)	جلد ۱۹	صفحہ ۳۷۲
قال شعیب الارنووط:	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم، رجالہ ثقات رجال الشیخین غیر حماد بن سلمۃ، فمن رجال مسلم		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۲۴۷۳)	جلد ۱۹	صفحہ ۴۵۷
قال شعیب الارنووط:	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم، رجالہ ثقات رجال الشیخین غیر حماد بن سلمۃ، فمن رجال مسلم		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۲۵۳۷)	جلد ۲۰	صفحہ ۱۵
قال شعیب الارنووط:	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم، رجالہ ثقات رجال الشیخین غیر حماد بن سلمۃ، فمن رجال مسلم		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۳۴۰۴)	جلد ۲۱	صفحہ ۹۵
قال شعیب الارنووط:	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم، رجالہ ثقات رجال الشیخین غیر حماد بن سلمۃ، فمن رجال مسلم		

ترجمة الحديث:

سیدنا انس بن مالک-رضی اللہ عنہ-نے فرمایا:

حضور سید نا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

قیامت قائم نہ ہوگی حتی کہ لوگ مساجد کے سلسلہ میں ایک دوسرے سے فخر کریں گے۔

-☆-

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ – رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

مَا اُمِرْتُ بِتَشْيِيْدِ الْمَسَاجِدِ . قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ – رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا – :
لَتُزَخْرِفُنَّهَا كَمَا زَخْرَفَتِ الْيَهُوْدُ وَالنَّصَارٰى . (۱)

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۴۰۲۰)	جلد۲۱	صفحہ۴۲۰
قال شعیب الارنووط:	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم، رجالہ ثقات رجال الشیخین غیر حماد بن سلمۃ، فمن رجال مسلم		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۶۱۳)	جلد۴	صفحہ۴۹۲
قال شعیب الارنووط:	اسنادہ صحیح بالفاظ مختلفۃ		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۶۱۴)	جلد۴	صفحہ۴۹۳
قال شعیب الارنووط:	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۶۱۱)	جلد۳	صفحہ۱۹۸
قال الالبانی	صحیح بالفاظ مختلفۃ		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۶۱۲)	جلد۳	صفحہ۱۹۸
قال الالبانی	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۷۳۹)	جلد۱	صفحہ۴۰۱
قال محمود محمد محمود:	الحدیث: صحیح		
(۱) صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۴۴۸)	جلد۱	صفحہ۱۳۳
قال الالبانی:	صحیح		

وأخرج البخاري تعليقا ((لتزخرفنها كما زخرفت اليهود والنصارى)) ۱/۵۳۹ باب بناء المساجد

مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۶۸۷)	جلد۱	صفحہ۳۳۶
قال الالبانی:	وسندہ صحیح		

ترجمة الحديث:

سیدنا عبداللہ بن عباس -رضی اللہ عنہما- سے روایت ہے کہ حضور سیدنا رسول اللہ -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

مجھے یہ حکم نہیں دیا گیا کہ میں مساجد کو بہت زیادہ پختہ کروں۔

سیدنا عبداللہ بن عباس -رضی اللہ عنہما- نے فرمایا:

تم انہیں ضرور مزین وآراستہ کرو گے جیسے یہود ونصاری نے -اپنے اپنے عبادت خانوں کو- مزین وآراستہ کیا۔

-☆-

مساجد کو اس حد تک پختہ اور بلند کرنا کہ اسے دیکھ کر کسی محل کا گمان ہو اس کی اسلام اجازت نہیں دیتا یقیناً بعض ایسی مساجد وجود میں آ چکی ہیں جنہیں دیکھ کر واقعی کسی بلند وبالا محل کا گمان ہوتا ہے اور وہاں لوگ نماز کی ادائیگی کیلئے بہت کم آتے ہیں بلکہ اسے بطور سیر گاہ استعمال کرتے ہیں تو یقیناً ایسا کام شریعتِ اسلامیہ میں محمود نہیں ہے۔اس سے بہرحال مسلمانوں کو اجتناب کرنا چاہئے بلکہ مساجد یوں تعمیر کرنی چاہئیں کہ انہیں دیکھ کر مسلمانوں میں جذبہ عبادت وبندگی پیدا ہو اور اسلاف کی یاد تازہ ہونی چاہئے۔

لَتُزَخْرِفُنَّهَا : لَتُزَيِّنُنَّهَا :

لَتُزَخْرِفُنَّهَا کا معنی انہیں مزین وآراستہ کرنا ہے۔

اَصلُ الزُّخْرُفِ الذَّهَبُ يُرِيْدُ تَمْوِيْهِ الْمَسَاجِد بِالذَّهَبِ وَنَحْوِهِ. زخرف کا اصل سونا ہے اس سے مساجد کو سونے سے ملمع کرنا ہے یعنی سونے کے پانی کا استعمال کرنا ہے۔

تعلیق سنن ابی داؤد ۳۳۶/۱

از شعیب الارنووط

قیامت سے پہلے فحش بات اور فحش کام، قطع رحمی اور برے پڑوسی کا ظہور

عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

.... لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى يَظْهَرَ الْفُحْشُ وَالتَّفَاحُشُ ، وَقَطِيْعَةُ الرَّحِمِ ، وَسُوْءُ الْمُجَاوَرَةِ .

ترجمة الحديث:

سیدنا عبداللہ بن عمرو – رضی اللہ عنہ – نے روایت فرمایا کہ حضور سیدنا رسول اللہ – صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم – نے ارشاد فرمایا:

قیامت قائم نہ ہوگی حتی کہ فحش بات اور فحش کام، قطع رحمی اور برا پڑوسی ظاہر ہو جائے۔

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۶۵۱۴)	جلد ۱۱	صفحہ ۶۳
قال شعیب الارنووط:	صحیح لغیرہ، وباقی رجال ثقات رجال الشیخین		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۲۵۳)	جلد ۱	صفحہ ۱۱۰
قال الحاکم	ھذا حدیث فقد اتفق الشیخان علی الاحتجاج بجمیع رواتہ غیر ابی سبرۃ الھذلی، وھو تابعی کبیر مبین ذکرہ فی المسانید والتواریخ غیر مطعون فیہ		طویلا

اھل جہنم کی ایک قسم وہ قوم جن کے پاس گائے کی دم جیسے کوڑے ہوں گے جس سے لوگوں کو ماریں گے

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – :

صِنْفَانِ مِنْ اَھْلِ النَّارِ لَمْ أَرَھُمَا : قَوْمٌ مَعَھُمْ سِیَاطٌ کَأَذْنَابِ الْبَقَرِ یَضْرِبُوْنَ بِھَا النَّاسَ ، وَنِسَاءٌ کَاسِیَاتٌ عَارِیَاتٌ مُمِیلاَتٌ مَائِلاَتٌ رُءُوسُھُنَّ کَأَسْنِمَۃِ الْبُخْتِ الْمَائِلَۃِ لاَ یَدْخُلْنَ الْجَنَّۃَ ، وَلاَ یَجِدْنَ رِیْحَھَا وَإِنَّ رِیْحَھَا لَتُوْجَدُ مِنْ مَسِیْرَۃِ کَذَا وَکَذَا .

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۱۲۸/۱۲۵)	جلد ۳	صفحہ ۶۲۸
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۱۲۸/۵۲)	جلد ۴	صفحہ ۶۱۴
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۶۶۵)	جلد ۱۴	صفحہ ۳۰۰
قال شعیب الارنؤوط	حدیث صحیح، شریک-وان کان سيء الحفظ-وباقی رجالہ ثقات رجال الصحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۹۶۸۰)	جلد ۱۵	صفحہ ۴۲۶
قال شعیب الارنؤوط	حدیث صحیح، شریک-وان کان سيء الحفظ-وباقی رجالہ ثقات رجال الصحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۷۴۶۱)	جلد ۱۶	صفحہ ۵۰۰
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم، رجالہ ثقات رجال الشیخین غیر سھیل، فمن رجال مسلم		

ترجمة الحديث:

سیدنا ابو ہریرہ-رضی اللہ عنہ-نے فرمایا:

حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

اھل نار-جہنمیوں-کی دو قسمیں ہیں جنہیں میں نے نہیں دیکھا ایک وہ قوم جن کے ساتھ گائے کی دم جیسے کوڑے ہوں گے جس سے وہ لوگوں کو ماریں گے اور دوسری وہ عورتیں لباس پہنے ہوں گی پھر بھی بے لباس ہوں گی۔وہ لوگوں کو اپنی طرف مائل کرنے والی ہوں گی اور خود کو لوگوں کی طرف مائل کرنے والی ہوں گی،ان کے سر بختی اونٹوں کی ایک طرف جھکی کوہانوں کی طرح ہوں گے وہ جنت داخل نہ ہوں گی اور نہ وہ اس کی خوشبو پائیں گے حالانکہ اس کی خوشبو تو اتنے اتنے فاصلہ سے آرہی ہوگی۔

-☆-

صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۷۴۱۸)	جلد ۱۰	صفحہ ۴۳۷
قال الالبانی	صحیح		
سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ	رقم الحدیث (۱۳۲۶)	جلد ۳	صفحہ ۳۱۶
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۳۴۵۳)	جلد ۳	صفحہ ۳۹۷

علم کا اٹھایا جانا، جہالت کا ظہور، بدکاری کا پھیلاؤ، شراب نوشی، مردوں کی کمی، عورتوں کی کثرت حتی کہ پچاس عورتوں کیلئے ایک مرد نگران ہونا قیامت کی نشانیاں ہیں

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِکٍ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ :

اَلَا اُحَدِّثُکُمْ حَدِیْثًا سَمِعْتُه مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ – لَا یُحَدِّثُکُمْ بِهٖ اَحَدٌ بَعْدِیْ سَمِعْتُهٗ مِنْهُ :

اِنَّ مِنْ اَشْرَاطِ السَّاعَةِ : اَنْ یُرْفَعَ الْعِلْمُ ، یَظْهَرَ الْجَهْلُ ، وَیَفْشُوَ الزِّنَا ، وَیُشْرَبَ الْخَمْرُ ، وَیَذْهَبَ الرِّجَالُ ، وَتَبْقَی النِّسَاءُ ؛ حَتّٰی یَکُوْنَ لِخَمْسِیْنَ امْرَأَةً ، قَیِّمٌ وَاحِدٌ .

صحیح البخاری	رقم الحدیث(۸۱)	جلد۱	صفحہ۵۴
صحیح البخاری	رقم الحدیث(۵۲۳۱)	جلد۳	صفحہ۱۶۸۱
صحیح البخاری	رقم الحدیث(۵۵۷۷)	جلد۴	صفحہ۱۷۹۱
صحیح البخاری	رقم الحدیث(۶۸۰۸)	جلد۴	صفحہ۲۱۲۴

ترجمة الحديث:

سیدنا انس بن مالک - رضی اللہ عنہ - نے فرمایا:

میں نے سنا حضور سیدنا رسول اللہ - صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - سے ایک حدیث پاک کو جسے تمہیں اب میرے علاوہ اور کوئی بیان نہیں کرے گا، آپ نے ارشاد فرمایا:

قیامت کی نشانیوں میں سے ہے:

علم اٹھالیا جائے گا،

جہالت ظاہر وعام ہوجائے گی،

بدکاری ظاہر وعیاں ہوجائے گی،

شراب پی جائے گی،

مرد چلے جائیں گے - یعنی کم ہوجائیں گے -

عورتیں باقی رہ جائیں گی - یعنی زیادہ ہوجائیں گی - یہاں تک کہ پچاس عورتوں کا ایک ہی مرد نگران ومنتظم ہوگا۔

-☆-

صحیح مسلم واللفظ لہ	رقم الحدیث (۲۶۷۱/۹)	جلد۴	صفحہ۴۴۴
نضرة النعیم	رقم الحدیث ()	جلد۱۰	صفحہ۴۷۰۰
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۲۰۵)	جلد۲	صفحہ۴۷۷
قال الالبانی	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۴۰۴۵)	جلد۴	صفحہ۴۲۴
قال محمود محمد محمود	الحدیث متفق علیہ		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۴۰۴۵)	جلد۵	صفحہ۱۷۰
قال شعیب الارنووط	اسنادہ صحیح		
صحیح سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۲۸۵)	جلد۳	صفحہ۳۲۴
قال الالبانی	صحیح		

صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۷۶۸)	جلد۱۵	صفحہ۱۷۱
قال شعیب الارنووط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۷۳۶)	جلد۹	صفحہ۴۲۰
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۱۹۴۴)	جلد۱۹	صفحہ۱۱
قال شعیب الارنووط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۲۲۰۹)	جلد۱۹	صفحہ۲۴۲
قال شعیب الارنووط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۲۸۰۶)	جلد۲۰	صفحہ۱۹۶
قال شعیب الارنووط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۲۸۰۷)	جلد۲۰	صفحہ۱۹۷
قال شعیب الارنووط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۳۰۹۵)	جلد۲۰	صفحہ۳۷۱
قال شعیب الارنووط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۳۲۳۰)	جلد۲۰	صفحہ۴۴۵
قال شعیب الارنووط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۳۸۸۲)	جلد۲۱	صفحہ۳۵۷
قال شعیب الارنووط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۴۰۷۸)	جلد۲۱	صفحہ۴۵۹
قال شعیب الارنووط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		

قیامت سے پہلے مال کی اتنی فراوانی ہوگی کہ ایک آدمی صدقہ کا مال نکالے گا اسے فکر لاحق ہوگی کہ اسے کون قبول کرے گا

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى يَكْثُرَ فِيْكُمُ الْمَالُ ، فَيَفِيْضَ ، حَتّٰى يُهِمَّ رَبَّ الْمَالِ مَنْ يَّقْبَلُهُ صَدَقَةً ، وَيُدْعَى اِلَيْهِ الرَّجُلُ فَيَقُوْلُ : لَا اَرَبَ لِیْ فِيْهِ .

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۱۴۱۲)	جلد ۱	صفحہ ۴۲۰	
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۷۱۲۱)	جلد ۴	صفحہ ۲۲۲۵	طویلا
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۶۱/۱۵۷/۱۰۱۲)	جلد ۲	صفحہ ۱۵۶	
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۶۸۰)	جلد ۱۵	صفحہ ۷۳	
قال شعیب الارؤوط	اسنادہ صحیح			
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۶۵۴)	جلد ۹	صفحہ ۳۶۹	
قال الالبانی:	صحیح			
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۷۴۲۸)	جلد ۲	صفحہ ۱۲۳۸	
قال الالبانی:	صحیح			

ترجمة الحديث:

سیدنا ابو ہریرہ- رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور سیدنا رسول اللہ- صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

اس وقت تک قیامت قائم نہیں ہوگی جب تک تمہارے پاس مال کی فراوانی نہ ہوگی۔ پس دولت اتنی زیادہ ہوگی یہاں تک کہ مالدار کو فکر دامن گیر ہوگی کہ اس کا صدقہ کون قبول کرے گا۔ وہ ایک آدمی کو اپنا مال پیش کرے گا مگر وہ آدمی کہے گا: مجھے اس کی کوئی ضرورت نہیں۔

-☆-

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۰۸۰۶)	جلد ۹	صفحہ ۵۸۶
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۹۳۹۵)	جلد ۱۵	صفحہ ۲۳۱
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم، رجالہ ثقات رجال الشیخین غیر سہیل- وھو ابن ابی صالح- فمن رجال مسلم بالفاظ مختلفۃ		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۰۸۶۲)	جلد ۱۶	صفحہ ۵۰۱
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
شرح السنۃ للبغوی	رقم الحدیث (۴۱۳۹)	جلد ۷	صفحہ ۴۲۷
قال المحقق:	ھذا حدیث متفق علی صحتہ		

مال کی حرص ولالچ یوں ہوگی کہ حلال وحرام جہاں سے بھی آئے آدمی اسے لے لے گا

عَنْ أَبِیْ هُرَیْرَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

یَأْتِی عَلَی النَّاسِ زَمَانٌ ، لَا یُبَالِی الْمَرْءُ مَا اَخَذَ مِنْهُ ، أَمِنَ الْحَلَالِ أَمْ مِنَ الْحَرَامِ .

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۲۰۵۹)	جلد۲	صفحہ۶۱۳
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۲۰۸۳)	جلد۲	صفحہ۶۲۰
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۶۹۲)	جلد۳	صفحہ۱۳۱
الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۲۵۷۶)	جلد۲	صفحہ۵۳۸
قال المحقق	صحیح		
صحیح الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۱۷۲۲)	جلد۲	صفحہ۳۱۸
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۴۴۶۶)	جلد۳	صفحہ۲۰۰
قال الالبانی	صحیح		

ترجمة الحديث:

سیدنا ابوھریرہ-رضی اللہ عنہ- نے روایت فرمایا کہ حضور سید نارسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشادفرمایا:

لوگوں پر ایسا زمانہ آئے گا کہ آدمی کو جس مال سے لے رہا ہے اس کی کوئی پروانہ ہوگی کہ کیا وہ حلال سے لے رہا ہے یا حرام سے؟-

-☆-

عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا – قَالَ : سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ -صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – يَقُوْلُ :

اِنَّ الْحَلَالَ بَيِّنٌ ، وَاِنَّ الْحَرَامَ بَيِّنٌ ، وَبَيْنَهُمَا مُشْتَبِهَاتٌ لَا يَعْلَمُهُنَّ كَثِيْرٌ مِنَ النَّاسِ ، فَمَنِ اتَّقَى الشُّبُهَاتِ اسْتَبْرَأَ لِدِيْنِهٖ وَعِرْضِهٖ ، وَمَنْ وَقَعَ فِي الشُّبُهَاتِ وَقَعَ فِي الْحَرَامِ ، كَالرَّاعِي يَرْعَى حَوْلَ الْحِمَى يُوْشِكُ اَنْ يَرْتَعَ فِيْهِ ، اَلَا وَاِنَّ لِكُلِّ مَلِكٍ حِمًى ، اَلَا وَاِنَّ حِمَى اللّٰهِ مَحَارِمُهُ ، اَلَا وَاِنَّ فِي الْجَسَدِ مُضْغَةً ، اِذَا صَلَحَتْ صَلَحَ الْجَسَدُ كُلُّهُ ، وَاِذَا فَسَدَتْ فَسَدَ الْجَسَدُ كُلُّهُ ، اَلَا وَهِيَ الْقَلْبُ .[1]

مسند الامام احمد	رقم الحدیث(۹۷۹۹)	جلد۹	صفحہ۳۲۶
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث(۹۵۸۶)	جلد۹	صفحہ۲۶۲
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث(۶۷۲۶)	جلد۱۵	صفحہ۱۲۰
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث(۵۹۹۸)	جلد۶	صفحہ۵

....

(۱) صحیح البخاری	رقم الحدیث(۵۲)	جلد۱	صفحہ۴۱
صحیح البخاری	رقم الحدیث(۲۰۵۱)	جلد۲	صفحہ۶۱۱

ترجمة الحديث:

سیدنا نعمان بن بشیر-رضی اللہ عنہما- نے فرمایا: میں نے سنا حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-ارشادفرمار ہے تھے:

بے شک حلال واضح ہے اور یقیناً حرام-بھی-واضح ہے اوران دونوں کے درمیان کچھ مشتبہ امور ہیں جنہیں اکثر لوگ نہیں جانتے۔جس نے اپنے دامن کو مشتبہ امور سے بچالیا تو اس نے اپنے دین وعزت کو سلامت رکھا اور جو شبہات میں پڑ گیا-گویا-وہ حرام میں پڑ گیا-اس کی مثال-اس چرواہے کی طرح ہے جو-اپنے ریوڑ کو-چراگاہ کے اردگرد چراتا ہے قریب ہے کہ وہ-ریوڑ-اس چراگاہ میں چرنے لگے۔

سن لیجئے! ہر بادشاہ نے-اپنے قانون بنا کر-باڑ لگادی ہے-اوراپنی رعایا کیلئے حد بندی کر دی ہے-اور یقیناً اللہ تعالیٰ کی حد بندی وہ چیزیں ہیں جو اس نے حرام قرار دی ہیں۔

سن لیجئے! جسم انسانی میں گوشت کا ایک ٹکڑا ہے اگر وہ درست ہو جائے تو سارا جسم درست ہو جاتا ہے اور اگر وہ بگڑ جائے تو سارا جسم بگڑ جاتا ہے۔سن لیجئے! وہ دل ہے۔

-☆-

صحیح مسلم	رقم الحدیث(۱۵۹۹)	جلد۳	صفحہ۱۲۱۹
صحیح مسلم	رقم الحدیث(۴۰۹۴)	جلد۳	صفحہ۶۴
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث(۲۷۶۳)	جلد۳	صفحہ۱۳۱
قال الالبانی	متفق علیہ		
السنن الکبری	رقم الحدیث(۵۲۰۰)	جلد۵	صفحہ۱۱۷
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث(۲۵۸۵)	جلد۲	صفحہ۵۴۲
قال المحقق	صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث(۱۷۳۱)	جلد۲	صفحہ۳۲۱
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث(۱۲۰۵)	جلد۲	صفحہ۵
قال الالبانی	صحیح		

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۸۲۶۳)	جلد۱۴	صفحہ۱۴۶
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح مختصرا		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۸۳۴۷)	جلد۳۰	صفحہ۲۸۹
قال شعیب الارنؤوط	ھذا حدیث صحیح، وھذا اسناد حسن، من اجل عاصم، وھو ابن بھدلۃ، فقد روی لہ البخاری ومسلم مقرونا بغیرہ، واحتج بہ اصحاب السنن، وبقیۃ رجالہ ثقات رجال الشیخین مختصرا		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۸۲۸۴)	جلد۱۴	صفحہ۱۵۲
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۸۳۶۸)	جلد۳۰	صفحہ۳۲۰
قال شعیب الارنؤوط	ھذا حدیث صحیح، وھذا اسناد ضعیف لضعف مجالد، وھو ابن سعید وبقیۃ رجالہ ثقات رجال الشیخین مختصرا		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۸۲۸۸)	جلد۱۴	صفحہ۱۵۴
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۸۳۷۴)	جلد۳۰	صفحہ۳۲۴
قال شعیب الارنؤوط	ھذا حدیث صحیح علی شرط الشیخین		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۷۲۱)	جلد۲	صفحہ۴۹۷
قال شعیب الارنؤوط	ھذا حدیث صحیح علی شرط الشیخین بالفاظ مختلفۃ		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۷۱۹)	جلد۲	صفحہ۱۴۳
قال الالبانی	صحیح بالفاظ مختلفۃ		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۹۸۴)	جلد۴	صفحہ۳۸۸
قال محمود محمد محمود:	الحدیث صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۴۴۶۵)	جلد۳	صفحہ۲۰۰
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابو داؤد	رقم الحدیث (۳۳۲۹)	جلد۲	صفحہ۳۳۴
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابو داؤد	رقم الحدیث (۳۳۳۰)	جلد۲	صفحہ۳۳۴
قال الالبانی	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۳۱۹۳)	جلد۱	صفحہ۶۰۸
قال الالبانی:	صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۵۹۹۷)	جلد۶	صفحہ۵

قیامت کی ایک نشانی یہ ہے کہ علم نیچ لوگوں سے حاصل کیا جائے گا

عَنْ اَبِی اُمَیَّةَ الجمحي - رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ - قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ - صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ - :

اِنَّ مِنْ اَشْرَاطِ السَّاعَةِ اَنْ یُلْتَمَسَ الْعِلْمُ عِنْدَ الْاَصَاغِرِ .

ترجمة الحديث:

سیدنا ابوامیہ جمحی -رضی اللہ عنہ- نے روایت فرمایا کہ حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

قیامت کی نشانیوں میں سے ہے کہ اصاغر-نیچ لوگوں- سے علم حاصل کیا جائے گا۔

-☆-

سلسلة الاحاديث الصحيحة	رقم الحديث (٦٩٥)	جلد ٢	صفحہ ٣٠٩
قال الالبانی	قلت: وھذا اسناد جید		
کتاب الزھد لابن المبارک/بسند صحیح			صفحہ ٦٠
صحیح الجامع الصغیر وزیادتہ	رقم الحدیث (٢٢٠٧)	جلد ١	صفحہ ٤٣٩
قال الالبانی	صحیح		

علم بندوں کے دلوں سے سلب نہ ہوگا بلکہ علماء کے چلے جانے سے علم اٹھ جائے گا حتی کہ جب اللہ تعالیٰ دنیا میں کوئی عالم نہ رہنے دے گا تو لوگ جاھلوں کو اپنا پیشوا بنائیں گے جو علم کے بغیر فتوی دیں گے، خود گمراہ ہوں گے دوسروں کو گمراہ کریں گے

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – قَالَ :

إِنَّ اللّٰهَ لَا يَقْبِضُ الْعِلْمَ انْتِزَاعًا يَنْتَزِعُهُ مِنَ الْعِبَادِ ، وَلٰكِنْ يَقْبِضُ الْعِلْمَ بِقَبْضِ الْعُلَمَاءِ ، حَتّٰى إِذَا لَمْ يُبْقِ عَالِمًا اتَّخَذَ النَّاسُ رُؤُوْسًا جُهَّالًا فَسُئِلُوْا فَأَفْتَوْا بِغَيْرِ عِلْمٍ فَضَلُّوْا وَأَضَلُّوْا.

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۶۷۳)	جلد۴	صفحہ۲۷۷
صحیح الجامع الصغیر وزیادتہ	رقم الحدیث (۱۸۵۴)	جلد۱	صفحہ۳۷۹
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۶۵۲)	جلد۳	صفحہ۵۸
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۵۸۷۶)	جلد۵	صفحہ۳۹۱
السنن الکبری	رقم الحدیث (۵۸۷۷)	جلد۵	صفحہ۳۹۱

ترجمة الحديث:

سیدنا عبداللہ بن عمرو بن العاص -رضی اللہ عنہما- سے روایت ہے کہ حضور سیدنا رسول اللہ -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

اللہ تعالیٰ علم کو ایسے نہیں اٹھائے گا کہ اسے بندوں کے دلوں سے سلب کر لے بلکہ وہ علم کو اٹھائے گا علماء کی موت سے۔ یہاں تک کہ جب اللہ تعالیٰ کسی عالم کو باقی نہیں رکھے گا تو لوگ جہلاء کو اپنا سردار بنالیں گے۔ پھر ان جہلاء سے مسائل پوچھے جائیں گے تو وہ فتوی دیں گے علم کے بغیر۔ جس سے وہ خود گمراہ ہونگے اور دوسرے لوگوں کو بھی گمراہ کریں گے۔

مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۰۴)	جلد۱	صفحہ۱۵۰
قال الالبانی	متفق علیہ		
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۱۰۰)	جلد۱	صفحہ۵۹
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۴۵۷۱)	جلد۱۰	صفحہ۴۳۲
قال شعیب الارنؤوط	حدیث صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۷۱۹)	جلد۱۵	صفحہ۱۱۴
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۷۲۳)	جلد۱۵	صفحہ۱۱۸
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ حسن بالفاظ مختلفۃ		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۴۵۵۲)	جلد۷	صفحہ۱۹
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۶۸۴)	جلد۹	صفحہ۳۹۳
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۶۸۸)	جلد۹	صفحہ۳۹۵
قال الالبانی	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۵۲)	جلد۱	صفحہ۵۳
قال محمود محمد محمود	الحدیث متفق علیہ		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۶۵۱۱)	جلد۱۱	صفحہ۵۹
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۶۷۸۷)	جلد۱۱	صفحہ۳۹۵
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		

قیامت سے پہلے خونریزی کی کثرت ہوگی قاتل کو علم نہ ہوگا کہ وہ کیوں قتل کررھا ہے اور مقتول کو علم نہ ہوگا کہ اسے کیوں قتل کیا جارھا ہے

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

وَالَّذِی نَفْسِی بِیَدِهٖ ! لَا تَذْهَبُ الدُّنْیَا حَتّٰی یَأْتِیَ عَلَی النَّاسِ یَوْمٌ لَا یَدْرِی الْقَاتِلُ فِیْمَ قَتَلَ وَلَا الْمَقْتُوْلُ فِیْمَ قُتِلَ ، فَقِیْلَ : کَیْفَ یَکُوْنُ ذَالِکَ ؟ قَالَ : الْهَرْجُ الْقَاتِلُ وَالْمَقْتُوْلُ فِی النَّارِ .

ترجمة الحديث:

سیدنا ابوھریرہ-رضی اللہ عنہ- سے مروی ہے کہ

حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے دنیا ختم نہ ہوگی حتی کہ لوگوں میں ایسا

صحیح مسلم رقم الحدیث (۵۶/۲۹۰۸) جلد۴ صفحہ۶۶

وقت آئے گا۔قتل وغارت عام ہوگی۔قاتل کوعلم نہ ہوگا کہ وہ کیوں قتل کررہا ہےاور مقتول کوعلم نہ ہوگا کہ اسے کیوں قتل کیا جارہا ہے۔عرض کی گئی: یارسول اللہ! یہ کیسے ہوگا؟ آپ۔صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ نے ارشادفرمایا:

یہ ھرج۔قتل وخون ریزی۔ہوگی قاتل ومقتول۔دونوں۔جہنم میں ہوں گے۔

-☆-

قیامت کی پہلی نشانی حضور سیدنا نبی کریم-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-کی بعثت مبارکہ ہے کیونکہ آپ سلسلہ نبوت کی آخری کڑی ہیں

قَالَ الْقُرْطَبِی :

اَوَّلُهَا النَّبِیُّ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ – لِاَنَّهُ نَبِیُّ آخِرِ الزَّمَانِ ، وَقَدْ بُعِثَ لَیْسَ بَیْنَهُ وَبَیْنَ الْقِیَامَةِ نَبِیٌّ .

ترجمہ:

امام قرطبی-رحمۃ اللہ علیہ-نے فرمایا:

قیامت کی پہلی نشانی حضور سیدنا نبی کریم-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-کا تشریف لانا ہے کیونکہ آپ آخرالزمان میں تشریف لانے والے نبی ہیں اور آپ کو مبعوث فرمایا گیا جبکہ آپ کے اور قیامت کے درمیان کوئی نبی نہیں۔

-☆-

التذکرۃ للقرطبی:۱/۱۰۷

آسمان سے شر کا نازل ہونا

عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ :

لَيُوْشِكَنَّ اَنْ يُصَبَّ عَلَيْكُمُ الشَّرُّ مِنَ السَّمَاءِ حَتّٰى يَبْلُغَ الْفَيَافِيَ قَالَ : قِيْلَ : وَمَا الْفَيَافِي يَا اَبَا عَبْدَاللّٰهِ ؟ قَالَ : اَلْاَرْضُ الْقَفْر .

ترجمۃ الحدیث:

سیدنا حذیفہ بن الیمان – رضی اللہ عنہ – نے فرمایا:

قریب ہے کہ آسمان سے شر نازل ہو جو فیافی تک پہنچ جائے عرض کی گئی: اے ابو عبداللہ! فیافی کیا ہے؟ آپ نے ارشاد فرمایا: بے آباد بنجر زمین۔

-☆-

فیفیٰ، فیفاء اور فیفاۃ – ہموار جگہ یا وہ میدان جہاں پانی نہ ہو–

يُصَبَّ عَلَيْكُمُ الشَّرُّ حَتّٰى يَبْلُغَ الْفَيَافِيَ .

تم پر شر اور فساد ڈالا جائے گا یہاں تک کہ – بستیوں کو گھیر کر – جنگلوں اور میدانوں تک پہنچے گا

لغات الحدیث: ف/۱۳۱

المصنف لابن ابی شیبہ　رقم الحدیث (۳۸۵۵۴)　جلد ۲۱　صفحہ ۱۶۴

کم عمر اور بے عقل لوگ قرآن کریم پڑھیں گے لیکن قرآن کریم انکے گلوں سے نیچے نہیں اترے گا وہ قول خیر البریہ-صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم- حدیث پاک بیان کریں گے اور دین سے ایسے نکل جائیں گے جیسے تیر شکار سے نکلتا ہے

عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

یَخْرُجُ فِیْ آخِرِ الزَّمَانِ قَوْمٌ أَحْدَاثُ الْأَسْنَانِ ، سُفَهَاءُ الْأَحْلَامِ ، یَقْرَؤُوْنَ الْقُرْآنَ ، لَا یُجَاوِزُ تَرَاقِیَهُمْ ، یَقُوْلُوْنَ مِنْ قَوْلِ خَیْرِ الْبَرِیَّةِ ، یَمْرُقُوْنَ مِنَ الْإِسْلَامِ کَمَا یَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِیَّةِ .

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۶۱۱)	جلد ۳	صفحہ ۱۱۱۴	بالفاظ مختلفۃ
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۵۰۵۷)	جلد ۳	صفحہ ۱۶۲۸	بالفاظ مختلفۃ
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۹۳۰)	جلد ۴	صفحہ ۲۱۶۳	بالفاظ مختلفۃ
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۵۴/۱۰۶۶)	جلد ۲	صفحہ ۲۱۰	بالفاظ مختلفۃ

ترجمة الحديث:

سیدنا عبداللہ بن مسعود-رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

آخر زمانہ میں ایک قوم نکلے گی جو نوجوان عمر اور بے عقل ہونگے ،قرآن کریم کی تلاوت کریں گے لیکن وہ ان کے گلوں سے تجاوز نہیں کرے گا، وہ مخلوق میں سب سے افضل ذات-سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کی باتیں کریں گے، احادیث مبارکہ بیان کریں گے۔وہ دین سے ایسے نکل جائیں گے جیسے تیر شکار سے نکل جاتا ہے۔

-☆-

صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۴۷۶۷)	جلد۳	صفحہ ۱۷۰
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۱۸۸)	جلد۲	صفحہ ۴۷۰
قال الالبانی	صحیح		
الجامع الکبیر للترمذی	رقم الحدیث (۲۱۸۸)	جلد۴	صفحہ ۵۶
قال الدکتور بشار عواد معروف	ھذا حدیث حسن صحیح		
الجامع الکبیر للترمذی	رقم الحدیث (۲۳۳۳)	جلد۴	صفحہ ۲۵۸
قال شعیب الارنؤوط	ھذا حدیث حسن صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۳۸۳۱)	جلد۶	صفحہ ۳۸۰
قال شعیب الارنؤوط	حدیث صحیح وھذا اسناد حسن		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۸۰۵۲)	جلد۲	صفحہ ۱۳۳۸
قال الالبانی	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۱۶۸)	جلد۱	صفحہ ۱۰۹
قال محمود محمد محمود	الحدیث: صحیح		

اچانک موت آنا

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

اِنَّ مِنِ اقْتِرَابِ السَّاعَةِ اَنْ يَّظْهَرَ مَوْتُ الْفَجْأَةِ .

ترجمة الحديث:

سیدنا انس بن مالک-رضی اللہ عنہ- نے روایت فرمایا کہ حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشادفرمایا:

قرب قیامت کی نشانیوں میں سے اچانک موت کاظہور ہے۔

-☆-

المعجم الکبیر للطبرانی رقم الحدیث(۱۱۳۲) جلد۲ صفحہ۲۶۱

حضور سیدنا نبی کریم-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-اور قیامت شہادت کی انگلی اور درمیانی انگلی کی طرح ہیں

عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ – رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ :

رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – قَالَ بِإِصْبَعَيْهِ هٰكَذَا ، بِالْوُسْطٰى وَالَّتِى تَلِى الْإِبْهَامَ :

بُعِثْتُ وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ .

صحیح البخاری واللفظ لہ	رقم الحدیث (۴۹۳۶)	جلد ۳	صفحہ ۱۵۸۱	
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۵۳۰۱)	جلد ۴	صفحہ ۱۷۰۷	بالفاظ مختلفۃ
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۹۵۰/۱۳۲)	جلد ۴	صفحہ ۲۰۴۷	
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۶۴۲)	جلد ۱۵	صفحہ ۱۴	
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین			
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۶۰۸)	جلد ۹	صفحہ ۳۴۰	
قال الالبانی	صحیح			
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۲۸۲۹)	جلد ۱	صفحہ ۵۴۵	
قال الالبانی	صحیح			

ترجمة الحديث:

سیدنا سھل بن سعد ساعدی-رضی اللہ عنہ-نے فرمایا:

میں نے دیکھا حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے اپنی دوانگلیوں، درمیانی انگلی اور جوانگوٹھے کے ساتھ ملی ہوئی ہے سے فرمایا:

ایسے مجھے اور قیامت کو ان دوانگلیوں کی طرح بھیجا گیا ہے۔

-☆-

جس طرح ان دوانگلیوں کے درمیان کوئی انگلی نہیں یہ دونوں آپس میں ملی ہوئی ہیں اسی طرح حضور سیدنا نبی کریم-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-اور قیامت کے درمیان کوئی نیا نبی نہیں بلکہ یہ دونوں -حضور سیدنا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور قیامت-آپس میں ملے ہوئے ہیں۔

-☆-

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۲۷۹۶)	جلد ۳۷	صفحہ ۴۵۷
قال شعیب الارؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۲۸۳۴)	جلد ۳۷	صفحہ ۴۸۸
قال شعیب الارؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۲۸۶۲)	جلد ۳۷	صفحہ ۵۰۷
قال شعیب الارؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		

حضور سیدنا نبی کریم-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-کو اور قیامت کو شہادت کی انگلی اور درمیانی انگلی کی طرح مبعوث فرمایا گیا ہے

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

بُعِثْتُ اَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَیْنِ .

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۹۵۱)	جلد۴	صفحہ۴۰۷
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۵۰۴)	جلد۴	صفحہ۲۰۳۹
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۲۲۴۵)	جلد۱۹	صفحہ۲۷۱
قال شعیب الارؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۲۳۲۲)	جلد۱۹	صفحہ۳۳۰
قال شعیب الارؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۳۰۱۰)	جلد۲۰	صفحہ۳۱۲
قال شعیب الارؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۳۲۸۷)	جلد۲۱	صفحہ۱۶
قال شعیب الارؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۳۹۰۸)	جلد۲۱	صفحہ۳۶۵
قال شعیب الارؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		

ترجمة الحديث:

سیدنا انس بن مالک-رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

مجھے اور قیامت کو ان دو انگلیوں-شہادت کی انگلی اور درمیانی انگلی- کی طرح مبعوث کیا گیا ہے-

-☆-

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۴۰۱۴)	جلد ۲۱	صفحہ ۴۱۸
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۶۴۰)	جلد ۱۵	صفحہ ۱۲
قال شعیب الارنؤوط	حدیث صحیح، ومن فوقھما ثقات من رجال الشیخین غیر حمزة الضبی، فمن رجال مسلم		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۶۰۶)	جلد ۹	صفحہ ۳۳۹
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۲۱۴)	جلد ۲	صفحہ ۴۸۰
قال الالبانی	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۲۸۲۹)	جلد ۱	صفحہ ۵۴۵
قال الالبانی	صحیح		

حضور سیدنا نبی کریم -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- اور قیامت کے درمیان کوئی نبی نہیں ہے

عَنْ أَبِیْ هُرَیْرَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ – :

بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةُ ، کَهَاتَیْنِ . وَجَمَعَ بَیْنَ إِصْبَعَیْهِ .

ترجمة الحديث:

سیدنا ابوھریرہ- رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور سیدنا رسول اللہ -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

مجھے اور قیامت کو ان دو انگلیوں کی طرح بھیجا گیا ہے اور آپ نے اپنی دونوں انگلیوں کو جمع کیا- ملا لیا-۔

صحیح البخاری	رقم الحدیث (٦٥٠٥)	جلد۴	صفحہ۲۰۳۹
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (٦٦٤١)	جلد۱۵	صفحہ۱۳
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ قوی، عبدالرحمن بن صالح الازدی لاباس بہ، ومن فوقہ من رجال الشیخین غیر ابی بکر بن عیاش فقد روی لہ مسلم		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (٦٦٠٧)	جلد۹	صفحہ۳۴۰
قال الالبانی	حسن صحیح		

حضور سیدنا نبی کریم-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-کو قیامت کے شروع میں بھیجا گیا

عَنْ أَبِیْ جُبَیْرَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ – :

بُعِثْتُ فِی نَسَمِ السَّاعَةِ .

ترجمة الحديث:

سیدنا ابوجُبیرہ-رضی اللہ عنہ-سے روایت ہے کہ حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

مجھے-علاماتِ-قیامت کے شروع میں بھیجا گیا ہے۔

-☆-

صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۲۸۳۲)	جلد ۱	صفحہ ۵۴۶
قال الالبانی	صحیح		
سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ	رقم الحدیث (۸۰۸)	جلد ۲	صفحہ ۴۲۸
قال الالبانی	قلت: وھذا اسناد صحیح رجالہ کلھم ثقات		

قیامت قریب آ گئی اور چاند شق ہو گیا

اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ o وَاِنْ يَّرَوا اٰيَةً يُّعْرِضُوْا وَيَقُوْلُوْا سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ o

ترجمہ:

قیامت قریب آ گئی ہے اور چاند شق ہو گیا اور اگر وہ نشان دیکھتے ہیں تو منہ پھیر لیتے ہیں اور کہنے لگتے ہیں یہ بڑا زبردست جادو ہے۔

-☆-

سورہ قمر: ۱، ۲

قیامت کے پہلے سرزمین عرب چراگاہوں اور دریاؤں والی ہوجائے گی عراق اور مکہ کے درمیان سوار کو سوائے راستہ بھولنے کے کوئی خوف نہ ہوگا پھر قتل وغارت کثرت سے ہوگی

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ ، حَتّٰی تَعُوْدَ اَرْضُ الْعَرَبِ مُرُوْجًا وَاَنْهاراً ، وَحَتّٰی یَسِیْرَ الرَّاکِبُ بَیْنَ الْعِرَاقِ وَمَکَّةَ لَا یَخَافُ اِلَّا ضَلَالَ الطَّرِیْقِ ، وَحَتّٰی یَکْثُرَ الْهَرْجُ . قَالُوْا : وَمَا الْهَرْجُ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ ؟ قَالَ : اَلْقَتْلُ .

مسند الامام احمد رقم الحدیث (۸۸۳۳) جلد ۱۴ صفحہ ۴۲۷
قال شعیب الارنؤوط اسنادہ صحیح علی شرط مسلم، رجالہ ثقات رجال الشیخین غیر سھیل – وھو ابن ابی صالح – فمن رجال مسلم
مسند الامام احمد رقم الحدیث (۹۳۹۵) جلد ۱۵ صفحہ ۲۳۱
قال شعیب الارنؤوط اسنادہ صحیح علی شرط مسلم، رجالہ ثقات رجال الشیخین غیر سھیل – وھو ابن ابی صالح – فمن رجال مسلم

ترجمة الحديث:

سیدنا ابو ہریرہ-رضی اللہ عنہ-نے فرمایا کہ حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

قیامت قائم نہ ہوگی حتی کہ عرب کی سرزمین پھر سے چراگاہوں میں اور دریاؤوں میں لوٹ آئے حتی کہ سوار عراق اور مکہ میں چلے گا اسے سوائے راستہ بھولنے کے کوئی خوف نہ ہوگا اور حتی کہ ھرج زیادہ ہوگا انہوں نے عرض کی:

یارسول اللہ! ھرج کیا ہے؟ آپ نے ارشاد فرمایا: قتل۔

-☆-

ایک وقت ایسا آئے گا کہ تقدیر الٰہی کو جھٹلانے والوں کو زمین میں دھنسادیا جائے گا اور ان کی شکلیں بدل جائیں گی

عَنِ ابْنِ عُمَرَ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنہُمَا – قَالَ : سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – یَقُوْلُ :

یَکُوْنُ فِی اُمَّتِیْ خَسْفٌ ، وَمَسْخٌ ، وَذَالِکَ فِی الْمُکَذِّبِیْنَ بِالْقَدْرِ .

صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۴۶۱۳)	جلد۳	صفحہ۱۲۲
قال الالبانی:	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۴۰۶۱)	جلد۴	صفحہ۴۳۳
قال محمود محمد محمود	الحدیث حسن طویلا		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۴۰۶۲)	جلد۴	صفحہ۴۳۴
قال محمود محمد محمود	الحدیث: صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۴۰۶۱)	جلد۵	صفحہ۱۸۲
قال شعیب الارنووط	المرفوع منہ - وھو قولہ: یکون فی امتی .... وقذف - حسن لغیرہ		طویلا
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۴۰۶۲)	جلد۵	صفحہ۱۸۲
قال شعیب الارنووط	حسن لغیرہ، وھذا اسناد رجالہ ثقات		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۸۱۵۵)	جلد۲	صفحہ۱۳۵۵
قال الالبانی:	صحیح		

ترجمة الحديث:

سیدنا عبداللہ بن عمر-رضی اللہ عنہما-نے فرمایا:

میں نے سنا حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-ارشاد فرمارہے تھے:

میری امت میں-خسف-زمین میں دھنسایا جانا اور مسخ-شکلوں کا بدل جانا-ہوگا اور یہ تقدیر کے جھٹلانے والوں میں ہوگا۔

-☆-

صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث(۲۱۵۲)	جلد۲	صفحہ۴۴۸
قال الالبانی:	صحیح طویلا		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث(۲۱۵۳)	جلد۲	صفحہ۴۴۹
قال الالبانی:	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث(۶۵۲۱)	جلد۱۱	صفحہ۲۷
قال شعیب الارنؤوط	حسن لغیرہ		

مسخ، خسف اور قذف تقدیر کے منکروں میں ہوگا

عَنْ نَافِعٍ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – :

أَنَّ رَجُلاً أَتَی ابْنَ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا – فَقَالَ : إِنَّ فُلاَنًا يُقْرِءُ كَ السَّلاَمَ ، قَالَ : إِنَّهُ بَلَغَنِی أَنَّهُ قَدْ أَحْدَثَ ، فَإِنْ كَانَ قَدْ أَحْدَثَ ، فَلاَ تُقْرِءْ هُ مِنِّی السَّلاَمَ ، فَإِنِّی سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ – يَقُوْلُ :

يَكُوْنُ فِی أُمَّتِی – أَوْ : فِی هٰذِهِ الْأُمَّةِ – مَسْخٌ وَخَسْفٌ وَقَذْفٌ . وَذَالِكَ فِی أَهْلِ الْقَدَرِ .

صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۴۶۱۳)	جلد۳	صفحہ۱۲۲
قال الالبانی:	صحیح مختصرا		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۴۰۶۱)	جلد۴	صفحہ۴۳۳
قال محمود محمد محمود	الحدیث حسن		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۴۰۶۲)	جلد۴	صفحہ۴۳۴
قال محمود محمد محمود	الحدیث: صحیح مختصرا		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۴۰۶۱)	جلد۵	صفحہ۱۸۲
قال شعیب الارنووط	المرفوع منہ- وھو قولہ: یکون فی امتی......................وقذف- حسن لغیرہ		

ترجمۃ الحدیث:

حضرت نافع -رضی اللہ عنہ- نے فرمایا:

ایک آدمی سیدنا عبداللہ بن عمر -رضی اللہ عنہما- کے پاس آیا تو عرض کی: فلاں آدمی آپ کو سلام عرض کرتا ہے۔ آپ نے فرمایا:

مجھے یہ خبر پہنچی ہے کہ اس نے اسلام میں کوئی بدعت -سنت کے خلاف- ایجاد کی ہے اگر اس نے واقعی -خلاف سنت- بدعت ایجاد کی ہے تو اسے میرا اسلام نہ کہنا کیونکہ میں نے سنا حضور سیدنا رسول اللہ -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- ارشاد فرما رہے تھے:

اس امت میں مسخ -شکلوں کا بدلنا- خسف -زمین میں دھنسایا جانا- اور قذف -پتھروں کا برسایا جانا- ہوگا اور یہ بات تقدیر الٰہی کے منکروں میں ہوگی۔

-☆-

مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۱۱۲)	جلد ۱	صفحہ ۱۰۸
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۴۰۶۲)	جلد ۵	صفحہ ۱۸۲
قال شعیب الارنووط	حسن لغیرہ، وھذا اسناد رجالہ ثقات	مختصرا	
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۸۱۵۵)	جلد ۲	صفحہ ۱۳۵۵
قال الالبانی:	صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۱۵۲)	جلد ۲	صفحہ ۴۴۸
قال الالبانی:	صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۱۵۳)	جلد ۲	صفحہ ۴۴۹
قال الالبانی:	صحیح	مختصرا	
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۶۵۲۱)	جلد ۱۱	صفحہ ۲۷
قال شعیب الارنووط	حسن لغیرہ		

کعبہ پر حملہ کرنے والے ایک گروہ کو زمین میں دھنسا دیا جائے گا پھر قیامت کو اس کا حشر انکی نیتوں پر ہوگا

عَنْ عَائِشَةَ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا – قَالَتْ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ – :

يَغْزُوْ جَيْشٌ الْكَعْبَةَ ، فَإِذَا كَانُوا بِبَيْدَاءَ مِنَ الْأَرْضِ يُخْسَفُ بِأَوَّلِهِمْ وَآخِرِهِمْ

قَالَتْ : قُلْتُ : يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ! كَيْفَ يُخْسَفُ بِأَوَّلِهِمْ وَآخِرِهِمْ وَفِيْهِمْ أَسْوَاقُهُمْ ، وَمَنْ لَيْسَ مِنْهُمْ . قَالَ :

يُخْسَفُ بِأَوَّلِهِمْ وَاٰخِرِهِمْ ، ثُمَّ يُبْعَثُوْنَ عَلٰى نِيَّاتِهِمْ .

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۲۱۱۸)	جلد ۲	صفحہ ۶۳۰
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۸۸۴)	جلد ۴	صفحہ ۲۲۱۰
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۸۱۱۴)	جلد ۲	صفحہ ۱۳۴۸
قال الالبانی:	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۶)	جلد ۱	صفحہ ۶۴
قال المحقق:	صحیح		

ترجمة الحديث:

ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ -رضی اللہ عنہا- سے روایت ہے کہ حضور سیدنا رسول اللہ -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

ایک لشکر کعبہ پر چڑھائی کرنے کیلئے نکلے گا جب وہ بیداء -چٹیل میدان- میں پہنچے گا تو اس کے اول وآخر -تمام شرکاء- کو زمین میں دھنسا دیا جائے گا۔

سیدہ عائشہ صدیقہ -رضی اللہ عنہا- نے فرمایا: میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اس لشکر کے اول وآخر -سب کو- کیسے زمین میں دھنسایا جائے گا حالانکہ ان میں وہ لوگ بھی ہوں گے جنہیں جبراً لایا گیا ہوگا اور وہ بھی ہوں گے جو ان میں سے نہ ہوں گے۔ حضور سیدنا رسول اللہ -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

ان کے اول وآخر -سب کو- زمین میں دھنسا دیا جائے گا لیکن قیامت کے دن انہیں انکی نیتوں کے مطابق اٹھایا جائے گا۔

-☆-

صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (١١)	جلد١	صفحہ١٠٨
قال الالبانی:	صحیح		
سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ	رقم الحدیث (١٦٢٢)	جلد٤	صفحہ١٥٧
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (٢٦٥٢)	جلد٣	صفحہ١١٦
قال الالبانی:	متفق علیہ		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (٦٧٥٥)	جلد١٥	صفحہ١٥٥
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (٤٠٦٣)	جلد٤	صفحہ٤٣٤
قال المحقق:	صحیح		
سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ	رقم الحدیث (٢٤٣٢)	جلد٥	صفحہ٥٥٨

یہ امت اُمتِ مرحومہ ہے اسے آخرت میں عذاب نہیں، اس کا عذاب دنیا میں ہے وہ فتنے، زلزلے اور قتل وغارت ہیں

عَنْ اَبِی مُوْسَی الْاَشْعَرِیِّ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ –صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

اُمَّتِیْ هٰذِهٖ اُمَّةٌ مَرْحُوْمَةٌ ، لَیْسَ عَلَیْهَا عَذَابٌ فِی الْآخِرَةِ ، عَذَابُهَا فِی الدُّنْیَا ؛ الْفِتَنُ وَالزَّلَازِلُ وَالْقَتْلُ .

صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۱۳۹۶)	جلد ۱	صفحہ ۲۹٦
قال الالبانی	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر (۲)	رقم الحدیث (۱٦۲۲)	جلد ۲	صفحہ ۹۲
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۹۵٦٦)	جلد ۱۴	صفحہ ۵۴٦
قال حمزة احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۹٦۴۰)	جلد ۱۵	صفحہ ۲۵
قال حمزة احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۹٦۷۸)	جلد ۳۲	صفحہ ۴۵۳

ترجمۃ الحدیث:

سیدنا ابو موسی اشعری -رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور سیدنا رسول اللہ -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

میری یہ امت، امت مرحومہ ہے آخرت میں اس امت پر کوئی عذاب نہیں ہوگا۔اس امت کو دنیا میں فتنے، زلزلے، قتل اور مصیبتوں میں مبتلا ہونے کا عذاب ہوگا۔

-☆-

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۹۷۵۲)	جلد ۳۲	صفحہ ۵۲۶
جامع الاصول	رقم الحدیث (۷۶۲)	جلد ۹	صفحہ ۱۶۰
قال المحقق	صحیح		
صحیح سنن ابو داؤد	رقم الحدیث (۴۲۷۸)	جلد ۳	صفحہ ۱۷
قال الالبانی	صحیح		
سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ	رقم الحدیث (۹۵۹)	جلد ۲	صفحہ ۶۴۸
قال الالبانی	سندہ حسن		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۵۳۰۳)	جلد ۵	صفحہ ۸۴
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۸۳۹۲)	جلد ۸	صفحہ ۲۹۷۵
قال الحاکم	ھذا حدیث صحیح الاسناد		

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ –:

إِنَّ هٰذِهِ الْأُمَّةَ مَرْحُوْمَةٌ ، عَذَابُهَا بِأَيْدِيْهَا ، فَإِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ ، دُفِعَ إِلَى كُلِّ رَجُلٍ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ رَجُلٌ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ، فَيُقَالُ : هٰذَا فِدَاؤُكَ مِنَ النَّارِ .

ترجمة الحديث :

سیدنا انس بن مالک-رضی اللہ عنہ-نے فرمایا:

حضور سیدنا رسول اللہ-صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

بے شک یہ امت-امت مرحومہ-ہے اس کا عذاب اس کے ہاتھ میں ہے-پس جب قیامت کا دن ہوگا تو مسلمانوں میں سے ہر آدمی کو مشرکین میں سے ایک آدمی دے دیا جائے گا تو اسے کہا جائے گا:

یہ جہنم سے بچاؤ کیلئے تیرا فدیہ ہے یعنی اپنے بدلے اسے جہنم بھیج کر خود جنت چلے جایئے۔

-☆-

صحیح مسلم	رقم الحدیث(۲۷۶۷)	جلد۴	صفحہ۲۱۱۹
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث(۲۲۶۱)	جلد۱	صفحہ۴۴۹
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث(۱۹۵۴۸)	جلد۱۴	صفحہ۵۴۰
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث(۴۲۹۲)	جلد۴	صفحہ۵۵۶
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
صحیح سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث(۴۳۶۸)	جلد۳	صفحہ۳۹۶
قال الالبانی	صحیح		
سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ	رقم الحدیث(۱۳۸۱)	جلد۳	صفحہ۳۷۰

جہالت کا ظہور، علم کی کمی، بدکاری کا پھیلنا، شراب نوشی، مردوں کی قلت اور عورتوں کی کثرت ہوگی حتی کہ پچاس عورتوں کیلئے ایک مرد نگران ہوگا

عَنْ اَنَسٍ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ :

سَمِعْتُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – حَدِیْثًا لَا یُحَدِّثُکُمْ بِهٖ غَیْرِی ، قَالَ :

مِنْ اَشْرَاطِ السَّاعَةِ : اَنْ یَظْهَرَ الْجَهْلُ ، وَیَقِلَّ الْعِلْمُ ، وَیَظْهَرَ الزِّنَا ، وَتُشْرَبَ الْخَمْرُ، وَیَقِلَّ الرِّجَالُ، وَتَکْثُرَ النِّسَاءُ، حَتّٰی یَکُوْنَ لِخَمْسِیْنَ امْرَاَةً قَیِّمُهُنَّ رَجُلٌ وَاحِدٌ.

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۸۱)	جلد۱	صفحہ۵۴
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۵۲۳۱)	جلد۳	صفحہ۱۶۸۱
صحیح البخاری واللفظ لہ	رقم الحدیث (۵۵۷۷)	جلد۴	صفحہ۱۷۹۱
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۸۰۸)	جلد۴	صفحہ۲۱۲۴
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۶۷۱)	جلد۴	صفحہ۴۴۴
نضرۃ النعیم	رقم الحدیث ()	جلد۱۰	صفحہ۴۷۰۰
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۲۰۵)	جلد۲	صفحہ۴۷۷
قال الالبانی	صحیح		

ترجمة الحديث:

سیدنا انس بن مالک-رضی اللہ عنہ-نے فرمایا:

میں نے سنا حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-سے ایک حدیث پاک کو جسے تمہیں اب میرے علاوہ اور کوئی بیان نہیں کرے گا، آپ نے ارشاد فرمایا:

قیامت کی نشانیوں میں سے ہے:

جہالت ظاہر و عام ہو جائے گی

علم کم ہو جائے گا

بدکاری ظاہر و عیاں ہو جائے گی

شراب پی جائے گی

مردوں کی تعداد کم ہو جائے گی

عورتیں زیادہ ہو جائیں گی یہاں تک کہ پچاس عورتوں کا ایک ہی مرد نگران و منتظم ہو گا۔

-☆-

سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث(۴۰۴۵)	جلد۴	صفحہ۴۲۴
قال محمود محمد محمود	الحدیث متفق علیہ		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث(۴۰۴۵)	جلد۵	صفحہ۱۷۰
قال شعیب الارنوودط	اسنادہ صحیح		
صحیح سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث(۳۲۸۵)	جلد۳	صفحہ۳۲۴
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث(۶۷۶۸)	جلد۱۵	صفحہ۱۷۱
قال شعیب الارنوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث(۶۷۳۱)	جلد۹	صفحہ۴۲۰
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث(۱۱۹۴۴)	جلد۱۹	صفحہ۱۱
قال شعیب الارنوودط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		

مسندالامام احمد	رقم الحدیث (۱۲۲۰۹)	جلد۱۹	صفحہ۲۴۲
قال شعیب الارنووط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
مسندالامام احمد	رقم الحدیث (۱۲۸۰۶)	جلد۲۰	صفحہ۱۹۶
قال شعیب الارنووط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
مسندالامام احمد	رقم الحدیث (۱۲۸۰۷)	جلد۲۰	صفحہ۱۹۷
قال شعیب الارنووط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
مسندالامام احمد	رقم الحدیث (۱۳۰۹۵)	جلد۲۰	صفحہ۳۷۱
قال شعیب الارنووط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
مسندالامام احمد	رقم الحدیث (۱۳۲۳۰)	جلد۲۰	صفحہ۴۴۵
قال شعیب الارنووط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
مسندالامام احمد	رقم الحدیث (۱۳۸۸۲)	جلد۲۱	صفحہ۳۵۷
قال شعیب الارنووط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
مسندالامام احمد	رقم الحدیث (۱۴۰۷۸)	جلد۲۱	صفحہ۴۵۹
قال شعیب الارنووط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		

علم کا جہالت اور جہالت کا علم ہونا

عَنِ الشَّعْبِيِّ – رَحِمَهُ اللّٰهُ – قَالَ :

لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى يَصِيْرَ الْعِلْمُ جَهْلًا وَالْجَهْلُ عِلْمًا .

ترجمہ :

جناب شعبی – رحمۃ اللہ علیہ – نے فرمایا:

قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی حتی کہ علم جہالت اور جہالت علم ہو جائے

-☆-

المصنف لابن ابی شیبہ رقم الحدیث (۳۸۶۰۲) جلد ۱۳ صفحہ ۴۳۹

قیامت سے پہلے قتل وغارت ہوگی، علم زائل ہوجائے گا جہالت عام ہوگی

عَنْ عَبْدِاللّٰہِ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – :

بَیْنَ یَدَیِ السَّاعَۃِ اَیَّامَ الْھَرْجِ ، اَیَّامٌ یَزُوْلُ فِیْھَا الْعِلْمُ ، وَیَظْھَرُ فِیْھَا الْجَھْلُ ، فَقَالَ اَبُوْمُوْسٰی : الْھَرْجُ بِلِسَانِ الْحَبَشِ : اَلْقَتْلُ .

ترجمۃ الحدیث:

سیدنا عبداللہ بن مسعود-رضی اللہ عنہ- نے روایت فرمایا کہ حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۷۰۶۶)	جلد۴	صفحہ۲۲۱۲
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۴۱۸۳)	جلد۷	صفحہ۲۴۳
قال شعیب الارنووط:	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		

قیامت سے پہلے ایام الھرج-قتل وغارت-کے دن ہیں،ایسے دن بھی ہیں جن میں علم زائل ہوجائے گا،ان میں جہالت ظاہر ہوگی۔جناب ابوموسیٰ-رضی اللہ عنہ-نے فرمایا: حبشی زبان میں ھرج قتل کو کہتے ہیں۔

-☆-

لوگ شراب کا نام بدل کر پئیں گے، گانے والی عورتیں آلاتِ موسیقی کے ساتھ گائیں گی، اللہ تعالیٰ انہیں زمین میں دھنسا دے گا اور ان میں سے کچھ کو بندر اور خنزیر بنا دے گا

عَنْ أَبِيْ مَالِكٍ الْأَشْعَرِيِّ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – :

لَيَشْرَبَنَّ نَاسٌ مِنْ أُمَّتِي الْخَمْرَ يُسَمُّوْنَهَا بِغَيْرِ اسْمِهَا ، يُعْزَفُ عَلَى رُؤُوْسِهِمْ بِالْمَعَازِفِ وَالْمُغَنِّيَاتِ ، يَخْسِفُ اللّٰهُ بِهِمُ الْأَرْضَ ، وَيَجْعَلُ مِنْهُمُ الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيْرَ .

ترجمة الحديث:

سیدنا ابو مالک اشعری-رضی اللہ عنہ-نے روایت فرمایا کہ حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ

سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۴۰۲۰)	جلد۴	صفحہ۴۰۹۸
قال محمود محمد محمود:	الحدیث صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۷۲۱)	جلد۹	صفحہ۳۱۴
قال الالبانی	صحیح		

علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

میری امت کے کچھ لوگ شرب نوشی کریں گے اس کو کسی اور نام سے موسوم کریں گے، ان کے سروں پر آلات موسیقی اور گانے والی عورتوں کے ساتھ گایا جائے گا۔ اللہ تعالیٰ انہیں زمین میں دھنسا دے گا اور ان میں سے کچھ کو بندر اور خنزیر بنا دے گا۔

-☆-

کسی قبر کے پاس سے گزرتے ہوئے انسان تمنا کرے گا کاش! میں اس قبر میں مدفون ہوتا

عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰی یَمُرَّ الرَّجُلُ بِقَبْرِ الرَّجُلِ فَیَقُوْلُ : یَالَیْتَنِیْ مَکَانَهُ .

ترجمة الحديث:

سیدنا ابوھریرہ-رضی اللہ عنہ- نے روایت فرمایا کہ حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

اس وقت تک قیامت قائم نہ ہوگی حتی کہ آدمی، آدمی کی قبر کے پاس سے گزرے گا تو کہے گا: اے کاش! میں اس کی جگہ ہوتا۔

-☆-

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۷۱۱۵)	جلد۴	صفحہ۲۲۲۴
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۵۳/۱۵۷/۲۹۰۷)	جلد۴	صفحہ۶۶۰

جب مساجد کی تزیین و آرائش ہونے لگے اور قرآن کریم کے نسخوں پر نقش و نگار بننے لگیں تو ھلاکت و بربادی لازم ہے

عَنْ أَبِی الدَّرْدَاءِ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ :

إِذَا زَخْرَفْتُمْ مَسَاجِدَكُمْ ، وَحَلَّیْتُمْ مَصَاحِفَكُمْ ، فَالدَّمارُ عَلَیْكُمْ .

ترجمة الحديث :

سیدنا ابو درداء –رضی اللہ عنہ– نے ارشاد فرمایا:

جب تم مسجدوں کی تزیین و آرائش کرو اور قرآنِ کریم کے نسخوں پر نقش و نگار کرنے لگو تو تم پر بربادی لازم ہے۔

-☆-

صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۵۸۵)	جلد ۱	صفحہ ۱۶۲
قال الالبانی	حسن		
سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ	رقم الحدیث (۱۳۵۱)	جلد ۳	صفحہ ۳۳۶
قال الالبانی	قلت: وھذا اسناد رجالہ ثقات رجال مسلم		

قیامت سے پہلے لوگ اپنے گھروں کو یوں آراستہ کریں گے جیسے اونٹ کی زین آراستہ کی جاتی ہے

عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰی یَبْنِیَ النَّاسُ بُیُوْتاً یُوَشُّوْنَهَا وَشْیَ الْمَرَاحِلِ .

ترجمة الحديث:

سیدنا ابوھریرہ-رضی اللہ عنہ- نے روایت فرمایا کہ حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

قیامت قائم نہ ہوگی حتی کہ لوگ ایسے گھر بنائیں گے جن کو اونٹ کی زین کی طرح آراستہ کریں گے-اس کو ترحیل کہتے ہیں-۔(لغات الحدیث)

-☆-

سلسلة الاحادیث الصحیحة رقم الحدیث (۲۷۹) جلد ا صفحہ ۵۶۴
قال الالبانی قلت: وھذا اسند صحیح، رجالہ کلھم ثقات رجال البخاری

قیامت کے قریب بجلیاں کوندنے سے بھی لوگ مریں گے

عَنْ اَبِی سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ – صَلّٰی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – :

تَکْثُرُ الصَّوَاعِقُ عِنْدَ اقْتِرَابِ السَّاعَةِ ، حَتّٰی یَاْتِیَ الرَّجُلُ الْقَوْمَ ، فَیَقُوْلُ : مَنْ صُعِقَ قَبْلَکُمُ الْغَدَاةَ ؟ فَیَقُوْلُوْنَ : صُعِقَ فُلَانٌ وَفُلَانٌ .

ترجمة الحديث:

سیدنا ابو سعید خدری – رضی اللہ عنہ – نے روایت فرمایا کہ حضور سید نا رسول اللہ – صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم – نے ارشاد فرمایا:

قیامت کے قریب آسمانی بجلیاں کثرت سے کوندیں گی حتی کہ آدمی قوم کے پاس آئے گا تو کہے گا: آج تم سے پہلے کون کون بجلی کوندنے سے ہلاک ہوا تو لوگ کہیں گے: فلاں فلاں ہلاک ہوا۔

-☆-

مسند الامام احمد رقم الحدیث (١١٦٢٠) جلد ١٨ صفحہ ١٦٣

قال شعیب الارنووط: حدیث صحیح، محمد بن مصعب: وھو ابن صدقة القرقسانی، مختلف فیہ، قال: احمد لا باس بہ، حدیثہ عن الاوزاعی مقارب، وقال ابو زرعة: صدوق

قیامت سے پہلے قراء کی کثرت اور فقہاء کی قلت ہوگی

عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

سَیَأْتِی عَلٰی أُمَّتِی زَمَانٌ تَکْثُرُ فِیْهِ الْقُرَّاءُ ، وَتَقِلُّ الْفُقَهَاءُ وَیُقْبَضُ الْعِلْمُ وَیَکْثُرُ الْهَرْجُ ، قَالُوا : وَمَا الْهَرْجُ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ ! قَالَ :

الْقَتْلُ بَیْنَکُمْ ثُمَّ یَأْتِی بَعْدَ ذَالِکَ زَمَانٌ یَقْرَأُ الْقُرْآنَ رِجَالًا لَا یُجَاوِزُ تَرَاقِیَهُمْ، ثُمَّ یَأْتِیْ مِنْ بَعْدِ ذَالِکَ زَمَانٌ یُجَادِلُ الْمُنَافِقُ الْکَافِرُ الْمُشْرِکُ بِاللّٰهِ الْمُؤْمِنَ بِمِثْلِ مَا یَقُوْلُ .

ترجمة الحديث:

سیدنا ابوھریرہ – رضی اللہ عنہ – نے روایت فرمایا کہ حضور سیدنا رسول اللہ – صلی اللہ علیہ وآلہ

المستدرک للحاکم — رقم الحدیث (۸۴۱۲) — جلد ۸ — صفحہ ۲۹۹۰

قال الحاکم — ھذا حدیث صحیح الاسناد ولم یخرجاہ

قال الذھبی — صحیح

وسلم۔نے ارشاد فرمایا:

میری امت پر ایک ایسا وقت آئے گا جس میں قراء کی کثرت ہوگی اور فقہاء کی قلت ہوگی، علم اٹھالیا جائے گا اور ھرج کی کثرت ہوگی۔لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ! ھرج کیا ہے؟ آپ نے ارشاد فرمایا:

تمھارا ایک دوسرے کو قتل کرنا، پھر اس کے بعد ایک زمانہ آئے گا کچھ لوگ قرآن پڑھیں گے وہ ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا پھر اس کے بعد ایک زمانہ آئے گا جس میں منافق، کافر اور مشرک باللہ مومن سے بحث ومجادلہ کریں گے اور مومن کی باتوں کا اس کی زبان میں جواب دیں گے۔

-☆-

قیامت کی ایک نشانی یہ بھی ہے کہ اچھے لوگوں کو پست کیا جائے گا اور برے لوگوں کو مناصب دیئے جائیں گے

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا – قَالَ : قَالَ رَسُوْلَ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

اِنَّ مِنْ اَشْرَاطِ السَّاعَةِ اَنْ يُوْضَعَ الْاَخْيَارُ ، وَيُرْفَعَ الْاَشْرَارُ .

ترجمة الحديث:

سیدنا عبداللہ بن عمرو بن عاص -رضی اللہ عنہما- نے روایت فرمایا کہ حضور سیدنا رسول اللہ -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

قیامت کی نشانیوں میں سے ہے کہ اچھے لوگ پست کر دیئے جائیں گے اور شریر لوگ بلند کر دیئے جائیں گے۔

سلسلة الاحاديث الصحيحة رقم الحديث (۲۸۲۱) جلد ۶ صفحہ ۷۷۴

قال الالبانی قلت بلعله عند الطبرانی من طريق اخرى غير طريق الكندى هذا، والا فالهيثمى واهم فی حشره اياه فی جملة-رجال الصحيح-

المصنف لابن ابی شيبه رقم الحديث (۳۸۵۶۳) جلد ۱۳ صفحہ ۳۴۲

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – اَنَّ النَّبِيَّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – قَالَ لِكَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ :

أَعَاذَكَ اللّٰهُ مِنْ إِمَارَةِ السُّفَهَاءِ . قَالَ : وَمَا اِمَارَةُ السُّفَهَاءِ ؟ قَالَ :

أُمَرَاءُ يَكُوْنُوْنَ بَعْدِي لَا يَقْتَدُوْنَ بِهَدْيِي وَ لَا يَسْتَنُّوْنَ بِسُنَّتِيْ ، فَمَنْ صَدَّقَهُمْ بِكَذِبِهِمْ ، وَاَعَانَهُمْ عَلٰى ظُلْمِهِمْ ، فَاُولٰئِكَ لَيْسُوْا مِنِّي ، وَلَسْتُ مِنْهُ ، وَلَا يَرِدُوْا عَلَيَّ حَوْضِيْ ، وَمَنْ لَمْ يُصَدِّقْهُمْ بِكَذِبِهِمْ ، وَلَمْ يُعِنْهُمْ عَلٰى ظُلْمِهِم ، فَاولٰئِكَ مِنِي وَاَنَا مِنْهُ وَسَيَرِدُوا عَلَيَّ حَوْضِيْ .

يَا كَعْبَ بْنَ عُجْرَةَ ! الصَّوْمُ جُنَّةٌ ، وَالصَّدَقَةُ تُطْفِئُ الْخَطِيْئَةَ ، وَ الصَّلَاةُ قُرْبَانٌ – اَوْ قَالَ : بُرْهَانٌ – يَاكَعْبَ بْنَ عُجْرَةَ ! اِنَّهُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ لَحْمٌ نَبَتَ مِنْ سُحْتٍ اَلنَّارُ اَوْلٰى بِهِ . يَا كَعْبَ بْنَ عُجْرَةَ ! النَّاسُ غَادِيَانِ ، فَمُبْتَاعٌ نَفْسَهُ ، فَمُعْتِقُهَا ، وَبَائِعٌ نَفْسَهُ فَمُوْبِقُهَا .

صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۷۲۳)	جلد ۵	صفحہ ۹
قال شعیب الارنؤوط:	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
المصنف لعبد الرزاق	رقم الحدیث (۲۰۸۱۹)	جلد ۱۱	صفحہ ۳۴۵
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۷۲۰)	جلد ۳	صفحہ ۲۵۷
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۴۴۹۷)	جلد ۶	صفحہ ۴۸۳
قال الالبانی	صحیح		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۶۰۸۴)	جلد ۴	صفحہ ۶۰۶
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۴۳۷۸)	جلد ۱۱	صفحہ ۴۴۹
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۵۲۲۱)	جلد ۱۲	صفحہ ۱۱۸
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		

ترجمة الحديث:

سیدنا جابر بن عبداللہ -رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور سیدنا نبی کریم -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے سیدنا کعب بن عجرہ -رضی اللہ عنہ- سے ارشاد فرمایا:

اللہ تعالیٰ تمہیں سفہاء -سفیہ و بے وقوف لوگوں- کی امارت وحکومت سے اپنی پناہ وحفاظت میں رکھے۔ انہوں نے عرض کی: امارۃ السفہاء -سفیہ لوگوں کی حکومت- کیا ہے؟ آپ نے ارشاد فرمایا:

میرے بعد ایسے حکام ہوں گے جو میری ھدایت کی پیروی نہیں کریں گے اور میری سنت پر نہیں چلیں گے۔ پس جس نے ان کے جھوٹ کی تصدیق کی، ان کے ظلم پر ان کی مدد واعانت کی تو وہ مجھ سے نہیں ہے اور نہ میں ان سے ہوں اور نہ وہ میرے حوض پر وارد ہوں گے اور جس نے ایسے امراء

مجمع الزوائد	رقم الحدیث (۹۲۶۳)	جلد۵	صفحہ۴۴۵
قال المحقق:	رواہ الصحیح رجال الصحیح		
مسند ابی یعلی الموصلی	رقم الحدیث (۱۹۹۹)	جلد۳	صفحہ۴۷۶
قال المحقق:	اسنادہ قوی		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۲۶۸،۶۹)	جلد۱	صفحہ۶۶۲
قال المنذری:	رواہ أبو یعلی باسنادہ صحیح		
وقال المحقق:	صحیح		
شرح مشکل الاثار	رقم الحدیث (۱۳۴۵)	جلد۳	صفحہ۳۷۵
قال المحقق:	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۴۴۴۱)	جلد۲۲	صفحہ۳۳۲
قال شعیب الارنؤوط:	اسنادہ قوی علی شرط مسلم، رجالہ ثقات		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۵۲۸۴)	جلد۲۳	صفحہ۴۲۵
قال شعیب الارنؤوط:	اسنادہ قوی علی شرط مسلم، رجالہ ثقات		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۴۵۱۴)	جلد۱۰	صفحہ۳۷۲
قال شعیب الارنؤوط:	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۲۴۲)	جلد۲	صفحہ۵۴۰
قال الالبانی	صحیح لغیرہ		

کے جھوٹ کی نہ تصدیق کی اور نہ ان کے ظلم پر ان کی مدد کی وہ مجھ سے ہے اور میں ان سے ہوں اور عنقریب وہ میرے حوض پر وارد ہوں گے۔

اے کعب بن عجرہ! روزہ-جہنم سے-ڈھال ہے، صدقہ گناہ مٹا دیتا ہے، نماز قربِ الٰہی ہے یا نماز برھان ہے۔

اے کعب بن عجرہ! جنت میں ایسا گوشت-انسان-داخل نہ ہوگا جو حرام سے پرورش پایا ایسے کیلئے جہنم زیادہ حقدار ہے۔

اے کعب بن عجرہ! لوگ صبح کرتے ہیں ان میں سے اپنے نفس کا سودا کرتے ہیں تو اسے جہنم سے آزاد کروا لیتے ہیں یا اپنے نفس کو بیچ دیتے ہیں تو اسے ہلاک و برباد کر دیتے ہیں۔

-☆-

قوت وطاقت والے لوگ کمزور و ناتواں لوگوں کو کھا جائیں گے اور انہیں پر قیامت قائم ہوگی

عَنْ عَائِشَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا – قَالَتْ :

دَخَلَ عَلَیَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ – وَهُوَ يَقُوْلُ :

يَا عَائِشَةُ ! قَوْمُكِ اَسْرَعُ اُمَّتِیْ بِیْ لَحَاقًا . قَالَتْ : فَلَمَّا جَلَسَ قُلْتُ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ! جَعَلَنِی اللّٰهُ فِدَاءَكَ ، لَقَدْ دَخَلْتَ وَاَنْتَ تَقُوْلُ كَلَامًا ذَعَرَنِیْ ، قَالَ : وَمَا هُوَ ؟ قَالَتْ : تَزْعُمُ اَنَّ قَوْمَكَ اَسْرَعُ اُمَّتِكَ بِكَ لِحَاقًا . قَالَ : نَعَمْ ، قَالَتْ : وَمِمَّ ذَاكَ ؟ قَالَ : تَسْتَحْلِيْهِمُ الْمَنَايَا وَتَنْفِسُ عَلَيْهِمْ اُمَّتُهُمْ . قَالَتْ : قُلْتُ : فَكَيْفَ النَّاسُ بَعْدَ ذَالِكَ اَوْ عِنْدَ ذَالِكَ ؟ قَالَ : دَبیً يَأْكُلُ شِدَادُهُ ضِعَافَهُ حَتّٰى تَقُوْمَ عَلَيْهِمُ السَّاعَةُ .

مسند الامام احمد رقم الحدیث (۲۴۵۱۹) جلد ۴۱ صفحہ ۶۵
قال شعیب الارنووط: رجالہ ثقات رجال الشیخین
مسند الامام احمد رقم الحدیث (۲۴۵۹۶) جلد ۴۱ صفحہ ۱۴۶
قال شعیب الارنووط: رجالہ ثقات رجال الشیخین

ترجمة الحديث:

سیدہ عائشہ صدیقہ ام المؤمنین -رضی اللہ عنہا- نے روایت فرمایا:

حضور سیدنا رسول اللہ -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- میرے پاس تشریف لائے اور آپ ارشاد فرما رہے تھے:

اے عائشہ! میری امت میں سے سب سے پہلے تیری قوم مجھ سے ملے گی۔ سیدہ عائشہ صدیقہ -رضی اللہ عنہا- نے فرمایا:

جب آپ بیٹھ گئے تو میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اللہ تعالیٰ مجھے آپ پر قربان کرے! جب آپ تشریف لائے تو آپ ایسی بات فرمار ہے تھے کہ جس نے مجھے خوف زدہ کر دیا۔ آپ نے ارشاد فرمایا:

وہ کیا بات ہے؟ جناب سیدہ نے عرض کی: آپ کے خیال میں آپ کی امت میں سے آپ کی قوم آپ سے سب سے جلدی ملے گی۔ حضور -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

ہاں۔ انہوں نے عرض کی: وہ کس وجہ سے؟ آپ نے فرمایا:

خواہشات ان کیلئے آراستہ و مزین ہو جائیں گی اور انہیں کے لوگ ان سے حسد کریں گے۔

آپ -سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا- نے عرض کی: اس کے بعد لوگوں کا کیا حال ہوگا؟ یا اس وقت لوگوں کا کیا حال ہوگا؟ آپ نے فرمایا:

وہ لکڑی کی طرح ہوں گے شدید و قوت والے لوگ ضعیف و کمزور لوگوں کو کھا جائیں گے حتی کہ انہیں پر قیامت قائم ہوگی۔

-☆-

تَنفِسُ عَلَيْهِمْ أُمَّتُهُمْ : مِنَ النَّفَاسَةِ ، اَیْ يَحْسُدُوْنَهُمْ .

تَنفِسُ عَلَيْهِمْ أُمَّتُهُمْ یہ اَلنَّفَاسَة سے بنا ہے یعنی وہ ان سے حسد کریں گے۔

تعلیق المسند: ۶۶/۴۱

قیامت کے قریب مسلمانوں اور یہودیوں کے درمیان قتال ہو گا جب کوئی یہودی کسی درخت یا پتھر کے پیچھے چھپے گا تو وہ درخت یا چٹان کہے گی: اے مسلمان! آ یہ میرے پیچھے یہودی ہے اسے قتل کر دے

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – :

لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰی يُقَاتِلُوا الْمُسْلِمُوْنَ الْيَهُوْدَ ، فَيَقْتُلُهُمُ الْمُسْلِمُوْنَ ، حَتّٰی يَخْتَبِیءَ الْيَهُوْدِيُّ مِنْ وَرَاءِ الْحَجَرِ وَالشَّجَرِ ، فَيَقُوْلُ الْحَجَرُ ، اَوِ الشَّجَرُ : يَا مُسْلِمُ ، يَا عَبْدَ اللّٰهِ ! هٰذَا يَهُوْدِيٌّ خَلْفِی فَتَعَالَ فَاقْتُلْهُ ، اِلَّا الْغَرْقَدَ ، فَاِنَّهُ مِنْ شَجَرِ الْيَهُوْدِ .

ترجمة الحديث:

سیدنا ابوھریرہ –رضی اللہ عنہ– سے مروی ہے کہ حضور سیدنا رسول اللہ –صلی اللہ علیہ وآلہ

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۹۲۲/۸۲)	جلد۴	صفحہ۲۲۳۰
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۹۳۹۸)	جلد۱۵	صفحہ۲۳۳
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح اسنادہ سابقہ		

وسلم - نے ارشاد فرمایا:

قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی حتی کہ مسلمان یہودیوں سے قتال وجہاد کریں گے تو مسلمان انہیں قتل کر دیں گے حتی کہ یہودی پتھر یا درخت کے پیچھے چھپ جائے گا تو پتھر یا درخت کہے گا اے مسلم! اے اللہ کے بندے! یہ میرے پیچھے یہودی ہے آ اور اسے قتل کر دے سوائے غرقد کے درخت کے کیونکہ یہ یہودی درختوں میں سے ہے۔

-☆-

قیامت کے قریب یہود مسلمانوں سے لڑیں گے تو اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو یہودیوں پر غلبہ عطا فرمائے گا، اگر کوئی یہودی کسی چٹان کے پیچھے چھپ جائے گا تو وہ چٹان کہے گی: اے مسلمان! یہ میرے پیچھے یہودی ہے اسے قتل کردو

عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عُمَرَ - رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا - اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ - قَالَ :

تُقَاتِلُكُمُ الْيَهُوْدُ ، فَتُسَلَّطُوْنَ عَلَيْهِمْ ، حَتّٰى يَقُوْلُ الْحَجَرُ ، يَا مُسْلِمُ ! هٰذَا يَهُوْدِىٌّ وَرَائِى فَاقْتُلْهُ .

ترجمة الحديث:

سیدنا عبداللہ بن عمر-رضی اللہ عنہما-سے مروی ہے کہ حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

صحیح مسلم رقم الحدیث (۲۹۲۱/۸۱) جلد۴ صفحہ۲۶۹

تم سے یہودی قتال کریں گے تو تمہیں ان پر مسلط کر دیا جائے گا- تمہیں ان پر غلبہ نصیب ہوگا- حتی کہ پتھر- چٹان- کہے گا:

اے مسلمان! یہ یہودی میری پیچھے ہے اسے قتل کر دو۔

-☆-

قیامت کے قریب مسلمانوں اور یہودیوں میں لڑائی ہوگی حتی کہ چٹان کے پیچھے چھپے یہودی کے بارے میں وہ چٹان بول کر کہے گی: اے مسلمان! یہ یہودی میرے پیچھے چھپا ہوا ہے اسے قتل کر دو

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ - رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ - قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ - :

لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰی تُقَاتِلُوا الْیَهُوْدَ ، حَتّٰی یَقُوْلَ الْحَجَرُ وَرَاءَ الْیَهُوْدِيُّ : یَامُسْلِمُ ! هٰذَا یَهُوْدِيٌّ وَرَائِي فَاقْتُلْهُ .

ترجمة الحدیث:

سیدنا ابوھریرہ-رضی اللہ عنہ- سے مروی ہے کہ حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ

صحیح البخاری	رقم الحدیث(۲۹۲۶)	جلد۲	صفحہ۹۰۱
شرح السنہ للبغوی	رقم الحدیث(۴۱۳۸)	جلد۷	صفحہ۴۲۶
قال المحقق:	ھذا حدیث متفق علی صحتہ		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث(۹۳۹۸)	جلد۱۵	صفحہ۲۳۳
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح اسنادہ سابقہ		

وسلم-نے ارشاد فرمایا:

قیامت قائم نہ ہوگی حتی کہ تم یہودیوں سے قتال وجہاد کرو گے حتی کہ پتھر-چٹان--جس کے پیچھے یہودی ہوگا کہے گا:

اے مسلمان! یہ یہودی میرے پیچھے ہے اسے قتل کردو۔

-☆-

قیامت سے پہلے سرزمین عرب دوبارہ چراگاہوں اور دریاؤں والی ہوجائے گی عراق اور مکہ کے درمیان سوار کو سوائے راستہ بھولنے کے کوئی خوف نہ ہوگا پھر قتل وغارت کثرت سے ہوگی

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ ، حَتّٰی تَعُوْدَ اَرْضُ الْعَرَبِ مُرُوْجًا وَاَنْهاراً ، وَحَتّٰی یَسِیْرَ الرَّاكِبُ بَیْنَ الْعِرَاقِ وَمَكَّةَ لَا یَخَافُ اِلَّا ضَلَالَ الطَّرِیْقِ ، وَحَتّٰی یَكْثُرَ الْهَرْجُ . قَالُوْا : وَمَا الْهَرْجُ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ ؟ قَالَ : اَلْقَتْلُ .

مسند الامام احمد رقم الحدیث (۸۸۳۳) جلد ۱۴ صفحہ ۴۲۷
قال شعیب الارنؤوط اسنادہ صحیح علی شرط مسلم، رجالہ ثقات رجال الشیخین غیر سھیل - وھو ابن ابی صالح - فمن رجال مسلم
مسند الامام احمد رقم الحدیث (۹۳۹۵) جلد ۱۵ صفحہ ۲۳۱
قال شعیب الارنؤوط اسنادہ صحیح علی شرط مسلم، رجالہ ثقات رجال الشیخین غیر سھیل - وھو ابن ابی صالح - فمن رجال مسلم

ترجمة الحديث:

سیدنا ابو ہریرہ-رضی اللہ عنہ-نے فرمایا کہ حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

قیامت قائم نہ ہوگی حتی کہ عرب کی سرزمین پھر سے چراگاہوں میں اور دریاؤوں میں لوٹ آئے حتی کہ سوار عراق اور مکہ میں چلے گا اسے سوائے راستہ بھولنے کے کوئی خوف نہ ہوگا اور حتی کہ ھرج زیادہ ہوگا انہوں نے عرض کی:

یارسول اللہ! ھرج کیا ہے؟ آپ نے ارشاد فرمایا: قتل۔

-☆-

قیامت سے پہلے مال و دولت کی کثرت وفراوانی یوں
ہوگی کہ آدمی اپنے مال کی زکاۃ لے کر نکلے گا تو کسی کو نہ
پائے گا جو اسے قبول کرلے اور قیامت سے پہلے ایک مرتبہ
پھر عرب کی زمین دریاؤوں اور چراگاہوں والی ہوجائے گی

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰی یَكْثُرَ الْمَالُ ، وَیَفِیْضَ ، حَتّٰی یَخْرُجَ الرَّجُلُ بِزَكَاةِ مَالِهٖ فَلَا یَجِدُ اَحَداً یَقْبَلُهَا مِنْهُ ، وَحَتّٰی تَعُوْدَ اَرْضُ الْعَرَب مُرُوْجًا وَاَنْهاراً .

ترجمة الحديث:

سیدنا ابوہریرہ – رضی اللہ عنہ – نے روایت فرمایا کہ حضور سیدنا رسول اللہ – صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم – نے ارشاد فرمایا:

صحیح مسلم رقم الحدیث (۶۰/۱۵۷/۱۰۱۲) جلد۲ صفحہ۱۵۶

قیامت قائم نہ ہوگی حتیٰ کہ مال کی کثرت اور فراوانی ہوگی حتیٰ کہ آدمی اپنے مال کی زکاۃ نکالے گا تو کسی ایک کو بھی نہ پائے گا جو اسے قبول کرلے اور حتیٰ کہ عرب کی زمین دوبارہ چراگاہوں اور دریاؤں والی ہوجائے۔

-☆-

سیدنا عیسیٰ بن مریم-علیہ السلام-عادل حکمران بن کر نازل ہوں گے صلیب کو توڑ دیں گے، خنزیر کو قتل کر دیں گے، جزیہ ختم کر دیں گے مال کی فراوانی ہو گی کہ کوئی قبول کرنے والا نہ ہوگا، ایک سجدہ دنیا اور دنیا کی تمام نعمتوں سے بڑھ کر ہوگا

عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِهٖ ! لَیُوْشِكَنَّ اَنْ یَنْزِلَ فِیْكُمُ ابْنُ مَرْیَمَ – عَلَیْهِ السَّلَام – حَكَمًا عَدْلًا ، فَیَكْسِرُ الصَّلِیْبَ ، وَیَقْتُلَ الْخِنْزِیْرَ ، وَیَضَعُ الْجِزْیَةَ ، وَیَفِیْضُ الْمَالُ حَتّٰی لَا یَقْبَلُهُ اَحَدٌ ، حَتّٰی تَكُوْنَ السَّجْدَةُ الْوَاحِدَةُ خَیْرًا مِنَ الدُّنْیَا وَمَا فِیْهَا ، ثُمَّ یَقُوْلُ اَبُوْهُرَیْرَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – : اقْرَؤُوا اِنْ شِئْتُمْ : وَاِنْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اِلَّا لَیُؤْمِنَنَّ بِهٖ قَبْلَ مَوْتِهٖ وَیَوْمَ الْقِیَامَةِ یَكُوْنُ عَلَیْهِمْ شَهِیْدًا ○ سورہ نساء:۱۵۹

صحیح البخاری رقم الحدیث (۲۲۲۲) جلد ۲ صفحہ ۶۵۴ مختصراً

ترجمة الحديث:

سیدنا ابوہریرہ- رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور سیدنا رسول اللہ- صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! قریب ہے کہ تم میں عیسیٰ علیہ السلام عدل کرنے والا حکمران بن کر نازل ہوں جو صلیب کو توڑ دیں گے، خنزیر کو قتل کر دیں گے اور جزیہ ختم کر دیں گے، مال کی یوں فراوانی ہوگی حتیٰ کہ اسے کوئی قبول نہیں کرے گا حتیٰ کہ ایک سجدہ دنیا اور دنیا کی تمام چیزوں سے بہتر ہوگا پھر سیدنا ابوھریرہ- رضی اللہ عنہ- نے ارشاد فرمایا:

اگر تم چاہو تو یہ آیت پڑھو:

وَاِنْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ بِهٖ قَبْلَ مَوْتِهٖ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكُوْنُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا ○

اور کوئی ایسا نہیں ہوگا اھل کتاب سے مگر وہ ضرور ایمان لائے گا مسیح پر ان کی موت سے پہلے اور قیامت کے دن وہ ہوں گے ان پر گواہ۔

-☆-

صحیح البخاری	رقم الحدیث(۲۴۷۶)	جلد۲	صفحہ۷۴۳	مختصراً	
صحیح البخاری	رقم الحدیث(۳۴۴۸)	جلد۲	صفحہ۱۰۷۳		
صحیح مسلم	رقم الحدیث(۱۵۵)	جلد۱	صفحہ۱۶۱		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث(۲۲۳۳)	جلد۲	صفحہ۴۸۹		
قال الالبانی:	صحیح				
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث(۴۰۷۸)	جلد۴	صفحہ۴۴۸		
قال محمود محمد محمود	الحدیث: حسن مختصراً				
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث(۶۸۱۸)	جلد۱۵	صفحہ۲۳۰		
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح، رجالہ ثقات رجال الشیخین غیر یزید بن موھب وھو ثقۃ روی لہ اصحاب السنن غیر الترمذی				مختصراً
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث(۶۷۷۹)	جلد۹	صفحہ۴۵۲		
قال الالبانی:	صحیح مختصراً				

قیامت کے قریب پہلی رات کا چاند دوسری رات کے چاند کی طرح بڑا نظر آیا کرے گا

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

مِنِ اقْتِرَابِ السَّاعَةِ انْتِفَاخُ الْاَهِلَّةِ ، وَاَنْ يُرَى الْهِلَالُ لِلَيْلَةٍ فَيُقَالُ : هُوَ ابْنُ لَيْلَتَيْنِ .

ترجمة الحديث:

سیدنا ابو ہریرہ – رضی اللہ عنہ – سے روایت ہے کہ حضور سیدنا رسول اللہ – صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم – نے ارشاد فرمایا:

قربِ قیامت کی نشانیوں میں سے پہلی رات کے چاند کا معمول سے بڑا نظر آنا ہے، ایک رات کا چاند یوں نظر آئے گا کہ کہا جائے گا کہ یہ دو راتوں کا چاند ہے۔

سلسلة الاحاديث الصحيحة رقم الحديث (۲۲۹۲) جلد ۵ صفحہ ۳۶۶

قال الالبانی قلت: وهو ثقة من رجال الشيخين، وكذا من فوقه، فالاسناد جيد

بیت المقدس کی آبادی سے مدینہ منورہ کی بے آبادی ہوگی اور پھر ایک خونریز جنگ ہوگی اس جنگ کے نتیجہ میں قسطنطنیہ فتح ہوگا اور قسطنطنیہ کے فتح کے وقت دجال نکل آئے گا

عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

عُمْرَانُ بَيْتِ الْمَقْدِسِ خَرَابُ يَثْرِبَ ، وَخَرَابُ يَثْرِبَ خُرُوْجُ الْمَلْحَمَةِ ، وَخُرُوْجُ الْمَلْحَمَةِ فَتْحُ قُسْطَنْطِيْنِيَّةَ ، وَفَتْحُ الْقُسْطَنْطِيْنِيَّةَ خُرُوْجُ الدَّجَّالِ .

ترجمۃ الحدیث:

سیدنا معاذ بن جبل-رضی اللہ عنہ-نے روایت فرمایا کہ حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

بیت المقدس کی آبادی مدینہ منورہ کی بے آبادی ہے اور مدینہ منورہ کی بے آبادی ایک خونریز معرکہ ہوگا اور خونریز معرکہ سے قسطنطنیہ فتح ہوگا اور فتح قسطنطنیہ سے دجال کا خروج ہوگا۔

صحیح سنن ابوداؤد رقم الحدیث (۴۲۹۴) جلد ۳ صفحہ ۲۴

قال الالبانی حسن

دجال کانا اور کذاب ہے اور اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان کافر لکھا ہے

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ – رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

مَا بُعِثَ نَبِيٌّ اِلَّا أَنْذَرَ أُمَّتَهُ الْأَعْوَرَ الْكَذَّابَ ، اَلَا اِنَّهُ اَعْوَرُ ، وَاِنَّ رَبَّكُمْ لَيْسَ بِأَعْوَرَ ، وَاِنَّ بَيْنَ عَيْنَيْهِ مَكْتُوْبٌ كَافِرٌ .

ترجمة الحديث:

سیدنا انس بن مالک–رضی اللہ عنہ–نے روایت فرمایا کہ:

حضور سیدنا رسول اللہ–صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم–نے ارشاد فرمایا:

کوئی بھی نبی علیہ السلام مبعوث نہیں کئے گئے مگر انہوں نے اعور کذاب–کانے بہت زیادہ جھوٹ بولنے والے–سے اپنی امت کو خبردار کیا۔سن لیجئے وہ–دجال–کانا ہے اور تمہارا رب کانا نہیں ہے اور اس–دجال–کی دونوں آنکھوں کے درمیان کافر لکھا ہے۔

صحیح البخاری رقم الحدیث (۷۱۳۱) جلد۴ صفحہ ۲۲۲۷

تخلیق آدم علیہ السلام سے لیکر قیامت قائم ہونے تک
دجال سب سے بڑی آفت ومصیبت ہے

عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَیْنٍ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ – قَالَ : سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ –صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – یَقُوْلُ :

مَا بَیْنَ خَلْقِ آدَمَ اِلَی قِیَامِ السَّاعَةِ خَلْقٌ اَکْبَرُ مِنَ الدَّجَّالِ .

وَفِی رِوَایَةٍ قَالَ : اَمْرٌ اَکْبَرُ مِنَ الدَّجَّالِ .

ترجمة الحديث:

سیدنا عمران بن حصین-رضی اللہ عنہ- نے روایت فرمایا:

میں نے سنا حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- ارشاد فرما رہے تھے:

سیدنا آدم علیہ السلام کی تخلیق سے لیکر قیامت قائم ہونے تک دجال سے بڑھ کر کوئی مخلوق نہیں اور ایک روایت میں فرمایا:

دجال سے بڑھ کر کوئی آفت ومصیبت نہیں۔

صحیح مسلم رقم الحدیث (۱۲۶/۲۹۴۶) جلد ۴ صفحہ ۲۰۱۷

ہر نبی نے اپنی قوم کو دجال سے ڈرایا ہے حضور سیدنا نبی کریم -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے بھی دجال سے ڈرایا اور ساتھ فرمایا: دجال کانا ہے اللہ ذوالجلال کانا نہیں ہے

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا – قَالَ :

قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – فِي النَّاسِ ، فَأَثْنَى عَلَى اللّٰهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ، ثُمَّ ذَكَرَ الدَّجَّالَ فَقَالَ :

إِنِّي لَأُنْذِرُكُمُوْهُ ، وَمَا مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا وَقَدْ أَنْذَرَهُ قَوْمَهُ ، وَلٰكِنِّي سَأَقُوْلُ لَكُمْ فِيْهِ قَوْلًا لَمْ يَقُلْهُ نَبِيٌّ لِقَوْمِهِ : إِنَّهُ أَعْوَرُ ، وَإِنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِأَعْوَرَ .

ترجمة الحديث:

سیدنا عبداللہ بن عمر-رضی اللہ عنہما- نے فرمایا:

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۷۱۲۷)	جلد۴	صفحہ ۲۲۲۷
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۹۳۱/۱۶۹)	جلد۴	صفحہ ۶۷

حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-لوگوں میں-خطبہ دینے کیلئے-کھڑے ہوئے تو آپ نے اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء بیان کی جس کا وہ اھل ہے پھر آپ نے دجال کا ذکر کیا تو ارشاد فرمایا: میں تمہیں اس سے ڈراتا ہوں-خبر دار کرتا ہوں-کیونکہ ہر نبی نے اپنی قوم کو اس سے ڈرایا ہے لیکن میں ایک بات کہنے لگا ہوں جو کسی نبی نے اپنی قوم سے نہیں کہی وہ یہ کہ وہ-دجال-کانا ہے اور اللہ عزوجل کانا نہیں ہے۔

-☆-

دجال مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ داخل نہ ہوسکے گا ہر دروازے پر فرشتے قطار اندر قطار ہونگے اور حفاظت کریں گے

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِکٍ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – عَنِ النَّبِیِّ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – قَالَ :

لَیْسَ مِنْ بَلَدٍ اِلَّا سَیَطَؤُهُ الدَّجَّالُ ، اِلَّا مَکَّةَ وَالْمَدِیْنَةَ ،لَیْسَ لَهٗ مِنْ نِقَابِهَا نَقْبٌ اِلَّا عَلَیْهِ الْمَلَائِکَةُ صَافِّیْنَ یَحْرُسُوْنَهَا ، ثُمَّ تَرْجُفُ الْمَدِیْنَةُ بِاَهْلِهَا ثَلَاثَ رَجَفَاتٍ ، فَیُخْرِجُ اللّٰه کُلَّ کَافِرٍ وَمُنَافِقٍ .

صحیح البخاری	رقم الحدیث(۱۸۸۱)	جلد۱	صفحہ۵۵۶
صحیح البخاری	رقم الحدیث(۷۱۲۴)	جلد۴	صفحہ۲۲۲۶
صحیح مسلم	رقم الحدیث(۲۹۴۳)	جلد۴	صفحہ۲۲۶۵
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث(۲۶۷۴)	جلد۳	صفحہ۱۲۴
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث(۵۴۳۰)	جلد۲	صفحہ۹۵۵
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث(۱۲۹۲۱)	جلد۱۱	صفحہ۵۷
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		

ترجمة الحديث:

سیدنا انس بن مالک -رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور سیدنا نبی کریم -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

دجال ہر شہر کو اپنے پاؤں سے روندے گا سوائے مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے۔ ان مقدس شہروں کے ہر دروازے پر فرشتے ہوں گے جو قطار کی صورت میں کھڑے ہوں گے۔ ان شہروں کی حفاظت کر رہے ہوں گے پھر مدینہ منورہ تین بار اپنے اھل سمیت -رہائشیوں سمیت- لرزے گا -جھٹکا کھائے گا- جس سے اللہ تعالیٰ ہر کافر و منافق کو مدینہ منورہ سے نکال دے گا۔

-☆-

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۳۴۲۹)	جلد ۱۱	صفحہ ۱۹۶
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۸۰۳)	جلد ۱۵	صفحہ ۲۱۴
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط البخاری		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۶۹۴۹)	جلد ۹	صفحہ ۲۹۰
قال المحقق	صحیح		

مدینہ منورہ کے دروازوں پر فرشتے مقرر ہیں
دجال اور طاعون مدینہ منورہ داخل نہیں ہو سکتے

عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ: عَلٰی اَنْقَابِ الْمَدِیْنَةِ مَلَائِکَةٌ لَا یَدْخُلُهَا الطَّاعُوْنُ وَلَا الدَّجَّالُ.

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۱۸۸۰)	جلد ۱	صفحہ ۵۵۶
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۵۷۳۱)	جلد ۴	صفحہ ۱۸۳۱
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۷۱۳۳)	جلد ۴	صفحہ ۲۲۲۸
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۴۰۲۹)	جلد ۲	صفحہ ۷۴۵
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۷۴۸۴)	جلد ۷	صفحہ ۶۸
السنن الکبری	رقم الحدیث (۴۲۵۹)	جلد ۴	صفحہ ۲۵۶
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۷۳۳)	جلد ۷	صفحہ ۷۳
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۸۶۲)	جلد ۹	صفحہ ۳۳
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۹۰۲)	جلد ۹	صفحہ ۴۶
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		

ترجمة الحديث:

سیدنا ابو ہریرہ- رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور سیدنا نبی کریم-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

مدینہ منورہ کے دروازوں پر فرشتے ہوں گے،اس میں طاعون اور دجال داخل نہیں ہوگا۔

-☆-

صحیح مسلم	رقم الحدیث(۱۳۷۹)	جلد۲	صفحہ۱۰۰۵
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث(۲۶۷۳)	جلد۳	صفحہ۱۲۴
قال الالبانی	متفق علیہ		

دجال مشرق کی طرف سے آئے گا وہ مدینہ منورہ داخل ہونے کیلئے احد پہاڑ کے پیچھے اترے گا لیکن فرشتے اس کا رخ ملک شام کی طرف کردیں گے وہیں وہ ہلاک و برباد ہوگا

عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنهُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ : يَاْتِی الْمَسِيْحُ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ هِمَّتُهُ الْمَدِيْنَةُ حَتّٰی يَنْزِلَ دُبُرَ اُحُدٍ ، ثُمَّ تَصْرِفُ الْمَلَائِكَةُ وَجْهَهُ قِبَلَ الشَّامِ وَهُنَالِكَ يَهْلِكُ .

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۳۸۰)	جلد۲	صفحہ۵۲۴
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۲۴۳)	جلد۲	صفحہ۴۹۵
قال الالبانی	صحیح بالفاظ مختلفۃ		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۹۱۶۶)	جلد۱۵	صفحہ۸۷
قال شعیب الارناؤوط	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۹۲۸۶)	جلد۱۵	صفحہ۱۶۳
قال شعیب الارناؤوط	صحیح وھذا اسناد حسن فی المتابعات، وباقی رجالہ ثقات رجال الصحیح		طویلا
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۹۸۹۵)	جلد۱۵	صفحہ۵۵۱
قال شعیب الارناؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم	طویلا	

ترجمة الحديث:

سیدنا ابو ہریرہ- رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور سیدنا نبی کریم-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشادفرمایا:

مسیح دجال مشرق سے آئے گا اس کا مقصد مدینہ منورہ میں داخل ہونا ہوگا حتی کہ وہ احد پہاڑ کے پیچھے اترے گا، پھر فرشتے اس کا چہرہ شام کی طرف پھیر دیں گے اور وہ وہاں ہلاک ہوگا۔

-☆-

صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (٦٨١٠)	جلد ١٥	صفحہ ٢٢١
قال شعیب الارنووط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (٦٧٧١)	جلد ٩	صفحہ ٢٤٧
قال الالبانی	صحیح		

مدینہ منورہ میں دجال کا رعب داخل نہ ہو سکے گا
شہرِ مدینہ کے سات دروازوں پر دو دو فرشتے مقرر ہو نگے

عَنْ اَبِی بَكْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ :
لَا يَدْخُلُ الْمَدِيْنَةَ رُعْبُ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ ، لَهَا يَوْمَئِذٍ سَبْعَةُ اَبْوَابٍ عَلٰی كُلِّ بَابٍ مَلَكَانِ .

صحیح البخاری	رقم الحدیث(۷۱۲۵)	جلد۴	صفحہ۲۲۲۶
صحیح البخاری	رقم الحدیث(۷۱۲۶)	جلد۴	صفحہ۲۲۲۶
صحیح البخاری	رقم الحدیث(۱۸۷۹)	جلد۱	صفحہ۵۵۶
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث(۷۶۷۸)	جلد۲	صفحہ۱۲۷۰
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث(۲۰۳۵۴)	جلد۱۵	صفحہ۲۲۶
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث(۲۰۳۲۰)	جلد۱۵	صفحہ۲۱۷
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث(۲۰۳۰۷)	جلد۱۵	صفحہ۲۱۲
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		

ترجمة الحديث:

سیدنا ابوبکرہ-رضی اللہ عنہ-سے روایت ہے کہ حضور سیدنا نبی کریم-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

مسیح دجال کا رعب ودبدبہ مدینہ منورہ میں داخل نہ ہو سکے گا۔ان دنوں اس کے سات دروازے ہوں گے ہر دروازے پر دو فرشتے پہرہ دے رہے ہوں گے۔

-☆-

صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۳۷۳۱)	جلد۹	صفحہ۴۸
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۵۴۱۱)	جلد۵	صفحہ۱۳۳
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۸۰۵)	جلد۱۵	صفحہ۲۱۶
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۸۶۲۷)	جلد۸	صفحہ۳۰۸۱
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۶۸۴)	جلد۳	صفحہ۱۲۷

دجال خراسان سے نکلے گا اور اس کی پیروی ایسی اقوام کریں گی جن کے چہرے کوٹی ہوئی ڈھال کی طرح ہوں گے

عَنْ أَبِىْ بَكْرِ الصِّدِّيْقِ - رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ - قَالَ : حَدَّثَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ - :

إِنَّ الدَّجَّالَ يَخْرُجُ مِنْ أَرْضٍ بِالْمَشْرِقِ ، يُقَالُ لَهَا : خُرَاسَانُ ، يَتْبَعُهُ أَقْوَامٌ ، كَأَنَّ وُجُوْهَهُمُ الْمَجَانُّ الْمُطْرَقَةُ .

صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۲۳۷)	جلد۲	صفحہ۴۹۱
قال الالبانی:	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۴۰۷۲)	جلد۴	صفحہ۴۳۹
قال محمود محمد محمود:	الحدیث: صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۴۰۷۲)	جلد۵	صفحہ۱۸۸
قال شعیب الارنؤوط	حدیث حسن وباقی رجالہ ثقات		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۲)	جلد۱	صفحہ۱۹۰
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح ، رجالہ ثقات رجال الشیخین غیر المغیرۃ بن سبیع ، فقد روی لہ الترمذی والنسائی وابن ماجۃ ، وھو ثقۃ		

ترجمۃ الحدیث:

سیدنا ابو بکر صدیق -رضی اللہ عنہ- نے فرمایا:

ہمیں حضور سیدنا رسول اللہ -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے بیان فرمایا:

دجال مشرق کی ایک جگہ سے نکلے گا جسے خراسان کہا جاتا ہے اس کی اتباع ایسی قومیں کریں گی گویا ان کے چہرے کوٹی ہوئی ڈھالیں ہیں۔

-☆-

مسند الامام احمد رقم الحدیث (۳۳) جلد ۱ صفحہ ۲۰۹

قال شعیب الارنؤوط اسنادہ صحیح

دجال زمین میں چالیس دن رہے گا اس کا پہلا دن ایک سال کے برابر دوسرا ایک مہینہ کے برابر، تیسرا ایک ہفتہ کے برابر، باقی دن عام دنوں کی طرح ہوں گے

عَنِ النَّوَّاسِ بْنِ سَمْعَانِ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ – قَالَ :

...........قُلْنَا : یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ! وَمَا لَبْثُہُ فِی الْأَرْضِ – یَعْنِی الدَّجَّالَ – ؟ قَالَ : أَرْبَعُوْنَ یَوْمًا ، یَوْمٌ کَسَنَۃٍ ، وَیَوْمٌ کَشَھْرٍ ، وَیَوْمٌ کَجُمُعَۃٍ ، وَسَائِرُ أَیَّامِہِ کَأَیَّامِکُمْ . قُلْنَا :یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ! فَذَالِکَ الْیَوْمُ الَّذِیْ کَسَنَۃٍ اَتَکْفِیْنَا فِیْہِ صَلَاۃُ یَوْمٍ؟قَالَ: لَا ، اقْدُرُوا لَہُ قَدْرَہُ .

ترجمة الحديث:

سیدنا نواس بن سمعان–رضی اللہ عنہ–نے بیان فرمایا:

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۱۰/۲۱۳۷/۲۹۳۷)	جلد۴	صفحہ۶۸۳	طویلا
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۲۴۰)	جلد۲	صفحہ۴۹۱	
قال الالبانی:	صحیح	طویلا		

ہم نے عرض کی :یارسول اللہ ! وہ یعنی دجال زمین میں کتنا عرصہ رہے گا؟ آپ نے ارشادفرمایا:

چالیس دن، ایک دن سال کی طرح ہوگا اور ایک دن ایک ماہ کی طرح ہوگا اور ایک دن ایک ہفتہ کی طرح ہوگا اور باقی دن تمہارے دنوں کی طرح ہوں گے ہم نے عرض کی:

یارسول اللہ! وہ دن جو ایک سال کا ہوگا کیا اس میں ہمیں ایک دن کی نمازیں کافی ہوں گی؟

آپ نے ارشادفرمایا:

نہیں بلکہ تم ایک سال جتنی نمازیں ادا کرو گے۔

-☆-

دجال کے خروج کے وقت اس سے دور رہیئے کیونکہ جو شبہات لیکر وہ آیا ہوگا لوگ اس کی پیروی کرنے لگیں گے

عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ - رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ - قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ -صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ - :

مَنْ سَمِعَ بِالدَّجَّالِ ؛ فَلْيَنْأَ عَنْهُ ، فَوَاللّٰهِ إِنَّ الرَّجُلَ لَيَأْتِيْهِ وَهُوَ يَحْسِبُ أَنَّهُ مُؤْمِنٌ ؛ فَيَتَّبِعُهُ مِمَّا يَبْعَثُ بِهٖ مِنَ الشُّبُهَاتِ - أَوْ - لِمَا يَبْعَثُ بِهٖ مِنَ الشُّبُهَاتِ .

ترجمة الحديث:

سیدنا عمران بن حصین-رضی اللہ عنہ-نے فرمایا کہ حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ

صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۴۳۱۹)	جلد۳	صفحہ۳۰
قال الالبانی:	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۹۸۷۵)	جلد۳۳	صفحہ۱۰۷
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم، حمید بن حلال-وھو العدوی البصری-وابوالدھماء-واسمہ قرفۃ بن بھیس العدوی-من رجال مسلم، وباقی رجالہ ثقات رجال الشیخین		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۹۹۶۸)	جلد۳۳	صفحہ۱۸۱
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		

وسلم-نے ارشاد فرمایا:

جو دجال کے بارے میں سنے-کہ وہ نکل آیا ہے-اسے چاہئے کہ وہ اس سے دور رہے۔اللہ کی قسم! آدمی اس کے پاس آئے گا اور وہ گمان کرے گا کہ وہ مومن ہے لیکن جن شبھات کو لیکر وہ آیا ہے وہ ان کی پیروی کرنے لگ جائے گا۔

-☆-

لوگ دجال سے بھاگ کر پہاڑوں میں چھپ جائیں گے

عَنْ أُمِّ شَرِيْكٍ أَنَّهَا سَمِعَتِ النَّبِيَّ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - يَقُوْلُ :
لَيَفِرَّنَّ النَّاسُ مِنَ الدَّجَّالِ فِي الْجِبَالِ .

ترجمة الحديث:

سیدہ ام شریک -رضی اللہ عنہا- سے مروی ہے کہ انہوں نے سنا حضور سیدنا نبی کریم -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- ارشاد فرمارہے تھے:

لوگ دجال سے بھاگ کر پہاڑوں میں چھپ جائیں گے۔

-☆-

صحیح مسلم رقم الحدیث (۱۲۵/۲۹۴۵) جلد ۴ صفحہ ۷۰۱

سورہ الکھف کی پہلی دس آیات یاد کرنے والا دجال کے فتنے سے محفوظ رہے گا

عَنْ أَبِیْ الدَّرْدَاءِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ : أَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ :
مَنْ حَفِظَ عَشْرَ آيَاتٍ مِنْ أَوَّلِ سُوْرَةِ الْكَهْفِ عُصِمَ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ .

ترجمة الحديث:

سیدنا ابودرداء-رضی اللہ عنہ- سے مروی ہے کہ حضور سیدنا نبی کریم-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

جس نے سورہ کھف کی پہلی دس آیات یاد کرلیں اسے دجال کے فتنہ سے بچالیا جائے گا۔

-☆-

صحیح مسلم رقم الحدیث (۸۰۹) جلدا صفحہ۶۹۲

جو دجال کو دیکھے اسے چاہئے کہ وہ اس پر سورۃ الکھف کی ابتدائی آیات تلاوت کرے

عَنِ النَّوَّاسِ بْنِ سَمْعَانِ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ – قَالَ :

ذَکَرَ رَسُوْلُ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ – الدَّجَّالَ ذَاتَ غَدَاۃٍ فَقَالَ :

.... فَمَنْ اَدْرَکَہٗ مِنْکُمْ فَلْیَقْرَأْ عَلَیْہِ فَوَاتِحَ سُوْرَۃِ الْکَھْفِ ....

ترجمة الحديث:

سیدنا نواس بن سمعان-رضی اللہ عنہ-نے فرمایا:

حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ایک دن دجال کا ذکر فرمایا تو ارشاد فرمایا:

تم میں سے جو بھی اسے پائے اسے چاہئے کہ وہ اس پر سورہ کھف کی پہلی آیات کی تلاوت کرے۔

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۱۰/۲۱۳۷/۲۹۳۷)	جلد ۴	صفحہ ۶۸۳	طویلا
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۲۴۰)	جلد ۲	صفحہ ۴۹۲	
قال الالبانی:	صحیح	طویلا		

جس نے سورۃ الکھف کی تلاوت کی دجال اس پر مسلط نہیں ہو سکے گا

عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیّ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ :

مَنْ قَرَأَ سُوْرَةَ الْكَهْفِ كَمَا أُنْزِلَتْ ، ثُمَّ أَدْرَكَ الدَّجَّالَ ، لَمْ يُسَلَّطْ عَلَيْهِ اَوْ لَمْ يَكُنْ لَهُ عَلَيْهِ سَبِيْلٌ .

ترجمة الحديث:

سیدنا ابوسعید خدری-رضی اللہ عنہ-نے فرمایا:

جس نے سورہ کھف کی جیسے اسے نازل کیا گیا ہے تلاوت کی پھر اس نے دجال کو پایا تو دجال اس پر مسلط نہیں ہو سکے گا یا اس-مومن-پر اس کا کوئی وار نہیں چلے گا۔

-☆-

المستدرک للحاکم — رقم الحدیث (۸۵۶۲) — جلد ۸ — صفحہ ۳۰۵۲

قال الحاکم — حذا حدیث صحیح الاسناد ولم یخرجاہ

قال الذھبی — صحیح

حضور سیدنا نبی کریم -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کی تشہد میں دجال سے بچنے کی ایک پیاری دعا: اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ ، وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ ، وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْیَا وَفِتْنَةِ الْمَمَاتِ ، اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ

عَنْ عَائِشَةَ - رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا - قَالَتْ :

اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ - صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ - کَانَ یَدْعُوْ فِی الصَّلَاةِ :

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ ، وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ ، وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْیَا وَفِتْنَةِ الْمَمَاتِ ، اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ . فَقَالَ لَهٗ قَائِلٌ : مَا اَکْثَرَ مَا تَسْتَعِیْذُ مِنَ الْمَغْرَمِ ؟ فَقَالَ :

اِنَّ الرَّجُلَ اِذَا غَرِمَ ، حَدَّثَ فَکَذَبَ ، وَوَعَدَ فَاَخْلَفَ .

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۸۳۲)	جلد ۱	صفحہ ۲۵۳	
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۲۳۹۷)	جلد ۲	صفحہ ۱۴۷	مختصراً
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۵۸۹)	جلد ۱	صفحہ ۴۱۲	

ترجمة الحديث:

سیدہ عائشہ صدیقہ ام المومنین-رضی اللہ عنہا-نے فرمایا:

حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نماز میں دعا مانگا کرتے تھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ ، وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ ، وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْیَا وَفِتْنَةِ الْمَمَاتِ ، اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ .

اے اللہ! میں تیری پناہ وحفاظت چاہتا ہوں قبر کے عذاب سے، اور میں تیری پناہ وحفاظت چاہتا ہوں مسیح دجال کے فتنہ سے اور میں تیری پناہ وحفاظت چاہتا ہوں زندگی اور موت کے فتنے سے، اے اللہ! میں تیری پناہ وحفاظت چاہتا ہوں گناہ سے اور قرض سے۔

ایک عرض کرنے والے نے آپ سے عرض کی: آپ قرض سے بچنے کی زیادہ ہی دعا مانگتے ہیں، حضور-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا: آدمی جب مقروض ہوجاتا ہے بات کرتا ہے تو جھوٹ بولتا ہے، وعدہ کرتا ہے تو وعدہ خلافی کرتا ہے۔

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۵۸۹)	جلد ۱	صفحہ ۵۰۶
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۹۶۸)	جلد ۵	صفحہ ۲۹۹
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۸۸۰)	جلد ۱	صفحہ ۲۴۹
قال الالبانی:	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۴۴۵۹)	جلد ۱۷	صفحہ ۳۷۳
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۹۶۵)	جلد ۳	صفحہ ۳۹۹
قال الالبانی:	صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۱۳۰۸)	جلد ۱	صفحہ ۴۲۰
قال الالبانی:	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۴۵۷۸)	جلد ۴۱	صفحہ ۱۲۶
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		

تشہد سے فارغ ہو کر دجال سے محفوظ رہنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ ، وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ ، وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ ، وَمِنْ شَرِّ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ– قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

إِذَا فَرَغَ أَحَدُكُمْ مِنَ التَّشَهُّدِ الْآخِرِ فَلْيَتَعَوَّذْ بِاللّٰهِ مِنْ أَرْبَعٍ : مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ ، وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ ، وَمِنْ شَرِّ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ .

صحیح مسلم	رقم الحدیث(۵۸۹)	جلد۱	صفحہ۴۱۲
السنن الکبری	رقم الحدیث(۱۲۳۴)	جلد۲	صفحہ۸۴
مسند الامام احمد	رقم الحدیث(۲۳۴۲)	جلد۳	صفحہ۷۹
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث(۷۸۵۷)	جلد۷	صفحہ۵۱۴
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث(۷۹۵۱)	جلد۸	صفحہ۸۳
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		

ترجمة الحديث:

سیدنا ابوھریرہ-رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشادفرمایا:

جب تم میں سے کوئی آخری تشھد سے فارغ ہوتو اسے چاہئے کہ چار چیزوں سے اللہ کی پناہ وحفاظت مانگے: عذابِ جہنم سے، عذابِ قبر سے، زندگی اور موت کے فتنہ سے، مسیح دجال کے شر سے۔

-☆-

مسندالامام احمد	رقم الحدیث (۹۴۴۳)	جلد۹	صفحہ۲۱۸
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۹۸۳)	جلد۱	صفحہ۲۷۴
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۶۰۴)	جلد۳	صفحہ۴۷۹
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۲۰۵۹)	جلد۲	صفحہ۷۵
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۵۵۲۰)	جلد۳	صفحہ۴۷۵
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۵۵۲۱)	جلد۳	صفحہ۴۷۶
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۵۵۲۴)	جلد۳	صفحہ۴۷۶
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۵۵۲۵)	جلد۳	صفحہ۴۷۶
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۵۵۲۶)	جلد۳	صفحہ۴۷۷
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۵۵۲۸)	جلد۳	صفحہ۴۷۷
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۵۵۲۹)	جلد۳	صفحہ۴۷۷
قال الالبانی	صحیح		

صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث(۵۵۳۰)	جلد۳	صفحہ۴۷۸
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث(۵۵۳۱)	جلد۳	صفحہ۴۷۸
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث(۵۵۳۳)	جلد۳	صفحہ۴۷۹
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث(۵۵۳۵)	جلد۳	صفحہ۴۷۹
قال الالبانی	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث(۹۰۹)	جلد۱	صفحہ۴۹۱
قال محمود محمد محمود	الحدیث متفق علیہ		
جامع الاصول	رقم الحدیث(۲۱۷۶)	جلد۴	صفحہ۱۶۰
قال المحقق	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث(۴۳۲)	جلد۱	صفحہ۱۳۷
قال الالبانی	ھذا حدیث صحیح		
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث(۲۱۹۸)	جلد۲	صفحہ۴۷۶

اللّٰھُمَّ ! إِنِّیْ أَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ جَھَنَّمَ ، وَأَعُوْذُ بِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَأَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ،وَأَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْیَا وَالْمَمَاتِ ، حضور سیدنا نبی کریم-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-اس مبارک دعا کی ایسے تعلیم دیتے تھے جیسے قرآنِ کریم کی سورت کی تعلیم دیتے تھے

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْھُمَا – قَالَ :

کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ – یُعَلِّمُھُمْ ھٰذَا الدُّعَاءَ کَمَا یُعَلِّمُھُمُ السُّوْرَةَ مِنَ الْقُرْآنِ ، یَقُوْلُ :

قُوْلُوْا : اَللّٰھُمَّ ! إِنِّیْ أَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ جَھَنَّمَ ، وَأَعُوْذُ بِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَأَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ،وَأَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْیَا وَالْمَمَاتِ .

صحیح مسلم	رقم الحدیث(۵۹۰)	جلد۱	صفحہ۵۰۸
صحیح الادب المفرد	رقم الحدیث(۶۹۴/۵۳۵)	جلد۱	صفحہ۲۵۷
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث(۱۵۴۲)	جلد۱	صفحہ۴۲۲
قال الالبانی	صحیح		

ترجمة الحديث:

سیدنا عبداللہ بن عباس-رضی اللہ عنہما-نے فرمایا:

حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-انہیں اس دعا کی تعلیم دیا کرتے تھے جیسے آپ انہیں قرآن کریم کی سورت کی تعلیم دیا کرتے تھے۔آپ فرمایا کرتے تھے:

کہئے: اَللّٰهُمَّ ! إِنِّیْ أَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ ، وَأَعُوْذُ بِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَأَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ،وَأَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ .

اے اللہ ! میں تیری پناہ وحفاظت میں آتا ہوں جہنم کے عذاب سے اور میں تیری پناہ وحفاظت میں آتا ہوں عذابِ قبر سے اور میں تیری پناہ وحفاظت میں آتا ہوں مسیح دجال کے فتنہ سے اور میں تیری پناہ وحفاظت میں آتا ہوں زندگی اور موت کے فتنے سے۔

-☆-

صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۴۹۴)	جلد۳	صفحہ۴۳۹
قال الالبانی	صحیح		
الجامع الکبیر للترمذی	رقم الحدیث (۳۴۹۴)	جلد۵	صفحہ۴۷۵
قال الدکتور بشار عواد معروف	ھذا حدیث حسن صحیح غریب		
الجامع الکبیر للترمذی	رقم الحدیث (۳۸۰۱)	جلد۶	صفحہ۱۰۲
قال شعیب الارنؤوط	حدیث صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۹۹۹)	جلد۳	صفحہ۲۸۰
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم رجالہ ثقات رجال الشیخین		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۹۹۵)	جلد۲	صفحہ۳۱۶
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۱۶۸)	جلد۴	صفحہ۶۱
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۳۴۲)	جلد۴	صفحہ۱۷۸
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۳۴۳)	جلد۴	صفحہ۱۷۹
قال شعیب الارؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۷۰۹)	جلد۴	صفحہ۴۴۰
قال شعیب الارؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم رجالہ ثقات رجال الشیخین		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۸۳۸)	جلد۵	صفحہ۴۰
قال شعیب الارؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۸۴۰)	جلد۴	صفحہ۳۰۷
قال محمود محمد محمود	الحدیث: حسن صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۸۴۰)	جلد۵	صفحہ۱۳
قال شعیب الارنووط	حدیث صحیح		

دجال مدینہ منورہ میں داخل نہ ہو سکے گا ایک سراپا خیر و برکت آدمی نکلے گا وہ
اسے برملا دجال کہے گا دجال اسے مارے گا پھر زندہ کر دے گا تو وہ خیر الناس
کہے گا اب تو مجھے تیرے بارے میں اور زیادہ یقین ہو چکا ہے کہ تو ہی دجال
ہے دجال پھر اسے قتل کرنا چاہے گا لیکن پھر قتل نہ کر سکے گا

عَنْ أَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ :

حَدَّثَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – يَوْمًا حَدِيْثًا طَوِيْلًا عَنِ الدَّجَّالِ ، فَكَانَ فِيْمَا حَدَّثَنَا بِهِ اَنْ قَالَ :

يَأْتِیْ الدَّجَّالُ ، وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْهِ أَنْ يَدْخُلَ نِقَابَ الْمَدِيْنَةِ ، يَنْزِلُ بَعْضَ السِّبَاخِ الَّتِیْ بِالْمَدِيْنَةِ ، فَيَخْرُجُ إِلَيْهِ يَوْمَئِذٍ رَجُلٌ هُوَ خَيْرُ النَّاسِ أَوْ مِنْ خَيْرِ النَّاسِ ، فَيَقُوْلُ : أَشْهَدُ أَنَّکَ الدَّجَّالُ ، الَّذِیْ حَدَّثَنَا عَنْکَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – حَدِيْثَهُ . فَيَقُوْلُ الدَّجَّالُ : أَرَأَيْتَ إِنْ قَتَلْتُ هٰذَا ثُمَّ أَحْيَيْتُهُ هَلْ تَشُكُّوْنَ فِی الْأَمْرِ ؟ فَيَقُوْلُوْنَ : لَا ، فَيَقْتُلُهُ ثُمَّ يُحْيِيْهِ ، فَيَقُوْلُ حِيْنَ يُحْيِيْهِ : وَاللّٰهِ مَا كُنْتُ قَطُّ

أَشَدَّ بَصِيرَةً مِنِّى الْيَوْمَ ، فَيَقُوْلُ الدَّجَّالُ : اَقْتُلُهُ فَلاَ أُسَلَّطُ عَلَيْهِ .

ترجمة الحديث:

سیدنا ابوسعید خدری-رضی اللہ عنہ-نے بیان فرمایا کہ:

ایک دن حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ہمیں دجال کے متعلق تفصیل سے بیان فرمایا جو کچھ آپ نے ہمیں بیان فرمایا اس میں تھا، آپ نے فرمایا:

دجال آئے گا حالانکہ اس پر مدینہ منورہ کی گھاٹیوں میں داخلہ حرام ہوگا تو وہ مدینہ منورہ سے باہر ایک شور یلی زمین میں اترے گا تو اس دن اس کے پاس ایک آدمی نکل کر آئے گا جو لوگوں میں سب سے بہتر ہوگا یا وہ بہتر لوگوں میں سے ہوگا تو وہ کہے گا:

میں گواہی دیتا ہوں کہ تو دجال ہے تیرے بارے میں ہمیں حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے اپنی حدیث پاک میں بیان کر دیا ہے تو دجال کہے گا:

تمہارا کیا خیال ہے اگر میں اسے قتل کر دوں پھر اسے زندہ کروں تو کیا تم میرے معاملہ میں شک کرو گے؟ لوگ کہیں گے: نہیں پس وہ اس-خیر الناس-کو قتل کر دے گا پھر اسے زندہ کرے گا پس جب وہ اسے زندہ کرے گا تو وہ آدمی کہے گا:

اللہ کی قسم! آج مجھے تیرے بارے میں واضح بصیرت حاصل ہو چکی ہے-کہ تو وہی دجال ہے-تو دجال کہے گا:

میں اسے-دوبارہ-قتل کرتا ہوں لیکن وہ-دوبارہ-اس پر قابو نہ پا سکے گا۔

-☆-

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۱۸۸۲)	جلد ۱	صفحہ ۵۵۶
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۷۱۳۲)	جلد ۴	صفحہ ۲۲۲۸
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۹۳۸/۱۱۲)	جلد ۴	صفحہ ۲۲۵۶
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۹۳۸/۱۱۲)	جلد ۴	صفحہ ۶۸۸

دجال کے سامنے اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کا اقرار کرنے والا اور اس کے روبرو اسے کذاب کہنے والے مومن کو جب دجال اپنی آگ میں پھینکے گا تو وہ اللہ تعالیٰ کی جنت میں پہنچ جائے گا، وہ اللہ تعالیٰ کے ہاں لوگوں میں بڑے مرتبہ والا شہید ہوگا

عَنْ أَبِی سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

یَخْرُجُ الدَّجَّالُ فَیَتَوَجَّهُ قِبَلَهُ رَجُلٌ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ ، فَتَلْقَاهُ الْمَسَالِحُ مَسَالِحُ الدَّجَّالِ ، فَیَقُوْلُوْنَ لَهُ :أَیْنَ تَعْمِدُ ؟فَیَقُوْلُ : أَعْمِدُ إِلٰى هٰذَا الَّذِی خَرَجَ ، قَالَ: فَیَقُوْلُوْنَ لَهُ : أَوَ مَا تُؤْمِنُ بِرَبِّنَا ؟ فَیَقُوْلُ : مَا بِرَبِّنَا خَفَاءٌ ، فَیَقُوْلُوْنَ : اقْتُلُوْهُ ، فَیَقُوْلُ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ : أَلَیْسَ قَدْ نَهَاكُمْ رَبُّكُمْ أَنْ تَقْتُلُوا أَحَدًا دُوْنَهُ ؟ قَالَ : فَیَنْطَلِقُوْنَ بِهٖ إِلٰى الدَّجَّالِ فَإِذَا رَآهُ الْمُؤْمِنُ قَالَ : یَاأَیُّهَا النَّاسُ ! هٰذَا الدَّجَّالُ الَّذِی ذَكَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – قَالَ : فَیَأْمُرُ الدَّجَّالُ بِهٖ ، فَیُشَبَّحُ ، فَیَقُوْلُ : خُذُوْهُ وَشُجُّوْهُ،فَیُوْسَعُ

ظَهْـرُهُ وَبَـطْـنُـهُ ضَـرْبًـا قَـالَ : فَيَـقُوْلُ : أَوَ مَا تُؤْمِنُ بِىْ ؟ قَالَ : فَيَقُوْلُ : أَنْتَ الْمَسِيْحُ الْكَذَّابُ ، قَالَ : فَيُؤْمَرُ بِهِ فَيُؤْشَرُ بِالْمِئْشَارِ مِنْ مَفْرِقِهِ حَتّٰى يُفَرَّقَ بَيْنَ رِجْلَيْهِ ، قَالَ :ثُمَّ يَـمْشِى الدَّجَّالُ بَيْنَ الْقِطْعَتَيْنِ ، ثُمَّ يَقُوْلُ لَهُ : قُمْ ، فَيَسْتَوِىْ قَائِمًا ، قَالَ : ثُمَّ يَقُوْلُ لَهُ : أَتُـؤْمِـنُ بِىْ ؟ فَيَقُوْلُ : مَا ازْدَدْتُ فِيْكَ إِلَّا بَصِيْرَةً . قَالَ : ثُمَّ يَقُوْلُ : يَاأَيُّهَا النَّاسُ ! إِنَّهُ لَا يَـفْعَلُ بَعْدِى بِأَحَدٍ مِنَ النَّاسِ ، قَالَ : فَيَأْخُذُهُ الدَّجَّالُ لِيَذْبَحَهُ ، فَيُجْعَلَ مَا بَيْنَ رَقَبَتِهِ إِلٰى تَـرْقُوَتِهِ نُحَاسًا فَلَا يَسْتَطِيْعُ إِلَيْهِ سَبِيلًا قَـالَ : فَيَـأْخُـذُ بِيَدَيْهِ وَرِجْلَيْهِ فَيَقْذِفُ بِهِ ، فَيَحْسِبُ النَّاسُ أَنَّمَا قَذَفَهُ إِلٰى النَّارِ ، وَإِنَّمَا أُلْقِىَ فِى الْجَنَّةِ ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – :

هٰذَا أَعْظَمُ النَّاسِ شَهَادَةً عِنْدَ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ .

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۹۳۸/۱۱۳)		جلد۴	صفحہ۲۲۵۶
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۹۳۸/۱۱۳)		جلد۴	صفحہ۶۸۹
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۷۹۹۲)		جلد۲	صفحہ۱۳۲۴
قال الالبانی	صحیح			
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۴۲۶۱)		جلد۴	صفحہ۲۵۶
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۴۵۰۶)		جلد۵	صفحہ۱۳۱
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۴۵۰۹)		جلد۵	صفحہ۱۳۲
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۸۰۱)		جلد۱۵	صفحہ۲۱۲
قال شعیب الارنؤوط	حدیث صحیح	مختصرا		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۷۶۳)		جلد۹	صفحہ۴۴۲
قال الالبانی	صحیح لغیرہ	مختصرا		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۱۲۵۷)		جلد۱۰	صفحہ۱۱۷
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح	مختصرا		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۱۳۱۸)		جلد۱۷	صفحہ۴۱۹
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین	مختصرا		

ترجمة الحديث:

سیدنا ابوسعید خدری-رضی اللہ عنہ-نے روایت فرمایا کہ حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

دجال نکلے گا تو اس کے سامنے مومنوں میں سے ایک آدمی متوجہ ہوگا تو اسے اسلحہ بردار، دجال کے اسلحہ بردار ملیں گے تو وہ اسے کہیں گے کدھر کا ارادہ ہے؟ وہ جواب دے گا: میں اس کی طرف جارہا ہوں جو نکلا ہے اور خدائی کا دعوی کررہا ہے تو وہ اسے کہیں گے:

کیا تو ہمارے رب پر ایمان نہیں رکھتا تو وہ کہے گا: ہمارے رب کی تو کوئی شان پوشیدہ نہیں ہے تو وہ کہیں گے اسے قتل کردو تو ان میں سے بعض بعض سے کہیں گے: کیا تمہارے رب نے تمہیں منع نہیں کیا کہ اس کے بغیر تم کسی کو قتل نہ کرو تو وہ اسے دجال کے پاس لے جائیں گے جب مومن اسے دیکھے گا تو کہے گا:

اے لوگو! یہی دجال ہے جسکا حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ذکر فرمایا ہے پس اس کے بارے میں دجال حکم دے گا پھر اسے مارنے کیلئے لمبا کیا جائے گا تو وہ کہے گا: اسے پکڑ لو اور اس کا سر پھوڑ دو تو اس کی پیٹھ اور پیٹ پر بہت ضربیں لگائی جائیں گی تو وہ کہے گا:

کیا تو مجھ پر ایمان نہیں لاتا؟ تو وہ-مومن-کہے گا: تو مسیح کذاب ہے پھر اس کے بارے میں حکم دیا جائے گا تو اسے آری کے ساتھ چیر دیا جائے گا اس کے سر کی مانگ سے لیکر حتی کہ اس کی دونوں ٹانگیں الگ الگ کردی جائیں گی پھر دجال اس کے دونوں ٹکڑوں کے درمیان چلے گا پھر اسے کہے گا:

کھڑے ہوجاؤ تو وہ سیدھا کھڑا ہوجائے گا پھر اس سے کہے گا: کیا تو مجھ پر ایمان لاتا ہے؟ وہ جواب دے گا مجھے تیرے بارے میں اور زیادہ بصیرت حاصل ہوچکی ہے-کہ تو دجال ہے-پھر وہ کہے گا: اے لوگو! اب یہ میرے بعد کسی انسان سے ایسا نہیں کرسکے گا پھر دجال اسے ذبح کرنے کیلئے

اس کی گردن سے لیکر ہنسلی کی ہڈی تک تانبا ڈالے لیکن وہ ایسا نہیں کر سکے گا۔پس وہ اسے اس کے دونوں ہاتھوں اور دونوں ٹانگوں سے پکڑے گا اسے پھینک دے گا۔لوگ گمان کریں گے کہ اس نے اسے آگ میں پھینکا ہے جبکہ اسے۔اللہ کی طرف سے۔جنت میں داخل کر دیا گیا ہے تو حضور سیدنا رسول اللہ۔صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔نے ارشاد فرمایا:

یہ اللہ رب العالمین کے ہاں لوگوں میں بڑے مرتبہ والا شھید ہے۔

-☆-

دجال لوگوں سے اَنَا رَبُّکُمْ- میں تمہارا رب ہوں- کہے گا تو جو مومن اس کے سامنے کہے گا: کَذَبْتَ لَسْتَ رَبَّنَا ، وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَبُّنَا ، وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا ، وَاِلَيْهِ اَنَبْنَا ، وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْكَ تو دجال کا اس پر کوئی بس نہیں چلے گا

عَنْ رَجُلٍ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – عَنِ النَّبِيِّ –صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – قَالَ :

اِنَّ مِنْ بَعْدِكُمْ – اَوْ اِنَّ مِنْ وَرَاءِ كُمْ – الْكَذَّابَ الْمُضِلَّ ، وَاِنَّ رَأْسَهُ مِنْ وَرَائِهٖ حُبُكٌ حُبُكٌ ، وَاِنَّهُ سَيَقُوْلُ : اَنَا رَبُّكُمْ ، فَمَنْ قَالَ : كَذَبْتَ لَسْتَ رَبَّنَا ، وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَبُّنَا ، وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا ، وَاِلَيْهِ اَنَبْنَا ، وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْكَ ، فَلَا سَبِيْلَ لَهُ عَلَيْهِ .

مسند الامام احمد رقم الحدیث (۲۳۴۸۷) جلد ۳۸ صفحہ ۳۷۲
قال شعیب الارنؤوط اسنادہ صحیح، رجالہ ثقات رجال الشیخین غیر صحابیہ

ترجمة الحديث:

حضور سیدنا نبی کریم-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-کے ایک صحابی-رضی اللہ عنہ-سے روایت ہے کہ حضور سیدنا نبی کریم-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

تمہارے بعد بہت جھوٹ بولنے والا اور گمراہ کرنے والا-دجال-ہوگا اور اس کے سر کے بال پیچھے سے گھنگھریالے ٹوٹے ٹوٹے پیچیدہ ہوں گے۔وہ کہے گا:

میں تمہارا رب ہوں پس جس نے کہا: تو نے جھوٹ بولا ہے تو ہمارا رب نہیں ہے لیکن اللہ تعالٰی ہمارا رب ہے اور اسی پر ہمارا توکل ہے اور اسی کی طرف ہمارا رجوع ہے ہم اللہ تعالٰی کی پناہ وحفاظت چاہتے ہیں تیرے شر وفساد سے تو ایسے آدمی پر دجال کا کوئی بس نہیں چلے گا۔

-☆-

۱- رَاْسُه حُبُکٌ یا شَعْرُهُ حُبُکٌ حُبُکٌ

دجال کے بال گھنگھریالے ٹوٹے ٹوٹے پیچیدہ ہوں گے۔

لغات الحدیث-۷/۱۲

دجال مدینہ منورہ داخل نہ ہو سکے گا فرشتے اس کا رخ شام کی طرف کر دیں گے وہیں وہ ہلاک ہوگا

عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ : یَاْتِی الْمَسِیْحُ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ هِمَّتُهُ الْمَدِیْنَةُ حَتّٰی یَنْزِلَ دُبُرَ اُحُدٍ ، ثُمَّ تَصْرِفُ الْمَلَائِكَةُ وَجْهَهُ قِبَلَ الشَّامِ وَهُنَالِكَ یَهْلِكُ .

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۳۸۰)	جلد۲	صفحہ۵۲۴
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۲۴۳)	جلد۲	صفحہ۴۹۵
قال الالبانی	صحیح	بالفاظ مختلفۃ	
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۹۱۶۶)	جلد۱۵	صفحہ۸۷
قال شعیب الارناؤوط	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۹۲۸۶)	جلد۱۵	صفحہ۱۶۳
قال شعیب الارناؤوط	صحیح وھذا اسناد حسن فی المتابعات، وباقی رجالہ ثقات رجال الصحیح		طویلا
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۹۸۹۵)	جلد۱۵	صفحہ۵۵۱
قال شعیب الارناؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم	طویلا	
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۸۱۰)	جلد۱۵	صفحہ۲۲۱
قال شعیب الارنووط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		

ترجمة الحديث:

سیدنا ابو ہریرہ- رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور سیدنا نبی کریم- صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

مسیح دجال مشرق سے آئے گا اس کا مقصد مدینہ منورہ میں داخل ہونا ہوگا حتی کہ وہ احد پہاڑ کے پیچھے اترے گا، پھر فرشتے اس کا چہرہ شام کی طرف پھیر دیں گے اور وہ وہاں ہلاک ہوگا۔

-☆-

صحیح ابن حبان رقم الحدیث (٦٧٧١) جلد ٩ صفحہ ٢٤٧
قال الالبانی صحیح

سیدنا عیسیٰ علیہ السلام دجال کو بابِ لُدّ میں قتل کردیں گے

عَنْ مُجَمِّعَ ابْنَ جَارِيَةَ الْاَنْصَارِیَّ - رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ - قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ - صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ - :

يَقْتُلُ ابْنُ مَرْيَمَ الدَّجَّالَ بِبَابِ لُدٍّ .

ترجمة الحديث:

سیدنا مجمع بن جاریہ انصاری - رضی اللہ عنہ - نے روایت فرمایا کہ حضور سیدنا رسول اللہ - صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - نے ارشاد فرمایا:

سیدنا عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام دجال کو باب لُدّ میں قتل کردیں گے۔

-☆-

صحیح سنن الترمذی رقم الحدیث (۲۲۴۴) جلد۲ صفحہ۴۹۶
قال الالبانی صحیح

اس امت کیلئے شرکِ خفی-ریاکاری-دجال سے زیادہ خطرناک ہے

عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ – قَالَ :

خَرَجَ عَلَیْنَا رَسُوْلُ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – وَنَحْنُ نَتَذَاکَرُ الْمَسِیْحَ الدَّجَّالَ فَقَالَ :

اَلَا اُخْبِرُکُمْ بِمَا ھُوَ اَخْوَفُ عَلَیْکُمْ عِنْدِیْ مِنَ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ ؟ قَالَ : قُلْنَا: بَلٰی یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ! فَقَالَ :

اَلشِّرْکُ الْخَفِیُّ اَنْ یَقُوْمَ الرَّجُلُ فَیُصَلِّیَ فَیُزَیِّنُ صَلَاتَہٗ لِمَا یَرٰی مِنْ نَظْرِ رَجُلٍ.

صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث(۳۰)	جلد۱	صفحہ۱۱۹
قال الالبانی	حسن		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث(۴۴)	جلد۱	صفحہ۸۱
قال المحقق	حسن		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث(۵۲۶۲)	جلد۵	صفحہ۶۷
قال الالبانی	اسنادہ حسن		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث(۴۲۰۴)	جلد۴	صفحہ۵۱۲
قال محمود محمد محمود	الحدیث حسن		

ترجمة الحديث:

سیدنا ابوسعید خدری-رضی اللہ عنہ-نے بیان فرمایا:

ایک مرتبہ حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-ہمارے پاس تشریف لائے اس حال میں کہ ہم مسیح دجال کے بارے میں مذاکرہ کر رہے تھے تو حضور-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

کیا میں تمہیں اس چیز کی خبر نہ دوں جو میرے ہاں تم پر زیادہ خوف والی-خطرناک-ہے مسیح دجال سے؟ سیدنا ابوسعید خدری-رضی اللہ عنہ-کا بیان ہے کہ ہم نے عرض کی: ہاں یارسول اللہ! ضرور بتایئے تو حضور-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

وہ شرکِ خفی ہے-شرکِ خفی یہ ہے-کہ آدمی نماز کی ادائیگی کیلئے کھڑا ہو تو کسی آدمی کے دیکھنے کی وجہ سے اپنی نماز کو آراستہ کرے، خشوع وخضوع ظاہر کرے یا طوالت دے۔

-☆-

صحیح سنن ابن ماجہ رقم الحدیث (۴۲۷۹) جلد۳ صفحہ۳۷۱
قال الالبانی حسن

اس امت کا جو فرد حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے ملے وہ انہیں حضور سیدنا نبی کریم-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-کا سلام پہنچائے

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

اِنِّی لَاَرْجُو اِنْ طَالَ بِیْ عُمُرٌ اَنْ اَلْقَی عِیْسَی ابْنِ مَرْیَمَ ، فَاِنْ عَجِلَ بِیْ مَوْتٌ ، فَمَنْ لَقِيَهُ مِنكُمْ فَلْيُقْرِئْهُ مِنِّي السَّلَامَ .

ترجمة الحديث:

سیدنا ابوھریرہ-رضی اللہ عنہ-سے مروی ہے کہ حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۷۹۷۰)	جلد ۱۳	صفحہ ۳۵۰
قال شعیب الارنووط:	اسنادہ صحیح علی شرطھما		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۷۹۷۱)	جلد ۱۳	صفحہ ۳۵۰
قال شعیب الارنووط:	اسنادہ صحیح علی شرطھما		

میں امید رکھتا ہوں کہ اگر میری عمر لمبی ہوگی تو میں عیسیٰ بن مریم-علیہما السلام- سے ملوں گا اگر مجھے موت نے جلدی آلیا تو تم میں سے جو بھی ان سے ملے انہیں میری طرف سے السلام علیکم پہنچائے۔

-☆-

تین نشانیوں کے ظہور پر اگر کافر مسلمان ہونا چاہے تو اب وقت گزر گیا اب اس کا ایمان اسے فائدہ نہ دے گا

عَنْ أَبِیْ هُرَیْرَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

ثَلَاثٌ إِذَا خَرَجْنَ لَمْ یَنْفَعْ : نَفْسًا إِیْمَانُهَا لَمْ تَکُنْ آمَنَتْ مِنْ قَبْلُ . الآیة : الدَّجَّالُ ، وَالدَّابَّةُ ، وَطُلُوْعُ الشَّمْسِ مِنَ الْمَغْرِبِ – أَوْ مِنْ مَغْرِبِهَا – .

ترجمة الحدیث:

سیدنا ابوھریرہ-رضی اللہ عنہ- نے روایت فرمایا:

حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

تین چیزیں جب نکلیں گی تو کسی جان کو اس کا ایمان فائدہ نہ دیگا جو اس سے پہلے ایمان نہ لا چکا ہو: دجال، دابہ اور سورج کا مغرب سے طلوع ہونا یا سورج کا اپنے مغرب سے طلوع ہونا۔

صحیح مسلم	رقم الحدیث(۲۴۹/۱۵۸)	جلد۱	صفحہ۱۶۴
صحیح سنن الترمذی واللفظ لہ	رقم الحدیث(۳۰۷۲)	جلد۳	صفحہ۲۳۸
قال الالبانی:	صحیح		

قیامت سے پہلے دُخان، دجّال اور دابّہ نکلیں گے اور سورج مغرب سے طلوع ہوگا

عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ أَسِيْدِ الْغِفَارِيِّ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ :
اطَّلَعَ النَّبِيُّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – عَلَيْنَا ، وَنَحْنُ نَتَذَاكَرُ ، فَقَالَ :
مَا تَذَاكَرُوْنَ ؟ قَالُوْا : نَذْكُرُ السَّاعَةَ ، قَالَ :
إِنَّهَا لَنْ تَقُوْمَ حَتَّى تَرَوْنَ قَبْلَهَا عَشْرَ آيَاتٍ ، فَذَكَرَ الدُّخَانَ ، وَالدَّجَّالَ ، وَالدَّابَّةَ ، وَطُلُوْعَ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا ، وَنُزُوْلَ عِيْسٰى بْنِ مَرْيَمَ ، وَيَأْجُوْجَ وَمَأْجُوْجَ ، وَثَلَاثَةَ خُسُوْفٍ : خَسْفٌ بِالْمَشْرِقِ ، وَخَسْفٌ بِالْمَغْرِبِ ، وَخَسْفٌ بِجَزِيْرَةِ الْعَرَبِ ، وَآخِرُ ذَالِكَ نَارٌ تَخْرُجُ مِنَ الْيَمَنِ تَطْرُدُ النَّاسَ إِلَى مَحْشَرِهِمْ .

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۹۰۱)	جلد ۴	صفحہ ۶۵۴
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۱۸۳)	جلد ۲	صفحہ ۴۶۶
قال الالبانی:	صحیح	بالفاظ مختلفۃ	
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۴۳۱۱)	جلد ۳	صفحہ ۲۸
قال الالبانی	صحیح	بالفاظ مختلفۃ	

ترجمۃ الحدیث:

سیدنا حُذَیفہ بن اُسید-رضی اللہ عنہ-نے روایت فرمایا کہ:

حضور سیدنا نبی کریم-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-ھم پر مطلع ہوئے، ہم پر تشریف لائے جبکہ ہم باہم گفتگو کر رہے تھے تو آپ نے ارشاد فرمایا:

کس چیز کا تذکرہ کر رہے ہو؟ ہم نے عرض کی: قیامت کا ذکر کر رہے ہیں تو آپ نے فرمایا:

وہ-قیامت-اس وقت تک قائم نہ ہوگی حتی کہ تم پہلے دس نشانیاں نہ دیکھ لو تو آپ نے دُخان-دھواں-دجال، دابہ، سورج کا اپنے مغرب سے طلوع ہونا، سیدنا عیسیٰ ابن مریم-علیہ السلام-کا نازل ہونا، تین خسف-زمین میں لوگوں کے دھنسنے-کے واقعات:

ایک خسف مشرق میں، ایک خسف مغرب میں اور ایک خسف جزیرہ عرب میں ہوگا کا ذکر فرمایا اور اس کے آخر میں آگ کا ذکر فرمایا جو یمن سے نکلے گی، لوگوں کو دھکیل کر ارض محشر لے جائے گی۔

-☆-

سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث(۴۰۵۵)	جلد۴	صفحہ۴۳۰	
قال محمود محمد محمود:	الحدیث: صحیح			
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث(۴۰۵۵)	جلد۵	صفحہ۱۷۷	
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح			
السنن الکبری	رقم الحدیث(۱۱۳۱۶)	جلد۱۰	صفحہ۲۰۸	
السنن الکبری	رقم الحدیث(۱۱۴۱۸)	جلد۱۰	صفحہ۲۵۳	مختصرا
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث(۶۷۹۱)	جلد۱۵	صفحہ۲۰۰	
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم، رجالہ ثقات رجال الشیخین غیر ان صحابیہ وھو حذیفۃ بن اسید من رجال مسلم			بالفاظ مختلفۃ
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث(۶۸۴۳)	جلد۱۵	صفحہ۲۵۷	
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین غیر صحابیہ-وھو حذیفۃ بن اسید-من رجال مسلم			
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث(۶۷۵۳)	جلد۹	صفحہ۴۳۶	
قال الالبانی:	صحیح بالفاظ مختلفۃ			
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث(۶۸۰۴)	جلد۹	صفحہ۴۶۶	
قال الالبانی:	صحیح			

شرح السنہ للبغوی	رقم الحدیث (۴۱۴۵)	جلد ۷	صفحہ ۴۳۲
قال المحقق:	ھذا حدیث صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۶۱۴۱)	جلد ۲۶	صفحہ ۶۳
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح، رجالہ ثقات رجال الشیخین غیر ان صحابیہ لم یخرج لہ سوی مسلم		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۶۱۴۳)	جلد ۲۶	صفحہ ۶۶
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح، رجالہ ثقات رجال الشیخین غیر صحابیہ فانہ لم یخرج لہ سوی مسلم		بالفاظ مختلفۃ
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۶۱۴۴)	جلد ۲۶	صفحہ ۶۷
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح کسابقہ بالفاظ مختلفۃ		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۳۸۷۸)	جلد ۳۹	صفحہ ۳۰۵
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح بالفاظ مختلفۃ		

قیامت سے پہلے دجال، دُخان اور سورج کا مغرب سے طلوع ہونا ظاہر ہوگا

عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ أُسَيْدٍ – رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ :

اطَّلَعَ عَلَيْنَا النَّبِيُّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَالِهٖ وَسَلَّمَ – مِنْ غُرْفَةٍ ، وَنَحْنُ نَتَذَاكَرُ السَّاعَةَ فَقَالَ :

لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى تَكُوْنَ عَشْرُ آيَاتٍ : الدَّجَّالُ ، وَالدُّخَانُ ، وَطُلُوْعُ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا .

ترجمة الحديث:

سیدنا حُذَیفہ بن اُسید -رضی اللہ عنہ- نے روایت فرمایا کہ:

سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۴۰۴۱)	جلد۴	صفحہ۴۲۱
قال محمود محمد محمود:	الحدیث: صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۴۰۴۱)	جلد۵	صفحہ۱۶۷
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		

حضور سیدنا نبی کریم -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- ہم پر غرفہ -بالا خانہ- سے مطلع ہوئے جبکہ ہم قیامت کا ذکر کر رہے تھے تو آپ نے ارشاد فرمایا:

قیامت قائم نہ ہوگی حتی کہ دس نشانیاں ظاہر نہ ہو جائیں: دجال، دُخان، سورج کا اپنے مغرب سے طلوع ہونا۔

-☆-

جب سرزمین عرب میں ایک لشکر زمین میں دھنسایا جائے گا تو قیامت قریب آ چکی ہوگی

عَنْ بُقَيْرَةَ امْرَأَةَ الْقَعْقَاعِ بْنِ اَبِیْ حَدْرَدٍ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – تَقُوْلُ : سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – عَلَى الْمِنْبَرِ وَهُوَ يَقُوْلُ :

اِذَا سَمِعْتُمْ بِجَيْشٍ قَدْ خُسِفَ بِهٖ قَرِيْباً ، فَقَدْ اَظَلَّتِ السَّاعَةُ .

ترجمۃ الحدیث:

سیدہ بُقیرہ، قعقاع بن ابی حدرد کی اھلیہ بیان فرماتی ہیں میں نے سنا حضور سیدنا رسول اللہ -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- منبر پر جلوہ افروز ارشاد فرما رہے تھے:

جب تم سنو کہ ایک لشکر کو قریب ہی زمین میں دھنسا دیا گیا ہے تو یقیناً قیامت بہت قریب آ چکی ہے۔

-☆-

سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ رقم الحدیث (۱۳۵۵) جلد ۳ صفحہ ۳۴۰

قال الالبانی قلت: وھذا اسناد حسن رجالہ ثقات رجال الشیخین غیر ابن اسحاق، وھو حسن الحدیث اذا امنا تدلیسہ

قیامت کے دن اللہ تعالیٰ فرمائے گا: ہر ہزار میں سے نو سو ننانوے جہنم میں اور ایک جنت میں حضور -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا: اے میری امت! خوش ہو جاؤ ہزار یاجوج ماجوج میں سے ہوگا اور ایک تم میں سے ہوگا

عَنْ أَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – :

یَقُوْلُ اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ : یَاآدَمُ ! فَیَقُوْلُ : لَبَّیْکَ وَسَعْدَیْکَ ، وَالْخَیْرُ فِیْ یَدَیْکَ ، قَالَ : یَقُوْلُ : اَخْرِجْ بَعْثَ النَّارِ ، قَالَ : وَمَا بَعْثُ النَّارِ ؟ قَالَ :

مِنْ کُلِّ أَلْفٍ تِسْعَمِائَۃٍ وَتِسْعَۃً وَتِسْعِیْنَ ، فَذَاکَ حِیْنَ یَشِیْبُ الصَّغِیْرُ وَتَضَعُ کُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَھَا ، وَتَرَی النَّاسَ سَکْرٰی وَمَا ھُمْ بِسَکْرٰی ، وَلٰکِنَّ عَذَابَ اللّٰہِ شَدِیْدٌ . فَاشْتَدَّ ذٰلِکَ عَلَیْھِمْ ، فَقَالُوْا : یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ! أَیُّنَا ذٰلِکَ الرَّجُلُ ؟ قَالَ :

اَبْشِرُوْا فَاِنَّ مِنْ یَأْجُوْجَ وَمَأْجُوْجَ أَلْفًا وَمِنْکُمْ رَجُلٍ ، ثُمَّ قَالَ :

وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِہٖ ! اِنِّیْ لَأَطْمَعُ اَنْ تَکُوْنُوْا ثُلُثَ اَھْلِ الْجَنَّۃِ ، قَالَ : فَحَمِدْنَا

اللّٰهَ وَكَبَّرْنَا ، ثُمَّ قَالَ :

وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ ! إِنِّيْ لَأَطْمَعُ أَنْ تَكُوْنُوْا شَطْرَ أَهْلِ الْجَنَّةِ ، إِنَّ مَثَلَكُمْ فِي الْأُمَمِ كَمَثَلِ الشَّعَرَةِ الْبَيْضَاءِ فِي جِلْدِ الثَّوْرِ الْأَسْوَدِ ، أَوْ كَالرَّقْمَةِ فِي ذِرَاعِ الْحِمَارِ .

ترجمة الحديث:

سیدنا ابوسعید خدری -رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور سیدنا رسول اللہ -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

اللہ تعالیٰ فرمائے گا: اے آدم! حضرت آدم علیہ السلام عرض کریں گے: لبیک وسعدیک۔ اے اللہ! میں حاضر ہوں، اے اللہ! میں حاضر ہوں، اے اللہ! میں حاضر ہوں اور خیر تیرے ہاتھوں میں ہے۔ اللہ عزوجل فرمائے گا:

جہنم میں بھیجنے کیلئے لوگوں کو نکالیے۔ حضرت آدم علیہ السلام عرض کریں گے: جہنم میں بھیجے جانے والوں کی تعداد کیا ہے؟ اللہ تعالیٰ فرمائے گا:

ہر ایک ہزار میں سے نو سو ننانوے، یہ وہ وقت ہوگا جس کی شدت سے بچے بھی بوڑھے ہو جائیں گے اور ہر حمل والی حمل گرادے گی اور آپ لوگوں کو دیکھیں گے کہ وہ مدہوش ہیں حالانکہ وہ مدہوش نہ ہوں گے لیکن اللہ کا عذاب بڑا سخت ہے۔

یہ بات صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- پر گراں گزری تو صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- نے عرض کی:

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۳۴۸)	جلد۲	صفحہ۱۰۳۲
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۴۷۴۱)	جلد۳	صفحہ۱۴۷۸
صحیح البخاری واللفظ لہ	رقم الحدیث (۶۵۳۰)	جلد۴	صفحہ۲۰۴۶
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۲۲)	جلد۱	صفحہ۲۰۱
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۵۴۷۴)	جلد۵	صفحہ۱۶۴
قال الالبانی	متفق علیہ		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۱۲۸۴)	جلد۱۷	صفحہ۳۸۴
قال شعیب الارنووط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		

یارسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-!ہم سے وہ ایک آدمی کون ہوگا۔حضور-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

تمہیں خوش خبری ہو کہ یاجوج وماجوج میں سے ایک ہزار اور تم میں سے ایک ہوگا پھر حضور-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

اس ذات کی قسم!جس کے ہاتھ میں میری جان ہے میں امید رکھتا ہوں کہ تم اہل جنت کا ایک تہائی ہوگے۔ہم نے الحمدللہ اور اللہ اکبر کہا۔پھر آپ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

اس ذات کی قسم!جس کے ہاتھ میں میری جان ہے میں امید رکھتا ہوں کہ تم اہل جنت کا نصف ہوگے۔دوسری امتوں میں تمہاری ایسی مثال ہے جیسے سیاہ بیل کے جسم میں سفید بال،یا گدھے کی ٹانگ میں ایک معمولی نشان۔

-☆-

قیامت کی پہلی نشانی آگ ہے جو لوگوں کو مشرق سے مغرب لے جائے گی، اھلِ جنت کا پہلا کھانا مچھلی کے جگر کا ٹکڑا ہوگا

عَنْ اَنَسٍ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ – :

اَنَّ عَبْدَ اللّٰہِ بْنَ سَلَامٍ بَلَغَہٗ مَقْدَمُ النَّبِیِّ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – فَاَتَاہُ یَسْاَلُہٗ عَنْ اَشْیَاءَ ، فَقَالَ : اِنِّیْ سَائِلُکَ عَنْ ثَلَاثٍ لَا یَعْلَمُھُنَّ اِلَّا نَبِیٌّ : مَا اَوَّلُ اَشْرَاطِ السَّاعَۃِ،وَمَا اَوَّلُ طَعَامٍ یَاْکُلُہٗ اَھْلُ الْجَنَّۃِ وَمَابَالُ الْوَلَدِ یَنْزِعُ اِلٰی اَبِیْہِ اَوْ اِلٰی اُمِّہٖ ؟ قَالَ: اَخْبَرَنِیْ بِہٖ جِبْرِیْلُ آنِفًا . قَالَ ابْنُ سَلَامٍ : ذَاکَ عَدُوُّ الْیَھُوْدِ مِنَ الْمَلَائِکَۃِ ، قَالَ : اَمَّا اَوَّلُ اَشْرَاطِ السَّاعَۃِ فَنَارٌ تَحْشُرُھُمْ مِنَ الْمَشْرِقِ اِلَی الْمَغْرِبِ ، وَاَمَّا اَوَّلُ طَعَامٍ یَاْکُلُہٗ اَھْلُ الْجَنَّۃِ فَزِیَادَۃُ کَبِدِ الْحُوْتِ ، وَاَمَّا الْوَلَدُ : فَاِذَا سَبَقَ مَاءُ الرَّجُلِ مَاءَ الْمَرْاَۃِ نَزَعَ الْوَلَدَ ، وَاِذَا سَبَقَ مَاءُ الْمَرْاَۃِ مَاءَ الرَّجُلِ نَزَعَتِ الْوَلَدَ . قَالَ : اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَنَّکَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ، قَالَ : یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ! اِنَّ الْیَھُوْدَ قَوْمٌ بُھْتٌ ، فَاسْاَلْھُمْ عَنِّیْ قَبْلَ اَنْ یَعْلَمُوْا بِاِسْلَامِیْ ، فَجَاءَتِ الْیَھُوْدُ،فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ:

اَیُّ رَجُلٍ عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ سَلَامٍ فِیْکُمْ . قَالُوْا : خَیْرُنَا وَابْنُ خَیْرِنَا ، وَاَفْضَلُنَا وَابْنُ اَفْضَلِنَا . فَقَالَ النَّبِیُّ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – :

اَرَاَیْتُمْ اِنْ اَسْلَمَ عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ سَلَامٍ . قَالُوْا : اَعَاذَہُ اللّٰہُ مِنْ ذَالِکَ ، فَاَعَادَ عَلَیْہِمْ فَقَالُوْا مِثْلَ ذَالِکَ ، فَخَرَجَ اِلَیْہِمْ عَبْدُ اللّٰہِ فَقَالَ : اَشْہَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰہِ ، قَالُوْا : شَرُّنَا وَابْنُ شَرِّنَا ، وَتَنَقَّصُوْہُ ، قَالَ : ھٰذَا کُنْتُ اَخَافُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ .

ترجمۃ الحدیث:

سیدنا انس بن مالک-رضی اللہ عنہ-سے روایت ہے کہ:

سیدنا عبداللہ بن سلام-رضی اللہ عنہ-کو حضور سیدنا نبی کریم-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-کے مدینہ تشریف لانے کی خبر پہنچی تو وہ آپ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے کہ آپ سے تین چیزوں کے متعلق دریافت کریں۔بارگاہ نبوت میں حاضر ہو کر عرض کی:

میں آپ سے تین چیزوں کے متعلق سوال کرنے والا ہوں جن کو سوائے نبی کے کوئی نہیں

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۳۲۹)	جلد۲	صفحہ۱۰۲۳
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۹۳۸)	جلد۳	صفحہ۱۲۰۴
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۴۴۸۰)	جلد۳	صفحہ۱۳۵۳
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۸۱۹۷)	جلد۷	صفحہ۳۵۱
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۹۰۲۶)	جلد۸	صفحہ۲۱۹
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۰۹۲۵)	جلد۱۰	صفحہ۱۱
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۷۱۶۱)	جلد۱۶	صفحہ۱۱۷
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط البخاری		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۷۴۲۳)	جلد۱۶	صفحہ۴۴۲
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۱۹۹۶)	جلد۱۰	صفحہ۳۴۶
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		

جاننا۔ قیامت کی سب سے پہلی نشانی کیا ہے؟

جنت والوں کا پہلا کھانا کیا جو وہ کھائیں گے؟

کیا وجہ ہے کہ بچہ کبھی باپ کے مشابہ ہوتا ہے اور کبھی ماں کے؟ حضور-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

مجھے جبریل-علیہ السلام-نے ابھی ابھی خبر دی ہے۔ سیدنا عبداللہ بن سلام-رضی اللہ عنہ-نے عرض کی:

فرشتوں میں سے جبریل یہود کا دشمن ہے۔ حضور-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

بہر حال قیامت کی سب سے پہلی نشانی یہ ہے کہ آگ لوگوں کو مشرق سے مغرب کی طرف لے جائے گی۔ اہل جنت جو پہلا طعام کھائیں گے وہ مچھلی کے جگر کا ٹکڑا ہوگا۔ جب مرد کا نطفہ عورت کے نطفہ پر غالب آجائے تو بچہ باپ کے مشابہ ہوگا اور جب عورت کا نطفہ مرد کے نطفہ پر غالب آجائے تو بچہ عورت کے مشابہ ہوگا۔

سیدنا عبداللہ بن سلام-رضی اللہ عنہ-نے عرض کی: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی الٰہ-لائق عبادت-نہیں اور بے شک آپ اللہ کے رسول ہیں۔ سیدنا عبداللہ بن سلام-رضی اللہ عنہ-نے عرض کی:

یا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-! یہودی قوم بہت بہتان باندھنے والی ہے۔ قبل اس کے کہ میرا اسلام لانا ان کو معلوم ہو آپ ان سے میرے متعلق دریافت کریں۔ چنانچہ یہودی آئے تو حضور سیدنا نبی کریم-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے فرمایا:

تم میں عبداللہ بن سلام کیسے انسان ہیں؟ یہودیوں نے کہا: وہ ہم سے بہتر اور ہم سے بہتر کے بیٹے ہیں اور وہ ہم سے افضل اور ہم سے افضل کے لخت جگر ہیں تو حضور سیدنا نبی کریم-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

بتاؤ اگر عبداللہ بن سلام ایمان لے آئیں، تو وہ کہنے لگے: اللہ تعالیٰ اسے اس بات سے پناہ دے۔حضور-صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم- نے یہ ان سے دوبارہ فرمایا تو انہوں نے بھی اسی طرح جواب دیا تو سیدنا عبداللہ بن سلام-رضی اللہ عنہ- باہر نکلے اور کہا:

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی الٰہ-لائق عبادت-نہیں اور بے شک حضرت محمد -صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم- اللہ کے رسول ہیں۔ یہودیوں نے کہا: یہ ہم میں سے برے ہیں اور ہم میں سے برے کے بیٹے ہیں اور وہ ان کی تنقیص کرنے لگے۔سیدنا عبداللہ بن سلام-رضی اللہ عنہ- نے عرض کی: یارسول اللہ-صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم-! مجھے ان سے یہی خدشہ تھا۔

-☆-

قیامت کے دن لوگوں کو تین گروہوں میں اکٹھا کیا جائے گا ایک گروہ جنت کا شوق رکھنے والا، دوسرا گروہ جہنم سے ڈرنے والا، ان دونوں گروہوں میں سے دو آدمی ایک اونٹ پر، تین آدمی ایک اونٹ پر، چار آدمی ایک اونٹ پر، دس آدمی ایک اونٹ پر ہوں گے اور تیسرے گروہ کو آگ اکٹھا کرے گی

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ : يُحْشَرُ النَّاسُ عَلَى ثَلَاثِ طَرَائِقَ : رَاغِبِينَ وَرَاهِبِينَ ، وَاثْنَانِ عَلَى بَعِيرٍ ، وَثَلَاثَةٌ عَلَى بَعِيرٍ ، وَأَرْبَعَةٌ عَلَى بَعِيرٍ ، وَعَشَرَةٌ عَلَى بَعِيرٍ ، وَيَحْشُرُ بَقِيَّتَهُمُ النَّارُ ، تَقِيلُ مَعَهُمْ حَيْثُ قَالُوا ، وَتَبِيتُ مَعَهُمْ حَيْثُ بَاتُوا ، وَتُصْبِحُ مَعَهُمْ حَيْثُ أَصْبَحُوا ، وَتُمْسِي مَعَهُمْ حَيْثُ أَمْسَوْا .

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۵۲۲)	جلد ۴	صفحہ ۲۰۴۴
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۸۶۱/۵۹)	جلد ۴	صفحہ ۶۱۸

ترجمة الحديث:

سیدنا ابوھریرہ -رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور سیدنا نبی کریم -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

لوگوں کو- قیامت کے دن- تین گروہوں میں اکٹھا کیا جائے گا۔ ایک گروہ وہ ہوگا جو جنت کی رغبت -شوق- رکھنے والا ہوگا، دوسرا گروہ وہ ہوگا جو جہنم سے ڈرنے والا ہوگا -دونوں گروہ اھل اسلام کے ہوں گے- ان میں سے دو ایک اونٹ پر سوار ہوں گے، تین ایک اونٹ پر سوار ہوں گے، چار ایک اونٹ پر سوار ہوں گے اور دس ایک اونٹ پر -بھی- سوار ہوں گے۔ اور باقی لوگوں کو- کفار کو- آگ اکٹھا کرے گی، دوپہر کو جہاں وہ آرام کریں گے آگ بھی وہیں ٹھہر جائے گی اور رات جہاں وہ گزاریں گے آگ بھی وہیں رات ٹھہر جائے گی۔ صبح وہ جہاں کریں گے آگ بھی وہیں صبح کرے گی اور شام جہاں وہ گزاریں گے آگ بھی وہیں شام گزارے گی۔

-☆-

جس نے جھوٹی قسم کھا کر کسی مسلمان کی کوئی چیز لے لی اگرچہ وہ پیلو کے درخت کی ایک شاخ ہو تو اس پر جنت حرام ہوگی اور جہنم واجب ہوگی

عَنْ أَبِی أُمَامَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – قَالَ :

مَنِ اقْتَطَعَ حَقَّ امْرِئٍ مُسْلِمٍ بِيَمِينِهِ فَقَدْ أَوْجَبَ اللّٰهُ لَهُ النَّارَ ، وَحَرَّمَ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ . فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ : وَإِنْ كَانَ شَيْئًا يَسِيرًا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ! قَالَ : وَإِنْ كَانَ قَضِيبًا مِنْ أَرَاكٍ .

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۳۷/۲۱۸)	جلد ۱	صفحہ ۱۲۲
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۳۷/۲۱۸)	جلد ۱	صفحہ ۱۴۶
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۳۵۳)	جلد ۱	صفحہ ۱۲۴
السنن الکبری	رقم الحدیث (۵۹۳۹)	جلد ۵	صفحہ ۴۲۰
السنن الکبری	رقم الحدیث (۵۹۴۰)	جلد ۵	صفحہ ۴۲۰
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۰۸۷)	جلد ۱۱	صفحہ ۴۸۳
قال شعیب الارؤوط	اسنادہ جید		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۹۲۹۱)	جلد ۱۱	صفحہ ۶۲۴

ترجمة الحديث:

سیدنا ابوامامہ-رضی اللہ عنہ-سے روایت ہے کہ حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

جس نے کسی مسلمان کا حق جھوٹی قسم کے ذریعے قطع کیا تو اللہ تعالیٰ نے اس کیلئے جہنم کی آگ واجب فرمادی ہے اوراس پر جنت کوحرام کردیا ہے۔ایک آدمی نے آپ سے عرض کی:

یارسول اللہ! اگرچہ تھوڑی چیز ہو؟ آپ نے ارشادفرمایا:

اگرچہ پیلو کے درخت کی ایک ٹہنی ہو۔

-☆-

الترغیب والترہیب	رقم الحدیث(۲۷۴۶)	جلد۲	صفحہ۶۱۲
قال الحق	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث(۲۲۱۴۰)	جلد۱۶	صفحہ۲۴۵
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث(۲۳۲۴)	جلد۳	صفحہ۱۰۸
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث(۵۴۴۴)	جلد۳	صفحہ۴۴۸
قال الالبانی	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث(۶۰۷۶)	جلد۲	صفحہ۱۰۴۹
قال الالبانی	صحیح		

قیامت کے دن ایک نبی علیہ السلام تشریف لائیں گے ان کے ساتھ دو امتی ہوں گے ایک اور نبی علیہ السلام تشریف لائیں گے ان کے ساتھ تین امتی ہوں گے بعض نبیوں کے ساتھ ان سے زیادہ اور بعض نبیوں کے ساتھ ان سے بھی کم امتی ہوں گے ہر نبی سے فرمایا جائے گا کیا آپ نے اپنی قوم کو اللہ تعالیٰ کا پیغام پہنچادیا وہ جواب دیں گے ہاں لیکن ان کی قوم انکار کر دے گی تب اللہ تعالیٰ حضرت محمد مصطفیٰ -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- اور آپ کی امت کو بلائیں گے جو حضرات انبیاء کرام -علیہم السلام- کے حق میں گواہی دیں گے

عَنْ أَبِی سَعِیْدٍ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ –:

یَجِیْءُ النَّبِیُّ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ وَمَعَہُ الرَّجُلُ ، وَیَجِیْءُ النَّبِیُّ وَمَعَہُ الرَّجُلَانِ ، وَیَجِیْءُ النَّبِیُّ وَمَعَہُ الثَّلَاثَۃُ ، وَأَکْثَرُ مِنْ ذٰلِکَ وَأَقَلُّ ، فَیُقَالُ لَہُ : ھَلْ بَلَّغْتَ قَوْمَکَ ؟ فَیَقُوْلُ :

نَعَمْ ، فَيُدْعَىٰ قَوْمُهُ فَيُقَالُ : هَلْ بَلَّغَكُمْ ؟ فَيَقُولُونَ : لَا ، فَيُقَالُ : مَنْ يَشْهَدُ لَكَ ؟ فَيَقُولُ : مُحَمَّدٌ وَأُمَّتُهُ ، فَتُدْعَىٰ أُمَّةُ مُحَمَّدٍ فَيُقَالُ :هَلْ بَلَّغَ هَذَا ؟ فَيَقُولُونَ : نَعَمْ . فَيَقُولُ : وَمَا عِلْمُكُمْ بِذَالِكَ ، فَيَقُولُونَ : أَخْبَرَنَا نَبِيُّنَا بِذَالِكَ أَنَّ الرُّسُلَ قَدْ بَلَّغُوا فَصَدَّقْنَاهُ ، قَالَ: فَذَالِكُمْ قَوْلُهُ تَعَالَىٰ :

وَكَذَالِكَ جَعَلْنَٰكُمْ أُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُونُوا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُونَ الرَّسُولُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا . (سورۃ البقرہ:۱۴۳)

ترجمۃ الحدیث:

سیدنا ابوسعید خدری-رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

قیامت کے دن ایک نبی آئیں گے تو ان کے ساتھ ایک آدمی بطور امتی ہوگا اور ایک نبی آئیں گے تو ان کے ساتھ دو آدمی بطور امتی ہوں گے اور ایک نبی آئیں گے تو ان کے ساتھ تین آدمی بطور امتی ہوں گے اور اسی طرح کچھ زیادہ اور کچھ کم امتی ہوں گے تو اللہ تعالیٰ اس نبی سے پوچھے گا:

سنن ابن ماجہ واللفظ لہ	رقم الحدیث (۴۲۸۴)	جلد۴	صفحہ۵۵۳
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
سنن ابن ماجہ واللفظ لہ	رقم الحدیث (۴۲۸۴)	جلد۵	صفحہ۳۴۷
قال شعیب الارنووط	اسنادہ صحیح		
صحیح الجامع الصغیر وزیادتہ	رقم الحدیث (۸۰۳۳)	جلد۲	صفحہ۱۳۳۳
قال الالبانی	صحیح		
سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ	رقم الحدیث (۲۴۴۸)	جلد۵	صفحہ۵۷۷
قال الالبانی	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۱۲۹۶)	جلد۱۰	صفحہ۱۸۳
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۱۵۵۸)	جلد۱۸	صفحہ۱۱۲
قال شعیب الارنووط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		

کیا تم نے میرا پیغام اپنی قوم-امت-تک پہنچا دیا تھا؟ وہ نبی عرض کریں گے: ہاں۔ پھر اس نبی کی قوم کو بلایا جائے گا اور اس سے پوچھا جائے گا:

کیا میرے نبی نے تمہیں میرا پیغام پہنچا دیا تھا؟ تو وہ امتی کہیں گے: نہیں ہمیں تو انہوں نے کوئی پیغام نہیں پہنچایا۔ پھر اللہ تعالیٰ اس نبی سے پوچھے گا:

تمہارے دعوے کا تمہارے پاس کون گواہ ہے؟ تو وہ نبی عرض کریں گے: میرے پاس گواہ حضرت محمد مصطفیٰ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-اور انکی امت ہے۔ پھر امت محمدیہ کو بلایا جائے گا اور اللہ تعالیٰ ان سے پوچھے گا کہ کیا اس نبی نے میرا پیغام پہنچایا تھا؟ تو وہ عرض کریں گے: ہاں۔ تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا:

تمہیں اس بات کا علم کیسے ہوا؟ تو وہ عرض کریں گے کہ یہ بات ہمیں ہمارے نبی-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے بتائی تھی کہ بے شک تمام رسول اپنا فریضہ تبلیغ ادا کر چکے ہیں۔ تو ہم نے اپنے نبی مکرم-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-کی بات کی تصدیق کی۔

راوی کہتے ہیں: اس لئے اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا. (سورۃ البقرہ:۱۴۳)

اور ایسے ہی ہم نے بنایا تمہیں عدل وانصاف کرنے والی امت تاکہ تم لوگوں پر گواہ بن جاؤ اور رسول اکرم-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-تم پر گواہ ہوں گے۔

-☆-

اللہ تعالیٰ نے جنت کو کافروں پر حرام قرار دیا ہے

عَنْ أَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِیّ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ : يَلْقَیٰ اِبْرَاهِيْمُ اَبَاهُ آزَرَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ، وَعَلَی وَجْهِ آزَرَ قَتَرَةٌ وَغَبَرَةٌ ، فَيَقُوْلُ لَهُ اِبْرَاهِيْمُ : اَلَمْ اَقُلْ لَکَ لَا تَعْصِنِیْ ، فَيَقُوْلُ اَبُوْهُ : فَالْيَوْمَ لَا اَعْصِيْکَ، فَيَقُوْلُ اِبْرَاهِيْمُ: يَا رَبِّ اِنَّکَ وَعَدْتَنِیْ اَنْ لَّا تُخْزِيَنِیْ يَوْمَ يُبْعَثُوْنَ ، فَاَیُّ خِزْیٍ اَخْزَی مِنْ اَبِی الْاَبْعَدِ ؟ فَيَقُوْلُ اللّٰه تَعَالَی :

اِنِّی حَرَّمْتُ الْجَنَّةَ عَلَی الْکَافِرِيْنَ ثُمَّ يُقَالُ : يَا اِبْرَاهِيْمُ ! مَا تَحْتَ رِجْلَيْکَ ؟ فَيَنْظُرُ، فَاِذَا هُوَ بِذِيْخٍ مُلْتَطِخٍ، فَيُؤْخَذُ بِقَوَائِمِهٖ فَيُلْقَی فِی النَّارِ .

ترجمة الحديث:

سیدنا ابوہریرہ–رضی اللہ عنہ–سے روایت ہے کہ حضور سیدنا نبی کریم–صلی اللہ علیہ وآلہ

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۳۵۰)	جلد۲	صفحہ۱۰۳۳
صحیح الجامع الصغیر وزیادتہ	رقم الحدیث (۸۱۵۸)	جلد۲	صفحہ۱۳۵۵
قال الالبانی	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۵۴۷۱)	جلد۵	صفحہ۱۶۳

وسلم-نے ارشاد فرمایا:

قیامت کے دن حضرت ابراہیم-علیہ السلام-اپنے باپ آذر سے ملیں گے اس حال میں کہ اس کے چہرے پر سیاہی ہوگی اور غبار ہوگا تو حضرت ابراہیم-علیہ السلام-اس سے کہیں گے:

کیا میں نے تم سے کہا نہ تھا کہ میری نافرمانی نہ کرنا۔تو آپ کا باپ کہے گا: آج میں آپ کی نافرمانی نہیں کروں گا تو حضرت ابراہیم-علیہ السلام-عرض کریں گے:

اے میرے رب! بے شک تو نے مجھ سے وعدہ فرمایا تھا کہ تو مجھے رسوا نہیں کرے گا جس دن لوگوں کو دوبارہ زندہ کیا جائیگا۔کون سی رسوائی اس رسوائی سے بڑھ کر ہے کہ میرا باپ تیری رحمت سے دور ہے؟ اللہ تعالیٰ ارشاد فرمائے گا:

میں نے کافروں پر جنت کو حرام قرار دیا ہے، پھر حضرت ابراہیم-علیہ السلام-سے کہا جائے گا: آپ کے قدموں کے نیچے کیا ہے تو آپ دیکھیں گے تو آپ کا باپ خون میں لت پت ہوگا پس اسے ٹانگوں سے پکڑا جائے گا پھر اسے جہنم کی آگ میں پھینکا جائے گا۔

-☆-

ایک آدمی کے گناہوں کے ننانوے دفتر ہوں گے اور ہر دفتر جہاں تک نظر جاتی ہے وہاں تک لمبا ہوگا ان دفاتر کو گناہوں کے پلڑے میں رکھا جائے گا پھر اللہ تعالیٰ کاغذ کا ایک ٹکڑا نکالے گا جس پر اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ، وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ درج ہوگا اسے نیکیوں کے پلڑے میں رکھے گا تو گناہوں کے دفاتر ہلکے ہوکر اڑ جائیں گے اللہ کے نام کے مقابل کوئی چیز بھاری نہیں ہوسکتی

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ - رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُما - قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ - صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وآلهٖ وَسَلَّمَ - :

اِنَّ اللّٰهَ سَیُخَلِّصُ رَجُلًا مِن اُمَّتِیْ عَلٰی رُءُوسِ الْخَلَائِقِ یَوْمَ الْقِیَامَةِ ، فَیَنْشُرُ عَلَیْهِ تِسْعَةً وَتِسْعِیْنَ سَجِلًّا ، کُلُّ سِجِلٍّ مِثْلُ مَدِّ الْبَصَرِ ، ثُمَّ یَقُوْلُ : اَتُنْکِرُ مِنْ هٰذَا شَیْئًا ؟ اَظَلَمَکَ کَتَبَتِی الْحَافِظُوْنَ ؟ فَیَقُوْلُ : لَا یَا رَبِّ ! فَیَقُوْلُ : أَفَلَکَ عُذْرٌ ؟

فَیَقُوْلُ : لَا یَا رَبِّ ! فَیَقُوْلُ : بَلٰی اِنَّ لَکَ عِنْدَنَا حَسَنَةً ، فَاِنَّهُ لَا ظُلْمَ عَلَیْکَ الْیَوْمَ ، فَتَخْرُجُ بِطَاقَةٌ فِیْهَا :

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ ، فَیَقُوْلُ : اُحْضُرْ وَزْنَکَ ، فَیَقُوْلُ : یَارَبِّ ! مَا هٰذِهِ الْبِطَاقَةُ مَعَ هٰذِهِ السِّجِلَّاتِ ؟ فَقَالَ : اِنَّکَ لَا تُظْلَمُ قَالَ : فَتُوْضَعُ السِّجِلَّاتُ فِی کَفَّةٍ ، وَالْبِطَاقَةُ فِی کَفَّةٍ ، فَطَاشَتِ السِّجِلَّاتُ ، وَثَقُلَتِ الْبِطَاقَةُ ، فَلَا یَثْقُلُ مَعَ اسْمِ اللّٰهِ شَیْءٌ .

سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۴۳۰۰)	جلد۴	صفحہ۵۶۱
قال محمود محمد محمود:	الحدیث صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۶۳۹)	جلد۳	صفحہ۵۲
قال الالبانی	ھذا حدیث حسن صحیح		
الجامع الکبیر للترمذی	رقم الحدیث (۲۶۳۹)	جلد۴	صفحہ۳۸۰
قال المحقق	ھذا حدیث حسن غریب		
الجامع الکبیر للترمذی	رقم الحدیث (۲۸۲۹)	جلد۴	صفحہ۵۸۵
قال شعیب الارنؤوط	حدیث قوی		
الجامع الکبیر للترمذی	رقم الحدیث (۲۸۳۰)	جلد۴	صفحہ۵۸۵
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ حسن		
سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ	رقم الحدیث (۱۳۵)	جلد۱	صفحہ۲۶۱
قال الالبانی	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۱۷۷۶)	جلد۱	صفحہ۳۶۵
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۲۵)	جلد۱	صفحہ۴۶۱
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۲۵)	جلد۱	صفحہ۲۹۸
قال الالبانی	صحیح		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۹)	جلد۱	صفحہ۶
قال الحاکم	ھذا حدیث صحیح لم یخرج فی الصحیحین ، وھو صحیح علی شرط مسلم		
قال الذھبی	ھذا علی شرط مسلم		

ترجمة الحديث:

سیدنا عبد اللہ بن عمرو بن العاص -رضی اللہ عنہما- نے فرمایا:

حضور سیدنا رسول اللہ -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

بے شک اللہ تعالیٰ تمام مخلوق کے سامنے میری امت کے ایک آدمی کو جدا فرمائے گا قیامت کے دن۔ پس اس پر گناہوں کے ننانوے دفتر کھول دے گا۔ ہر دفتر وہاں تک بڑا ہوگا جہاں تک نظر پہنچے۔ پھر اللہ تعالیٰ فرمائے گا:

کیا تو ان میں سے کسی چیز کا انکار کرتا ہے؟ کیا تجھ پر میرے لکھنے والے محافظ فرشتوں نے ظلم کیا؟ وہ عرض کرے گا: اے میرے رب! نہیں، تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا:

کیا تیرے پاس کوئی عذر ہے؟ وہ عرض کرے گا: نہیں اے میرے رب! اللہ تعالیٰ فرمائے گا:

ہاں تیری ایک نیکی ہے ہمارے پاس آج تجھ پر کوئی ظلم نہ ہوگا۔ پس اللہ تعالیٰ کاغذ کا ایک ٹکڑا نکالے گا جس میں اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ، لکھا ہوگا تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا:

حاضر ہو جاؤ اپنے وزن -میزان جہاں نیکیاں اور برائیاں وزن ہوتی ہیں- کے پاس۔ پس وہ عرض کرے گا:

اے میرے رب! اس کاغذ کے پرچے کا ان بدیوں کے دفتروں سے کیا موازنہ ہوگا تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا:

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۶۹۹۴)	جلد ۱۱	صفحہ ۵۷۰
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ قوی، رجالہ ثقات رجال الصحیح غیر ابراہیم بن اسحاق الطالقانی، فقد روی لہ مسلم		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۲۷۰)	جلد ۲	صفحہ ۳۹۷
قال الحق	ھذا حدیث صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۵۳۳)	جلد ۲	صفحہ ۲۲۳
قال الالبانی	صحیح		

آج تجھ پر ظلم نہ ہوگا۔حضور-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشادفرمایا:

گناہوں کے -ننانوے-دفتر ایک پلڑے میں رکھ دیئے جائیں گے اور کاغذ کا پرچہ دوسرے پلڑے میں تو وہ گناہوں کے دفتر وزن میں ہلکے ہوجائیں گے اور کاغذ کا پرچہ بھاری ہوجائے گا۔پس اللہ تعالیٰ کے نام کے مقابل کوئی چیز بھاری نہیں ہوسکتی۔

-☆-

ریا کار قاریِ قرآن، ریا کار مجاہد اور ریا کار سخی کیلئے سب سے پہلے جہنم کی آگ بھڑکائی جائے گی

عَنْ شُفَيًّا الْاَصْبَحِيّ اَنَّهُ دَخَلَ الْمَدِيْنَةَ فَإِذَا هُوَ بِرَجُلٍ قَدِ اجْتَمَعَ عَلَيْهِ النَّاسُ ، فَقَالَ : مَنْ هَذَا ؟ قَالُوْا : اَبُوْهُرَيْرَةَ ، فَدَنَوْتُ مِنْهُ ، حَتّٰى قَعَدْتُ بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُوَ يُحَدِّثُ النَّاسَ ، فَلَمَّا سَكَتَ وَخَلَا قُلْتُ لَهُ : اَنْشُدُكَ بِحَقٍّ وَبِحَقٍّ لَمَا حَدَّثْتَنِيْ حَدِيْثًا سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – عَقَلْتَهُ وَعَلِمْتَهُ ، فَقَالَ اَبُوْهُرَيْرَةَ :

اَفْعَلُ ، لَاُحَدِّثَنَّكَ حَدِيْثًا حَدَّثَنِيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – عَقَلْتُهُ وَعَلِمْتُهُ ، ثُمَّ نَشَغَ اَبُوْهُرَيْرَةَ نَشْغَةً ، فَمَكَثَ قَلِيْلًا ، ثُمَّ اَفَاقَ ، فَقَالَ: لَاُحَدِّثَنَّكَ حَدِيْثًا حَدَّثَنِيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – فِيْ هَذَا الْبَيْتِ ، مَا مَعَنَا اَحَدٌ غَيْرِيْ وَغَيْرُهُ ، ثُمَّ نَشَغَ اَبُوْهُرَيْرَةَ نَشْغَةً اُخْرَى ، ثُمَّ اَفَاقَ ، فَمَسَحَ وَجْهَهُ ، فَقَالَ:

اَفْعَلُ ، لَاُحَدِّثَنَّكَ حَدِيْثًا حَدَّثَنِيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – وَاَنَا مَعَهُ فِيْ هَذَا الْبَيْتِ ، مَا مَعَهُ اَحَدٌ غَيْرِيْ وَغَيْرُهُ ، ثُمَّ نَشَغَ اَبُوْهُرَيْرَةَ نَشْغَةً شَدِيْدَةً ،

ثُمَّ مَالَ خَارًّا عَلَى وَجْهِهِ ، فَاَسْنَدْتُهُ عَلَيَّ طَوِيْلًا ، ثُمَّ اَفَاقَ ، فَقَالَ : حَدَّثَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهِ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

اِنَّ اللّٰهَ – تَبَارَكَ وَتَعَالَى – اِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ يَنْزِلُ اِلَى الْعِبَادِ لِيَقْضِيَ بَيْنَهُمْ ، وَكُلُّ اُمَّةٍ جَاثِيَةٌ ، فَاَوَّلُ مَنْ يَدْعُوْ بِهٖ ، رَجُلٌ جَمَعَ الْقُرْآنَ ، وَرَجُلٌ يَقْتَتِلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ، وَرَجُلٌ كَثِيْرُ الْمَالِ ، فَيَقُوْلُ اللّٰهُ لِلْقَارِیءِ :

اَلَمْ اُعَلِّمْكَ مَا اَنْزَلْتُ عَلَى رَسُوْلِيْ ؟ قَالَ : بَلَى يَارَبِّ ! قَالَ :

فَمَاذَا عَمِلْتَ فِيْمَا عُلِّمْتَ ؟ قَالَ : كُنْتُ اَقُوْمُ بِهٖ آنَاءَ اللَّيْلِ وَآنَاءَ النَّهَارِ ، فَيَقُوْلُ اللّٰهُ لَهُ : كَذَبْتَ ، وَتَقُوْلُ لَهُ الْمَلَائِكَةُ : كَذَبْتَ ، وَيَقُوْلُ اللّٰهُ : بَلْ اَرَدْتَ اَنْ يُقَالَ : اِنَّ فُلَانًا قَارِيءٌ ، فَقَدْ قِيْلَ ذَاكَ . وَيُؤْتَى بِصَاحِبِ الْمَالِ ، فَيَقُوْلُ اللّٰهُ لَهُ :

اَلَمْ اُوَسِّعْ عَلَيْكَ ، حَتَّى لَمْ اَدَعْكَ تَحْتَاجُ اِلَى اَحَدٍ ؟ قَالَ : بَلَى يَا رَبِّ ! قَالَ : فَمَاذَا عَمِلْتَ فِيْمَا آتَيْتُكَ ؟ ! قَالَ : كُنْتُ اَصِلُ الرَّحِمَ وَاَتَصَدَّقُ ، فَيَقُوْلُ اللّٰهُ لَهُ : كَذَبْتَ ، وَتَقُوْلُ لَهُ الْمَلَائِكَةُ : كَذَبْتَ ، وَيَقُوْلُ اللّٰهُ – تَعَالَى – : بَلْ اَرَدْتَ اَنْ يُقَالَ : فُلَانٌ جَوَادٌ ، فَقَدْ قِيْلَ ذَاكَ . وَيُؤْتَى بِالَّذِيْ قُتِلَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ، فَيَقُوْلُ اللّٰهُ لَهُ: فِيْ مَاذَا قُتِلْتَ ؟ فَيَقُوْلُ : اُمِرْتُ بِالْجِهَادِ فِيْ سَبِيْلِكَ ، فَقَاتَلْتُ حَتَّى قُتِلْتُ ، فَيَقُوْلُ اللّٰهُ – تَعَالَى – لَهُ : كَذَبْتَ ، وَتَقُوْلُ لَهُ الْمَلَائِكَةُ : كَذَبْتَ ، وَيَقُوْلُ اللّٰهُ : بَلْ اَرَدْتَ اَنْ يُقَالَ : فُلَانٌ جَرِيءٌ ، فَقَدْ قِيْلَ ذَاكَ . ثُمَّ ضَرَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – عَلَى رُكْبَتِيْ ، فَقَالَ :

يَا اَبَا هُرَيْرَةَ ! اُولٰئِكَ الثَّلَاثَةُ اَوَّلُ خَلْقِ اللّٰهِ تُسَعَّرُ بِهِمُ النَّارُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ .

صحیح سنن الترمذی واللفظ لہ رقم الحدیث (۲۳۸۲) جلد۲ صفحہ ۵۵٦
قال الالبانی صحیح

ترجمة الحديث:

حضرت شفیا اصبحی -رضی اللہ عنہ- روایت کرتے ہیں کہ وہ ایک مرتبہ مدینہ منورہ میں حاضر ہوئے تو انھوں نے ایک آدمی دیکھا جس کے اردگرد لوگ جمع تھے۔ تو انہوں نے پوچھا:

یہ کون ہے؟ تو لوگوں نے جواب دیا یہ سیدنا ابو ہریرہ -رضی اللہ عنہ ہیں-۔

جناب شفیا کا بیان ہے کہ میں ان کے نزدیک ہو گیا حتی کہ میں ان کے سامنے بیٹھ گیا اور آپ -ابو ہریرہ- لوگوں کو حدیثیں بیان کر رہے تھے۔ جب آپ احادیث بیان کر کے خاموش ہوئے اور اکیلے ہو گئے تو میں نے ان سے کہا:

میں آپ کو حق کی قسم دیتا ہوں کہ آپ مجھے وہ حدیث پاک بیان کریں جنہیں آپ نے حضور سیدنا رسول اللہ -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- سے سنا ہو اور اسے سمجھا ہو اور اس پر عمل کیا ہو تو سیدنا ابو ہریرہ -رضی اللہ عنہ- نے فرمایا:

میں ایسا ہی کروں گا، میں تمہیں ایسی حدیث سناتا ہوں جو مجھے حضور سیدنا رسول -صلی اللہ

صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۱۷۱۳)	جلد ا	صفحہ ۳۵۲
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۴۰۸)	جلد ۲	صفحہ ۱۲۵
قال شعیب الارنوط	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۴۰۹)	جلد ا	صفحہ ۴۱۷
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۶)	جلد ا	صفحہ ۷۲
قال الحق	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۹۹۶)	جلد ۲	صفحہ ۲۶۹
قال الحق	صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۲)	جلد ا	صفحہ ۱۱۴
قال الالبانی	صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۳۳۵)	جلد ۲	صفحہ ۱۱۶
قال الالبانی	صحیح		

علیہ وآلہ وسلم- نے بیان فرمائی، جسے میں نے اچھی طرح سمجھا اور میں نے اسے خوب جانا۔ پھر سیدنا ابو ہریرہ- رضی اللہ عنہ- غش کھا گئے- آپ پر غشی طاری ہوگئی- کچھ دیر اسی حالت میں رہے پھر افاقہ ہوا تو ارشاد فرمایا:

میں تمہیں ایسی حدیث سناتا ہوں جو مجھے خود حضور سیدنا رسول اللہ- صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے بیان فرمائی اس گھر کے اندر ہمارے ساتھ کوئی اور نہ تھا میرے علاوہ اور آپ کے علاوہ۔ پھر سیدنا ابو ہریرہ- رضی اللہ عنہ- پر دوبارہ غشی طاری ہوگئی پھر آپ کو افاقہ ہوا اور آپ نے اپنے چہرے پر ہاتھ پھیرا تو ارشاد فرمایا:

میں ایسا ہی کروں گا تمہیں ضرور ایک حدیث پاک بیان کروں گا جو مجھے حضور سیدنا رسول اللہ -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے بیان فرمائی میں آپ کے ساتھ تھا اس گھر میں اور کوئی نہ تھا میرے علاوہ اور آپ کے علاوہ۔ پھر سیدنا ابو ہریرہ- رضی اللہ عنہ- پر شدید غشی طاری ہوگئی- پھر آپ جھکے اپنے چہرے کے بل گرنے والے تھے کہ میں نے آپ کو اپنے سینے سے لگالیا کافی دیر تک۔ پھر آپ کو افاقہ ہوا تو ارشاد فرمایا:

مجھے حدیثِ پاک بیان کی حضور سیدنا رسول اللہ- صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے

بے شک اللہ تبارک وتعالیٰ جب قیامت کا دن ہوگا اپنے بندوں کی طرف نزول فرمائے گا تاکہ ان کے درمیان فیصلہ فرمائے اور ہر امت گھٹنوں کے بل گری ہوگی۔ سب سے پہلے جسے حساب کیلئے بلائے گا وہ وہ آدمی ہوگا جس نے قرآن کریم کو جمع کیا- اسے یاد کیا- اور وہ آدمی جس نے فی سبیل اللہ جہاد کیا۔ اور وہ آدمی جس کے پاس بہت زیادہ مال تھا تو اللہ تعالیٰ قاری سے فرمائے گا:

کیا میں نے تمہیں تعلیم نہ دی اس قرآن کی جو میں نے اپنے رسول- صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- پر نازل فرمایا؟ تو وہ عرض کرے گا: کیوں نہیں اے میرے رب! تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا:

تو نے اس پر کیا عمل کیا جس کی تجھے تعلیم دی گئی؟ وہ عرض کرے گا: میں اس قرآن کے ساتھ

رات کی طویل گھڑیوں میں اور دن کی طویل گھڑیوں میں قیام کیا کرتا تھا تو اللہ تعالیٰ اسے فرمائے گا:

تو نے جھوٹ بولا، فرشتے اسے کہیں گے: تو نے جھوٹ بولا اور اللہ تعالیٰ فرمائے گا: بلکہ تیرا ارادہ- تیری نیت تھی- کہ کہا جائے فلاں قاری ہے تو ایسا کہا جا چکا ہے۔ اور مال و دولت والے کو لایا جائے گا تو اللہ تعالیٰ اس سے فرمائے گا:

کیا میں نے تمہیں وسعت مال و دولت سے نہیں نوازا تھا؟ حتی کہ میں نے تجھے کسی کا محتاج تک نہ رہنے دیا؟ تو وہ عرض کرے گا: کیوں نہیں اے میرے رب! تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا:

جو کچھ میں نے تجھے عطا کیا تو نے اس میں کیا کیا؟ وہ عرض کرے گا: میں اس سے صلہ رحمی کرتا رہا اور صدقہ کرتا رہا تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا:

تو نے جھوٹ بولا، فرشتے اس سے کہیں گے: تو نے جھوٹ بولا اور اللہ تعالیٰ فرمائے گا:

بلکہ تیرا ارادہ، تیری نیت یہ تھی کہ کہا جائے فلاں بڑا سخی ہے سو وہ کہا جا چکا۔

پھر اسے لایا جائے گا جو فی سبیل اللہ شہید ہو گیا تو اللہ تعالیٰ اس سے فرمائے گا:

کس لئے تجھے قتل کیا گیا؟ تو وہ کہے گا: مجھے تیری راہ میں جہاد کا حکم دیا گیا تو میں نے جہاد کیا حتی کہ مجھے قتل کر دیا گیا تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا:

تو نے جھوٹ بولا فرشتے اسے کہیں گے: تو نے جھوٹ بولا اور اللہ تعالیٰ فرمائے گا:

بلکہ تیرا ارادہ- تیری نیت- تھی کہ کہا جائے فلاں بڑا بہادر ہے سو وہ کہا جا چکا۔ پھر حضور سیدنا رسول اللہ- صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے میرے گھٹنوں پر ہاتھ مارا تو ارشاد فرمایا:

اے ابو ہریرہ! یہی تین آدمی ہیں اللہ کی مخلوق میں سب سے پہلے جن کے ذریعے جہنم کی آگ کو بھڑکایا جائے گا قیامت کے دن۔

-☆-

قیامت کے دن سب سے پہلے تین آدمیوں کے بارے میں فیصلہ ہوگا جنہوں نے ریاکاری کے سبب اپنے نیک اعمال ضائع کردیئے

عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وآلہٖ وَسَلَّمَ – :

اِنَّ اَوَّلَ النَّاسِ یُقْضیٰ عَلَیْهِ یَوْمَ الْقِیَامَةِ رَجُلٌ اُسْتُشْهِدَ ، فَاُتِیَ بِهٖ فَعَرَّفَهُ نِعَمَهُ فَعَرَفَهَا ، قَالَ : فَمَا عَمِلْتَ فِیْهَا ؟ قَالَ : قَاتَلْتُ فِیْکَ حَتّٰی اسْتُشْهِدْتُ قَالَ : کَذَبْتَ وَلٰکِنَّکَ قَاتَلْتَ لِاَنْ یُقَالَ: جَرِیْءٌ فَقَدْ قِیْلَ ثُمَّ اُمِرَ بِهٖ فَسُحِبَ عَلٰی وَجْهِهٖ حَتّٰی اُلْقِیَ فِی النَّارِ . وَرَجُلٌ تَعَلَّمَ الْعِلْمَ وَعَلَّمَهُ وَقَرَأَ الْقُرْآنَ فَاُتِیَ بِهٖ فَعَرَّفَهُ نِعَمَهُ فَعَرَفَهَا قَالَ : فَمَا عَمِلْتَ فِیْهَا ؟ قَالَ : تَعَلَّمْتُ الْعِلْمَ وَعَلَّمْتُهُ وَقَرَأْتُ فِیْکَ الْقُرْآنَ . قَالَ : کَذَبْتَ وَلٰکِنَّکَ تَعَلَّمْتَ الْعِلْمَ لِیُقَالَ: عَالِمٌ وَقَرَأْتَ الْقُرْآنَ لِیُقَالَ هُوَ قَارِیءٌ فَقَدْ قِیْلَ ثُمَّ اُمِرَ بِهٖ فَسُحِبَ عَلٰی وَجْهِهٖ حَتّٰی اُلْقِیَ فِی النَّارِ . وَرَجُلٌ وَسَّعَ اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاَعْطَاهُ مِنْ اَصْنَافِ الْمَالِ کُلِّهٖ فَاُتِیَ بِهٖ فَعَرَّفَهُ نِعَمَهُ فَعَرَفَهَا قَالَ: فَمَا عَمِلْتَ فِیْهَا ؟ قَالَ : مَاتَرَکْتُ

مِنْ سَبِيلٍ تُحِبُّ اَنْ يُنْفَقَ فِيهَا اِلَّا اَنْفَقْتُ فِيهَا لَكَ قَالَ : كَذَبْتَ وَلٰكِنَّكَ فَعَلْتَ لِيُقَالَ : هُوَ جَوَّادٌ فَقَدْ قِيلَ ثُمَّ اُمِرَ بِهٖ فَسُحِبَ عَلٰى وَجْهِهٖ ثُمَّ اُلْقِيَ فِي النَّارِ.

ترجمة الحديث:

سیدنا ابو ہریرہ-رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

قیامت کے دن ایک شہید کولایا جائے گا۔اللہ تعالیٰ اس سے اپنی نعمتیں گنوائے گا اور شہید ان نعمتوں کا اقرار کرے گا اللہ اس سے پوچھے گا تو نے ان نعمتوں کا حق ادا کرنے کے لئے کیا کیا؟ وہ کہے گا: میں نے تیری راہ میں جہاد کیا حتیٰ کہ شہید ہو گیا۔اللہ تعالیٰ فرمائے گا:

تو جھوٹ کہتا ہے تو نے بہادر کہلوانے کیلئے جنگ کی سو دنیا نے تجھے بہادر کہا۔پھر فرشتوں کو

صحیح مسلم واللفظ لہ	رقم الحدیث(۱۹۰۵)	جلد۳	صفحہ۱۵۱۳
صحیح مسلم	رقم الحدیث(۴۹۲۳)	جلد۳	صفحہ۲۹۰
صحیح الجامع الصغیر وزیادتہ	رقم الحدیث(۲۰۱۴)	جلد۱	صفحہ۴۰۴
قال الالبانی	صحیح		
الجامع لشعب الایمان	رقم الحدیث(۲۳۷۸)	جلد۴	صفحہ۹۱
مسند الامام احمد	رقم الحدیث(۸۲۶۰)	جلد۸	صفحہ۲۶۲
قال احمد محمد شاکر	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث(۸۲۷۷)	جلد۱۴	صفحہ۲۹
قال شعیب الارنووط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم، رجالہ ثقات رجال الشیخین غیر یونس بن یوسف، فمن رجال مسلم		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث(۲۵۲۴)	جلد۳	صفحہ۹۴۸
قال الحاکم	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث(۲۰۳)	جلد۱	صفحہ۱۴۹
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث(۲۶)	جلد۱	صفحہ۷۱
قال المحقق	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث(۱۹۹۶)	جلد۲	صفحہ۲۶۹
قال المحقق	صحیح		

حکم ہوگا اور اسے منہ کے بل گھسیٹ کر جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔

اس کے بعد وہ آدمی لایا جائے گا جس نے خود بھی علم سیکھا اور دوسروں کو بھی سکھایا۔ اللہ تعالیٰ اس سے اپنی نعمتیں گنوائے گا اور وہ -عالم- ان نعمتوں کا اقرار کرے گا۔ تب اللہ تعالیٰ اس سے پوچھے گا تو نے ان نعمتوں کا شکریہ ادا کرنے کیلئے کیا عمل کیا؟ وہ عرض کرے گا:

میں نے خود بھی علم سیکھا اور دوسروں کو بھی سکھایا اور تیری رضا کی خاطر قرآن پڑھا۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا:

تو نے جھوٹ کہا ہے تو نے علم اس لئے حاصل کیا کہ کہا جائے عالم ہے، تو نے تو قرآن اس لئے پڑھ کر سنایا تھا کہ کہا جائے وہ قاری ہے سو دنیا میں عالم اور قاری کہا جا چکا۔ پھر حکم ہوگا اور اسے منہ کے بل گھسیٹ کر جہنم میں پھینک دیا جائے گا۔

اور وہ آدمی جس کو اللہ تعالیٰ نے وسعتِ -مال- سے نوازا اور اسے ہر مال کی اقسام عطا فرمائیں اسے بارگاہ میں لایا جائے گا اللہ تعالیٰ اس سے اپنی نعمتیں گنوائے گا وہ ان نعمتوں کا اقرار کرے گا۔ پھر اللہ تعالیٰ اس سے سوال کرے گا:

میری نعمتیں پا کر تم نے کیا کام کیے؟ وہ عرض کرے گا: میں نے تیری راہ میں تمام جگہوں پر مال خرچ کیا جہاں تجھ کو پسند تھا۔ اللہ تعالیٰ ارشاد فرمائے گا:

تو جھوٹ کہتا ہے تو نے تو مال صرف اس لئے خرچ کیا تا کہ لوگ تجھے سخی کہیں اور دنیا نے تجھے سخی کہا۔ پھر حکم ہوگا اور اسے منہ کے بل گھسیٹ کر جہنم میں پھینک دیا جائے گا۔

-☆-

قیامت کے دن لوگ حضرت آدم علیہ السلام، حضرت نوح علیہ السلام حضرت ابراہیم علیہ السلام، حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی بارگاہ میں حاضر ہوں گے اور ان سے عرض کریں گے کہ آج ہماری شفاعت کریں لیکن وہ انکار کردیں گے پھر لوگ حضور سیدنا نبی کریم۔صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوں گے تو حضور سیدنا رسول اللہ۔صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ فرمائیں گے: انالھا۔یہ شفاعت کرنا تو میرا کام ہے۔پھر آپ شفاعت فرمائیں گے

عَنْ مَعْبَدُ بْنُ هِلَالِ الْعَنْزِيُّ قَالَ :

اجْتَمَعْنَا نَاسٌ مِنْ اَهْلِ الْبَصْرَةِ ، فَذَهَبْنَا اِلَى اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، وَذَهَبْنَا مَعَنَا بِثَابِتِ الْبُنَانِيِّ اِلَيْهِ ، يَسْاَلُهُ لَنَا عَنْ حَدِيْثِ الشَّفَاعَةِ ، فَاِذَا هُوَ فِيْ قَصْرِهِ ، فَوَافَقْنَاهُ يُصَلِّي الضُّحٰى ، فَاسْتَاْذَنَّا فَاَذِنَ لَنَا وَهُوَ قَاعِدٌ عَلٰى فِرَاشِهِ ، فَقُلْنَا لِثَابِتٍ : لَا تَسْاَلُهُ عَنْ شَيْءٍ اَوَّلَ مِنْ حَدِيْثِ الشَّفَاعَةِ ، فَقَالَ:

يَـا اَبَا حَمْزَةَ هٰؤُ لَاءِ اِخْـوَانُکَ مِـنْ اَهْلِ الْبَصْرَةِ ، جَاؤُوْکَ يَسْاَلُوْنَکَ عَنْ حَدِيْثِ الشَّفَاعَةِ ، فَقَالَ : حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – قَالَ :

اِذَا كَـانَ يَـوْمُ الْـقِيَـامَةِ مَـاجَ النَّاسُ بَعْضُهُمْ فِيْ بَعْضٍ، فَيَاْتُوْنَ آدَمَ فَيَقُوْلُوْنَ : اشْفَعْ لَنَا اِلَى رَبِّکَ ، فَيَقُوْلُ : لَسْتُ لَهَا ، وَلٰكِنْ عَلَيْكُمْ بِاِبْرَاهِيْمَ فَاِنَّهٗ خَلِيْلُ الرَّحْمٰنِ فَيَـاْتُـوْنَ اِبْـرَاهِيْـمَ ، فَيَـقُوْلُ : لَسْتُ لَهَا وَلٰكِنْ عَلَيْكُمْ بِمُوْسٰى فَاِنَّهٗ كَلِيْمُ اللّٰهِ ، فَيَاْتُوْنَ مُوْسٰى ، فَيَقُوْلُ :

لَسْـتُ لَهَـا ، وَلٰـكِـنْ عَـلَيْكُمْ بِعِيْسٰى فَاِنَّهٗ رُوْحُ اللّٰهِ وَكَلِمَتُهٗ ، فَيَاْتُوْنَ عِيْسٰى فَيَقُوْلُ : لَسْتُ لَهَا ، وَلٰكِنْ عَلَيْكُمْ بِمُحَمَّدٍ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ – فَيَاْتُونَنِيْ، فَـاَقُـوْلُ : اَنَـا لَهَـا ، فَـاَسْتَـاْذِنُ عَـلٰـى رَبِّـيْ فَيُؤْذَنُ لِيْ ، وَيُلْهِمُنِيْ مَحَامِدَ اَحْمَدُهٗ بِهَا لَا تَحْضُرُنِيْ اَلْاٰنَ ، فَاَحْمَدُهٗ بِتِلْكَ الْمَحَامِدِ ، وَاَخِرُّ لَهٗ سَاجِدًا ، فَيُقَالُ :

يَامُحَمَّدُ ! ارْفَعْ وَقُلْ يُسْمَعْ لَکَ وَسَلْ تُعْطَ ، وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ ، فَاَقُوْلُ: يَارَبِّ، اُمَّتِيْ اُمَّتِيْ ، فَيُقَالُ :

انْطَلِقْ فَاَخْرِجْ مِنْهَا مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهٖ مِثْقَالُ شَعِيْرَةٍ مِنْ اِيْمَانٍ ، فَاَنْطَلِقُ فَاَفْعَلُ، ثُمَّ اَعُوْدُ فَاَحْمَدُهٗ بِتِلْكَ الْمَحَامِدِ ثُمَّ اَخِرُّ لَهٗ سَاجِدًا ، فَيُقَالُ : يَامُحَمَّدُ ارْفَعْ رَاْسَکَ وَقُلْ يُسْمَعْ لَکَ ، وَسَلْ تُعْطَ ، وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ ، فَاَقُوْلُ : يَا رَبِّ ! اُمَّتِيْ اُمَّتِيْ ، فَيُقَالُ:

انْطَلِقْ فَاَخْرِجْ مِنْهَا مَنْ كَانَ فِيْ قَلْبِهٖ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ اَوْ خَرْدَلَةٍ مِنْ اِيْمَانٍ ، فَاَنْطَلِقُ فَاَفْعَلُ ، ثُمَّ اَعُوْدُ فَاَحْمَدُهٗ بِتِلْكَ الْمَحَامِدِ ثُمَّ اَخِرُّ لَهٗ سَاجِدًا ، فَيُقَالُ:

يَـامُحَمَّدُ ارْفَعْ رَاْسَکَ وَقُلْ يُسْمَعْ لَکَ وَسَلْ تُعْطَ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ ، فَاَقُوْلُ: يَـارَبِّ ! اُمَّتِـيْ اُمَّتِـيْ ، فَيَقُوْلُ : انْطَلِقْ فَاَخْرِجْ مَنْ كَانَ فِيْ قَلْبِهٖ اَدْنٰى اَدْنٰى اَدْنٰى مِثْقَالِ حَبَّةِ خَرْدَلٍ مِنْ اِيْمَانٍ فَاَخْرِجْهُ مِنَ النَّارِ ، فَاَنْطَلِقُ فَاَفْعَلُ .

فَلَمَّا خَرَجْنَا مِنْ عِنْدِ اَنَسٍ ، قُلْتُ لِبَعْضِ اَصْحَابِنَا : لَوْ مَرَرْنَا بِالْحَسَنِ ، وَهُوَ مَتَوَارٍ فِی مَنْزِلِ اَبِی خَلِیْفَةَ ، فَحَدَّثْنَاهُ بِمَا حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ مَالِکٍ ، فَاَتَیْنَاهُ فَسَلَّمْنَا عَلَیْهِ فَاَذِنَ لَنَا ، فَقُلْنَا لَهُ : یَا اَبَا سَعِیْدٍ ! جِئْنَاکَ مِنْ عِنْدِ اَخِیْکَ اَنَسِ بْنِ مَالِکٍ ، فَلَمْ نَرَ مِثْلَ مَاحَدَّثَنَا فِی الشَّفَاعَةِ ، فَقَالَ : هِیْهِ ، فَحَدَّثْنَاهُ بِالْحَدِیْثِ ، فَانْتَهٰی اِلَی هٰذَا الْمَوْضِعِ فَقَالَ : هِیْهِ ، فَقُلْنَا : لَمْ یَزِدْ لَنَا عَلٰی هٰذَا ، فَقَالَ : لَقَدْ حَدَّثَنِیْ ، وَهُوَ جَمِیْعٌ ، مُنْذُ عِشْرِیْنَ سَنَةً ، فَلَا اَدْرِیْ اَنَسِیَ اَمْ کَرِهَ اَنْ یَتَّکِلُوْا ، قُلْنَا یَا اَبَا سَعِیْدٍ فَحَدِّثْنَا : فَضَحِکَ وَقَالَ : خُلِقَ الْاِنْسَانُ عَجُوْلًا ، مَا ذَکَرْتُهُ اِلَّا وَاَنَا اُرِیْدُ اَنْ اُحَدِّثَکُمْ حَدَّثَنِیْ کَمَا حَدَّثَکُمْ بِهِ ، وَقَالَ :

ثُمَّ اَعُوْدُ الرَّابِعَةَ فَاَحْمَدُهُ بِتِلْکَ الْمَحَامِدِ ثُمَّ اَخِرُّ لَهُ سَاجِدًا ، فَیُقَالُ :

یَا مُحَمَّدُ ارْفَعْ رَاْسَکَ ، وَقُلْ یُسْمَعْ ، وَسَلْ تُعْطَ ، وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ ، فَاَقُوْلُ :

یَارَبِّ ! اِئْذَنْ لِی فِیْمَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ، فَیَقُوْلُ :

وَعِزَّتِیْ وَجَلَالِی وَکِبْرِیَائِی وَعَظَمَتِیْ لَاُخْرِجَنَّ مِنْهَا مَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ .

ترجمة الحديث:

حضرت معبد بن ھلال عنزی نے بیان کیا کہ:

ہم اہل بصرہ کے کچھ لوگ جمع ہوئے اور سیدنا انس بن مالک-رضی اللہ عنہ- کے پاس گئے اور ہم حضرت ثابت بنانی کو بھی ان کے پاس اپنے ساتھ لے گئے تا کہ وہ ہمارے لئے سیدنا انس بن

صحیح البخاری	رقم الحدیث(۷۵۱۰)	جلد۴	صفحہ۲۳۴۲
صحیح مسلم	رقم الحدیث(۳۲۶/۱۹۳)	جلد۱	صفحہ۲۱۴
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث(۵۵۰۴)	جلد۵	صفحہ۱۸۰
قال الالبانی	متفق علیہ		
السنن الکبری	رقم الحدیث(۱۱۰۶۶)	جلد۱۰	صفحہ۷۶

مالک -رضی اللہ عنہ- سے حدیثِ شفاعت کے بارے میں دریافت کریں جبکہ وہ اپنے محل میں -مکان میں-تشریف فرما تھے اور ہم نے ان کو اس حال میں پایا کہ وہ نمازِ ضحیٰ ادا کر رہے تھے۔

ہم نے اندر آنے کی اجازت طلب کی تو ہمیں اجازت دی گئی وہ اپنے بستر پر تشریف فرما ہیں۔ہم نے حضرت ثابت بنانی -رضی اللہ عنہ- سے کہا کہ آپ حدیثِ شفاعت سے پہلے ان سے کسی چیز کے متعلق دریافت نہ کیجئے۔حضرت ثابت نے عرض کی:

اے ابوحمزہ! یہ آپ کے بھائی اھل بصرہ سے آپ کی خدمت اقدس میں حاضر ہیں یہ آپ کی خدمت اقدس میں اس لئے حاضر ہیں کہ آپ سے حدیث شفاعت کے متعلق دریافت کرتے ہیں۔آپ نے -سیدنا انس بن مالک -رضی اللہ عنہ- نے -فرمایا:

ہم سے حضور سیدنا محمد رسول اللہ -صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم- نے حدیث بیان فرمائی ارشاد فرمایا:

جب قیامت کا دن ہوگا لوگ موجوں کی طرح ایک دوسرے سے پیوست ہو جائیں گے تو وہ سیدنا آدم -علیہ السلام- کی خدمت اقدس میں حاضر ہوں گے تو وہ عرض کریں گے:

اپنے رب تعالیٰ کی بارگاہ میں ہماری شفاعت -سفارش- کر دیجئے۔تو وہ فرمائیں گے:

میں اس -شفاعت- کیلئے نہیں ہوں لیکن تم حضرت ابراہیم -علیہ السلام- کے پاس جاؤ وہ خلیل الرحمٰن -اللہ رحمٰن کے خلیل ودوست- ہیں۔پس لوگ حضرت ابراہیم -علیہ السلام- کے پاس حاضر خدمت ہوں گے تو وہ -بھی- فرمائیں گے:

میں اس کیلئے نہیں ہوں- یہ منصب شفاعت میرا نہیں ہے- لیکن تم موسیٰ -علیہ السلام- کی خدمت اقدس میں حاضر ہو جاؤ وہ کلیم اللہ ہیں۔پس لوگ حضرت موسیٰ -علیہ السلام- کی خدمت اقدس میں حاضر ہوں گے تو وہ بھی فرمائیں گے:

میں اس کیلئے نہیں ہوں- یہ منصب میرا نہیں ہے- لیکن تم حضرت عیسیٰ -علیہ السلام- کے پاس چلے جاؤ کیونکہ وہ روح اللہ اور اس کا کلمہ ہیں۔پس لوگ حضرت عیسیٰ -علیہ السلام- کی خدمت

اقدس میں حاضر ہوں گے تو وہ بھی ارشاد فرمائیں گے:

میں اس کام کیلئے نہیں ہوں لیکن تم حضرت محمد مصطفیٰ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-کی خدمت اقدس میں حاضر ہو جاؤ-پس یہ سب لوگ میرے پاس آ جائیں گے تو میں ان سے کہوں گا:

اس کام-شفاعت-کیلئے میں ہی ہوں-یہ منصب و مرتبہ میرا ہی ہے-۔پس میں اپنے رب تعالیٰ سے اجازت مانگوں گا مجھے اجازت فرمادی جائے گی اور اللہ تعالیٰ اپنی تعریفیں مجھے الہام فرمائے گا جن کے ساتھ میں اس کی حمد کروں گا جو مجھے اب یاد نہیں۔پس میں ان محامد کے ساتھ اللہ کی تعریف کروں گا اور اس ذات کیلئے سجدہ میں گر جاؤں گا تو مجھ سے فرمایا جائے گا:

اے محمد! اپنا سر اٹھایئے اور کہئے جو کہو گے سنا جائے گا، مانگئے، جو مانگو گے دیا جائے گا اور شفاعت کیجئے، جس کی شفاعت کریں گے اس کے حق میں شفاعت کو قبول کیا جائے گا۔تو میں عرض کروں گا: اے میرے رب! میری امت، میری امت! تو فرمایا جائے گا:

چلئے اور نکال لیجئے اس-جہنم-سے جس کے دل میں جو کے دانہ کے ہم وزن ایمان ہے تو میں چلوں گا اور ایسا ہی کروں گا۔

پھر واپس لوٹوں گا تو اللہ تعالیٰ کی ان محامد سے تعریف کروں گا پھر اس کی بارگاہ میں سجدہ ریز ہو جاؤں گا تو مجھ سے فرمایا جائے گا:

اے محمد! اپنے سر کو اٹھایئے اور کہئے-بولئے-جو کہو گے سنا جائے گا، مانگئے، جو مانگو گے دیا جائے گا اور شفاعت کیجئے جس کی شفاعت کریں گے اس کے حق میں شفاعت کو قبول کیا جائے گا تو میں عرض کروں گا: اے میرے رب! میری امت، میری امت! تو مجھ سے فرمایا جائے گا:

چلئے اور نکال لیجئے اس-جہنم-سے جس کے دل میں ایک ذرہ برابر یا رائی کے دانہ کے برابر ایمان ہے پس میں چلوں گا اور ایسا ہی کروں گا۔

پھر واپس لوٹ آؤں گا اور ان محامد سے اللہ تعالیٰ کی تعریف و توصیف کروں گا پھر میں اس

-ذاتِ وحدہ لاشریک- کیلئے سجدہ میں گر جاؤں گا تو مجھ سے فرمایا جائے گا:

اے محمد! اپنا سر اٹھایئے اور کہیئے جو کہو گے سنا جائے گا، مانگئے، جو مانگو گے دیا جائے گا اور شفاعت کیجئے جس کے حق میں شفاعت کریں گے شفاعت قبول کی جائے گی تو میں عرض کروں گا: اے میرے رب! میری امت، میری امت! تو اللہ عزوجل فرمائے گا:

جایئے جس کے دل میں رائی کے دانہ سے بھی کم اور کم اور کم ایمان ہے اسے جہنم سے نکال لایئے۔ پس میں جاؤں گا اور ایسے ہی کروں گا۔

راوی کہتے ہیں جب ہم حضرت انس بن مالک کے ہاں سے نکلے تو میں نے اپنے بعض ساتھیوں سے کہا:

کاش ہم حضرت حسن بصری کے پاس سے گزریں جبکہ وہ -حجاج بن یوسف کے خوف سے- ابوخلیفہ کے گھر چھپے ہوئے ہیں اور ان سے وہ حدیث بیان کریں جو ہم سے سیدنا انس بن مالک -رضی اللہ عنہ- نے بیان فرمائی ہے۔

پس ہم ان کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے ہم نے انہیں سلام کیا تو انھوں نے ہمیں -اندر آنے کی- اجازت دے دی تو ہم نے ان سے کہا:

اے ابوسعید! ہم آپ کے بھائی سیدنا انس بن مالک -رضی اللہ عنہ- کے پاس سے ہوکر آئے ہیں۔ شفاعت سے متعلق جیسی حدیث پاک انہوں نے بیان کی ہے ایسی ہم نے کسی اور سے نہ سنی۔ انہوں نے فرمایا:

وہ حدیث پاک بیان کرو پس ہم نے ان سے وہ حدیث پاک بیان کر دی پس جب وہ حدیث اس مقام پر پہنچی تو آپ نے فرمایا:

اس سے آگے بیان کرو۔ ہم نے عرض کی: انہوں نے اس سے زیادہ بیان نہیں فرمائی تو آپ نے فرمایا:

آپ نے مجھ سے بیس سال پہلے-اس سے آگے بھی-حدیث پاک بیان فرمائی جبکہ ان کا حافظہ بالکل صحیح تھا۔میں نہیں جانتا کہ وہ بھول گئے ہیں یا انہوں نے اس بات کو ناپسند کیا ہے کہ لوگ کہیں بھروسہ ہی نہ کرلیں۔ہم نے عرض کی:

اے ابوسعید! آپ ہمیں بیان کر دیجئے تو آپ مسکرادیئے اور فرمایا انسان کو جلد باز پیدا کیا گیا ہے۔میں نے اس لئے ذکر کیا ہے تاکہ میں تم سے حدیث پاک بیان کروں۔انہوں نے مجھے ایسے ہی حدیث پاک بیان فرمائی جیسے آپ نے تم سے بیان فرمائی اور فرمایا:

پھر میں چوتھی مرتبہ لوٹ کر آؤں گا تو اللہ تعالیٰ کی ان محامد کے ساتھ تعریف وتوصیف کروں گا پھر میں سجدہ میں گر جاؤں گا تو مجھے فرمایا جائے گا:

اے محمد! اپنا سر اٹھایئے اور کہئے-جو کہا جائے گا اسے-سنا جائے گا اور مانگئے جو آپ مانگیں گے دیا جائے گا، شفاعت کیجئے-جس کی شفاعت کریں گے-اس کے حق میں شفاعت کو قبول کیا جائے گا تو میں عرض کروں گا:

اے میرے رب! مجھے اجازت دیجئے میں اسے بھی نکال لاؤں جس نے لا الہ الا اللہ کہا تو اللہ تعالیٰ ارشاد فرمائے گا:

مجھے میری عزت، میرے جلال، میری کبریائی اور میری عظمت کی قسم! میں اس جہنم سے نکالوں گا جس نے کہا لا الہ الا اللہ۔

-☆-

تین آدمیوں کی طرف قیامت کے دن اللہ تعالیٰ نہ نظر رحمت سے دیکھے گا، نہ انہیں پاک کرے گا اور ان کیلئے دردناک عذاب ہوگا

۱- بوڑھا بدکار ۲- جھوٹا بادشاہ ۳- غرور و تکبر کرنے والا فقیر

عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – :

ثَلَاثَةٌ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَلَا يُزَكِّيهِمْ ، وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيْمٌ : شَيْخٌ زَانٍ ، وَمَلِكٌ كَذَّابٌ ، وَعَائِلٌ مُسْتَكْبِرٌ .

ترجمة الحديث:

سیدنا ابوہریرہ-رضی اللہ عنہ-نے فرمایا:

حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

تین ایسے آدمی ہیں کہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ ان سے کلام نہیں کرے گا اور نہ انہیں پاک

صحیح مسلم   رقم الحدیث (۱۷۲/۱۰۷)   جلد۱   صفحہ۱۲۲

کرے گا اور نہ ان کی طرف-نظرِ رحمت سے-دیکھے گا اور ان کیلئے دردناک عذاب ہے۔

بدکاری کرنے والا بوڑھا، جھوٹ پر جھوٹ بولنے والا بادشاہ-حکمران-اور غرور و تکبر کرنے والا فقیر۔

-☆-

مصادر و مراجع

۱- قرآن کریم

۲- صحیح البخاری

للامام محمد بن اسماعیل البخاری

تحقیق: الدکتور مصطفیٰ دِیب البغا

دار ابن کثیر بیروت/طبع ۱۴۰۷ھ/۱۹۸۷ء

۳- صحیح البخاری

تحقیق: الشیخ محمد علی القطب، الشیخ هشام البخاری

المکتبۃ العصریۃ بیروت/ الطبعۃ الرابعۃ ۱۴۲۰ھ/۲۰۰۰ء

۴- انیس الساری فی تخریج احادیث فتح الباری

تحقیق: نبیل بن منصور بن یعقوب

موسسۃ السماحۃ للطباعۃ والنشر والتوزیع/الطبعۃ الاولیٰ: ۲۰۰۵ء،۱۴۲۶ھ

۵- الکوثر الجاری الی ریاض احادیث البخاری

احمد بن اسماعیل بن عثمان بن محمد الکورانی الشافعی ثم الحنفی المتوفی ۸۹۳ھ

تحقیق: الشیخ احمد عزو عنایۃ

دار احیاء التراث العربی بیروت-لبنان/ الطبعۃ الاولیٰ: ۲۰۰۸ء،۱۴۲۹ھ

۶- عمدۃ القاری شرح صحیح البخاری

للامام العلامۃ بدر الدین ابی محمد محمود بن احمد العینی المتوفی ۸۵۵ھ

ضبطہ و صححہ: عبداللہ محمود محمد عمر

دار الکتب العلمیۃ بیروت-لبنان/ الطبعۃ الاولیٰ: ۲۰۰۱ء،۱۴۲۱ھ

۷- شرح الکرمانی علی صحیح البخاری المسمی الکواکب الدراری فی شرح صحیح البخاری
الامام شمس الدین محمد بن یوسف الکرمانی المتوفی ۷۸۶ھ
تحقیق: محمد عثمان
دار الکتب العلمیۃ بیروت-لبنان/ الطبعۃ الاولیٰ: ۲۰۱۰ء، ۱۴۳۰ھ

۸- صحیح مسلم
للامام ابی الحسین مسلم بن الحجاج القشیری النیسابوری المتوفی ۲۶۱ھ
تحقیق: الدکتور مصطفیٰ شاھین لاشین، الدکتور احمد عمر ھاشم
موسسۃ عز الدین بیروت/ طبع ۱۴۰۷ھ/ ۱۹۸۷ء

۹- صحیح مسلم
تحقیق: الشیخ مسلم بن محمود عثمان
مکتبۃ دار الخیر/ الطبعۃ الاولیٰ ۲۰۰۳ء

۱۰- سنن الترمذی
للامام ابی عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورۃ الترمذی المتوفی ۲۷۹ھ
تحقیق: صدقی محمد جمیل العطاء
دار الفکر بیروت /طبع ۱۴۱۴ھ/ ۱۹۹۴ء

۱۱- صحیح سنن الترمذی
للعلامۃ ناصر الدین الالبانی
مکتبۃ المعارف الریاض/ طبع ۱۴۲۰ھ/ ۲۰۰۰ء

۱۲- الجامع الکبیر للترمذی
تحقیق: شعیب الارنؤوط، عبد اللطیف حرز اللہ
دار الرسالۃ العالمیۃ/ ۲۰۰۹ء

۱۳- الجامع الکبیر للترمذی
تحقیق: الدکتور بشار عواد معروف

دار الجیل بیروت، دار الغرب الاسلامی بیروت

الطبعۃ الاولیٰ ۱۹۹۶ء الطبعۃ الثانیۃ ۱۹۹۸ء

۱۴- سنن النسائی

للامام احمد بن شعیب الخراسانی النسائی المتوفی ۳۰۳ھ

۱۵- صحیح سنن النسائی

للعلامۃ محمد ناصر الدین الالبانی

مکتبۃ المعارف الریاض/طبع ۱۴۱۹ھ/۱۹۹۸ء

۱۶- سنن ابی داؤد

للامام ابی داود سلیمان بن اشعث السجستانی المتوفی ۲۷۵ھ

۱۷- صحیح سنن ابی داؤد

للعلامۃ محمد ناصر الدین الالبانی

مکتبۃ المعارف الریاض/طبع ۱۴۱۹ھ/۱۹۹۸ء

۱۸- سنن ابی داؤد

تحقیق: شعیب الارنؤوط

مکتبۃ دار الرسالۃ العالمیۃ/ الطبعۃ الاولیٰ ۱۴۳۰ھ/۲۰۰۹ء

۱۹- سنن ابن ماجہ

لابی عبداللہ محمد بن یزید القزوینی المتوفی ۲۷۵ھ

تحقیق بشار عواد معروف

مکتبہ دار الجیل بیروت-لبنان-/ الطبعۃ الاولیٰ ۱۹۹۸ء

۲۰- سنن ابن ماجہ

تحقیق محمود محمد محمود حسن نصار

دار الکتب العلمیہ بیروت/طبع ۱۴۱۹ھ/ ۱۹۹۸ء

۲۱- صحیح سنن ابن ماجہ

للعلامة محمد ناصر الدین الالبانی
مکتبۃ المعارف الریاض/طبع ۱۹۹۷ء

۲۲- سنن ابن ماجہ
تحقیق: شعیب الارنؤوط، عادل مرشد، سعید اللحام
دار الرسالۃ العالمیۃ/طبع ۲۰۰۹ء

۲۳- سنن ابن ماجہ انگلش
تحقیق: الحافظ ابوطاہر زبیر علی زئی
مکتبۃ دار السلام /طبع ۲۰۰۷ء

۲۴- السنن الکبریٰ
لابی بکر احمد بن الحسین البیھقی المتوفی ۴۵۸ھ
تحقیق محمد عبد القادر عطا
دار الکتب العلمیہ بیروت/طبع ۱۴۱۴ھ/۱۹۹۴ء

۲۵- شُعَب الایمان
الامام الحافظ ابی بکر احمد بن الحسین البیھقی المتوفی ۴۵۸ھ
تحقیق: ابوھاجر محمد السعید بن بسیونی زغلول
دار الکتب العلمیہ/طبع ۱۴۱۰ھ/۱۹۹۰ء

۲۶- الجامع لشُعَب الایمان
الامام الحافظ ابی بکر احمد بن الحسین البیھقی المتوفی ۴۵۸ھ
تحقیق: الدکتور عبد العلی عبد الحمید حامد
مکتبۃ الرشد/طبع ۲۰۰۳ء

۲۷- صحیح ابن حبان
لابن حبان ابی حاتم التمیمی البُستی السجستانی المتوفی ۳۵۴ھ
تحقیق: شعیب الارنؤوط

موسسة الرسالة بیروت/طبع ۱۴۱۸ھ/ ۱۹۹۷ء

۲۸- التعليقات الحسان على صحيح ابن حبان
للعلامة ناصر الدين الالبانی المتوفی ۱۴۲۰ھ
دار باوزیر للنشر والتوزیع/طبع ۲۰۰۳ء

۲۹- شرح السنة
للامام محی السنة الحسین بن مسعود البغوی المتوفی ۵۱۶ھ
تحقیق: زهیر الشاویش وشعیب الارنووط
المکتب الاسلامی بیروت/طبع ۱۴۰۳ھ/۱۹۸۳ء

۳۰- مصابیح السنة
اللامام محی السنة ابی محمد الحسین بن مسعود البغوی المتوفی ۵۱۶ھ
تحقیق: یوسف المرعشلی -محمد سلیم ابراهیم سماره- جمال حمدی الذهبی
دار المعرفة بیروت ۱۴۰۷ھ/ ۱۹۸۷ء

۳۱- صحیح ابن خزیمه
للامام ابی بکر محمد بن اسحاق بن خزیمه السلمی النیساپوری المتوفی ۳۱۱ھ
تحقیق: الدکتور مصطفی الاعظمی
المکتب الاسلامی بیروت/طبع ۱۳۹۵ھ/۱۹۷۵ء

۳۲- مسند ابی عوانه
للامام ابی عوانه یعقوب بن اسحاق الاسفرائینی المتوفی ۳۱۶ھ
تحقیق: ایمن بن عارف الدمشقی
دار المعرفة بیروت/طبع ۱۴۱۹ھ/۱۹۹۸ء

۳۳- المعجم الکبیر
للحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد الطبرانی المتوفی ۳۶۰ھ
تحقیق: حمدی عبد المجید السلفی

(مطبع و سن طباعت مرقوم نہیں)

۳۴- المعجم الاوسط
للحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد اللخمی الطبرانی المتوفی ۳۶۰ھ
تحقیق: محمد حسن اسماعیل الشافعی
دار الفکر عمان اردن/طبع ۱۴۲۰ھ/ ۱۹۹۹ء

۳۵- المعجم الصغیر
للحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد اللخمی الطبرانی المتوفی ۳۶۰ھ
تحقیق: محمد شکور محمود الحاج امریر
المکتب السلامی بیروت/طبع ۱۴۰۵ھ/ ۱۹۸۵ء

۳۶- مسند الامام احمد
للامام احمد بن محمد بن حنبل المتوفی ۲۴۱ھ
تحقیق احمد محمد شاکر-حمزہ احمد الزین
دار الحدیث قاہرہ/طبع ۱۴۱۶ھ/ ۱۹۹۵ء

۳۷- مسند الامام احمد
تحقیق: شعیب الارنووط-عادل مرشد
موسسۃ الرسالۃ بیروت/طبع ۱۴۱۶ھ/ ۱۹۹۵ء الی ۱۴۲۰ھ/ ۱۹۹۹ء

۳۸- الفتح الربانی لترتیب مسند الامام احمد بن حنبل الشیبانی
شرح: احمد عبد الرحمٰن البنا
دار احیاء التراث العربی بیروت-لبنان-

۳۹- تحفۃ الاشراف بمعرفۃ الاطراف
للحافظ جمال الدین ابی الحجاج یوسف المزی المتوفی ۷۴۲ھ
تحقیق: عبد الصمد شرف الدین
دار الکتب العلمیہ بیروت/طبع ۱۴۲۰ھ/ ۱۹۹۹ء

۴۰- مشکاة المصابیح للخطیب التبریزی
تحقیق: ناصرالدین الالبانی
دارابن قیم-دارابن عفان
۴۱- الترغیب والترهیب
للحافظ زکی الدین عبدالعظیم بن عبدالقوی المنذری التوفی ۶۵۶ھ
محی الدین دیب مستو-سمیراحمدالعطار-یوسف علی بدیوی
دارابن کثیر مکتبۃ المعارف للنشر والتوزیع، دارالکلم الطیب، مؤسسۃ علوم القرآن
طبع ۱۹۹۶ء
۴۲- تھذیب الترغیب والترھیب
محی الدین دیب مستو-سمیراحمدالعطار-یوسف علی بدیوی
دارابن کثیر بیروت ۱۴۱۶ھ/۱۹۹۵ء
۴۳- صحیح الترغیب والترهیب
للعلامۃ ناصرالدین الالبانی
مکتبۃ المعارف للنشر والتوزیع/طبع ۲۰۰۰ء
۴۴- سنن الدارمی
للامام عبداللہ بن عبدالرحمٰن الدارمی السمرقندی التوفی ۲۵۵ھ
تحقیق: نوازاحمدزمرلی-خالدالسبع العلمی
دارالکتاب العربی بیروت/طبع ۱۴۰۷ھ/۱۹۸۷ء
۴۵- سنن الدارمی
تحقیق: حسین سلیم اسدالدارانی
دارالمغنی الریاض/طبع ۱۴۲۱ھ/۲۰۰۰ء
۴۶- فتح المنان شرح وتحقیق کتاب الدارمی
تحقیق: السیدابوعاصم نبیل بن هاشم الغمری

دار البشائر الاسلامیۃ بیروت-لبنان-/ المکتبۃ المکۃ مکۃ المکرمۃ السعودیۃ
الطبعۃ الاولیٰ ۱۴۱۹ھ/ ۱۹۹۹ء

۴۷- ارواء الغلیل فی تخریج احادیث منار السبیل
للعلامۃ محمد ناصر الدین الالبانی
المکتب الاسلامی بیروت/ طبع ۱۴۰۵ھ/ ۱۹۸۵ء

۴۸- مسند ابی داؤد الطیالسی
للحافظ سلیمان بن داود بن الجارود الفارسی البصری الشہیر بابی داود الطیالسی المتوفی ۲۰۴ھ
دار المعرفۃ بیروت/ (سن طباعت مرقوم نہیں)

۴۹- مسند ابی داؤد الطیالسی
تحقیق: محمد حسن محمد حسن اسماعیل
دار الکتب العلمیۃ بیروت-لبنان-/ الطبعۃ الاولیٰ ۱۴۲۵ھ/ ۲۰۰۴ء

۵۰- حلیۃ الاولیاء
لابی نعیم الاصبہانی
تحقیق: مصطفیٰ عبد القادر عطا
دار الکتب العلمیۃ بیروت

۵۲- مجمع الزوائد
للحافظ نور الدین علی بن ابی بکر الہیثمی المتوفی ۸۰۷ھ
موسسۃ المعارف بیروت/ طبع ۱۴۰۶ھ/ ۱۹۸۶ء

۵۴- المستدرک للحاکم
للامام ابی عبد اللہ الحاکم النیساپوری المتوفی ۴۰۵ھ
تحقیق: حمدی الدمرداش محمد
المکتبۃ العصریۃ/ الطبعۃ الاولیٰ ۲۰۰۰ء

۵۵- التلخیص بذیل المستدرک
للامام شمس الدین ابی عبداللہ محمد بن احمد التمیمی الذھبی المتوفی ۷۴۸ھ
دار المعرفۃ بیروت (سن طباعت مرقوم نہیں)

۵۶- المستدرک
للامام الذھبی المتوفی ۷۴۸ھ
تحقیق: ابوعبداللہ عبدالسلام علّوش
دار المعرفۃ بیروت/طبع ۱۴۱۸ھ/ ۱۹۹۸ء

۵۷- مختصر المستدرک
للعلامۃ سراج الدین عمر بن علی المعروف بابن الملقِّن المتوفی ۸۰۴ھ
تحقیق: عبداللہ بن حمد اللحید ان

۵۸ الادب المفرد
محمد بن اسماعیل البخاری
دار الکتب العلمیہ بیروت/ (سن طباعت مرقوم نہیں)

۵۹- صحیح الادب المفرد
للعلامۃ محمد ناصر الدین الالبانی
دار الصدیق السعودیہ/طبع ۱۴۱۵ھ/ ۱۹۹۴ء

۶۰- معرفۃ السنن والآثار
للامام ابی بکر احمد بن الحسین البیھقی المتوفی ۴۵۸ھ

۶۱- المصنف
للامام الحافظ ابی بکر عبدالرزاق بن ھمام الصنعانی المتوفی ۲۱۱ھ
تحقیق: حبیب الرحمٰن الاعظمی
المکتب الاسلامی بیروت/طبع ۱۴۰۳ھ/۱۹۸۳ء

۶۲- سنن الدارقطنی
للحافظ علی بن عمر الدارقطنی التوفی ۳۸۵ھ
تعلیق: مجدی بن منصور بن سید الشوری
دارالکتب العلمیہ بیروت/طبع ۱۴۱۷ھ/ ۱۹۹۶ء

۶۳- شرح مشکل الآثار
للامام ابی جعفر احمد بن محمد بن سلامۃ الطحاوی التوفی ۳۲۱ھ
تحقیق: شعیب الارنؤوط
مؤسسۃ الرسالۃ بیروت/طبع ۱۴۱۵ھ/ ۱۹۹۴ء

۶۴- جامع الاصول
لابی السعادات المبارک بن محمد: ابن الاثیر الجزری التوفی ۶۰۶ھ
تحقیق عبدالقادر الارنووط
دارالفکر بیروت/طبع ۱۴۰۳ھ/ ۱۹۸۳ء

۶۵- جامع الاصول فی احادیث الرسول-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-
تحقیق: ایمن صالح شعبان
دارالکتب العلمیۃ بیروت-لبنان-/ الطبعۃ الاولیٰ ۱۹۹۸ء

۶۶- سلسلۃ الاحادیث الصحیحہ
للعلامۃ محمد ناصر الدین الالبانی
مکتبۃ المعارف للنشر والتوزیع

۶۷- کنز العمال
للعلامہ علاء الدین علی المتقی البرھان فوری التوفی ۹۷۵ھ
موسسۃ الرسالۃ بیروت/طبع ۱۴۰۵ھ/ ۱۹۸۵ء

۶۸- المسند الجامع
بشار عواد معروف

۶۹- الموطا
لامام دار الھجر ۃ مالک بن انس
تحقیق: محمد فواد عبد الباقی
دار الحدیث القاھر/(سن طباعت مرقوم نہیں)

۷۰- الدر المنثور
للامام جلال الدین بن عبد الرحمٰن السیوطی
مکتبہ آیۃ اللہ العظمٰی قم ایران

۷۲- اتحاف السادۃ المتقین بشرح احیاء علوم الدین
العلامۃ السید محمد الحسینی الزبیدی
دار الفکر

۷۳- فتح الباری
للامام الحافظ احمد بن علی بن حجر العسقلانی المتوفی ۸۵۲ھ
دار نشر الکتب الاسلامیہ لاھور پاکستان/طبع ۱۴۰۱ھ/۱۹۸۱ء

۷۴- فتح الباری
الحافظ ابن حجر العسقلانی المتوفی ۸۵۲ھ
تحقیق عبد العزیز بن عبد اللہ بن باز
دار الکتب العلمیہ بیروت/طبع ۱۴۲۱ھ/۲۰۰۰ء

۷۹- التمھید
الامام الحافظ لابن عبد البر الاندلسی المتوفی ۴۶۳ھ
المکتبۃ القدوسیہ لاہور پاکستان

۸۱- ضیاء القرآن
لضیاء الامۃ حضرت پیر محمد کرم شاہ
ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور-کراچی-

۸۴- التفسیر الکبیر
للامام فخر الدین الرازی المتوفی ۶۰۴ھ
دار الکتب العلمیۃ بیروت-لبنان-

۸۵- التفسیر البیضاوی
لناصر الدین ابی الخیر عبداللہ بن عمر بن محمد الشیرازی الشافعی البیضاوی
دار الکتب العلمیہ بیروت/ دار النفائس ریاض

۸۶- التفسیر المظہری
للقاضی محمد ثناء اللہ عثمانی مجددی پانی پتی
بلوچستان بک ڈپو کوئٹہ پاکستان

۹۰- جمع الجوامع
الامام الحافظ جلال الدین عبدالرحمٰن بن ابی بکر السیوطی المتوفی ۹۱۱ھ
تحقیق خالد عبدالفتاح سید
دار الکتب العلمیۃ بیروت-لبنان-/طبع ۲۰۰۰ء

۹۱- السنن الکبری
للامام ابی عبدالرحمٰن احمد بن شعیب النسائی المتوفی ۳۰۳ھ
تحقیق: حسن عبدالمنعم
مکتبۃ مؤسسۃ الرسالۃ/طبع ۲۰۰۱ء

۹۲- جواہر البحار فی فضائل النبی المختار-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-
للشیخ یوسف بن اسماعیل بن یوسف النبہانی المتوفی ۱۳۵۰ھ
دار الکتب العلمیۃ بیروت-لبنان-/طبع ۱۹۹۸ء

۹۳- الکتاب المصنف
للامام الحافظ ابی بکر عبداللہ بن محمد بن ابراہیم ابی شیبۃ المتوفی ۲۳۵ھ
تحقیق: ابی محمد اسامۃ بن ابراہیم بن محمد

الفاروق الحدیثۃ للطباعت والنشر/طبع ۲۰۰۸ء

۱۰۱- روح المعانی فی تفسیر القرآن العظیم والسبع المثانی
للعلامۃ ابی الفضل شہاب الدین السید محمد الآلوسی البغدادی المتوفی ۱۲۷۰ھ
داراحیاء التراث العربی بیروت/طبع ۱۹۹۹ء

۱۰۵- مسند ابی یعلی الموصلی
للامام الحافظ احمد بن علی بن المثنی التیمی المتوفی ۳۰۷ھ
تحقیق: حسین سلیم اسد
دارالثقافۃ العربیۃ دمشق/طبع ۱۹۹۲ء

۱۰۶- المنجد -للویس مالوف-

۱۰۷- موارد الظمآن الی زوائد ابن حبان
للحافظ نورالدین علی بن ابی بکر الہیثمی
تحقیق: حسین سلیم اسد الدارانی
دارالثقافۃ العربیۃ دمشق-بیروت-/ الطبعۃ الاولیٰ ۱۴۱۱ھ/۱۹۹۰ء

۱۰۸- فیض القدیر شرح الجامع الصغیر
للعلامۃ المحدث محمد عبدالروف المناوی المتوفی ۱۰۳۱ھ
دارالمعرفۃ بیروت-لبنان

۱۱۲- سنن الدارقطنی
الامام الحافظ علی بن عمر الدارقطنی المتوفی ۳۸۵ھ
تحقیق: الشیخ عادل احمد عبدالموجود
دارالمعرفۃ بیروت-لبنان/طبع ۲۰۰۱ء

۱۱۴- المعجم الوسیط
ابراہیم مصطفیٰ ، احمد حسن الزیات ، حامد عبدالقادر، محمد علی النجار
المکتبۃ الاسلامیۃ استنبول-ترکیا-

۱۳۲- صحیح الجامع الصغیر وزیادتہ
محمد ناصر الدین الالبانی
المکتب الاسلامی بیروت/ الطبعۃ الثالثۃ ۱۹۸۸ء
۱۴۰- المھذب فی اختصار السنن الکبیر
الامام ابوعبداللہ محمد بن احمد بن عثمان الذھبی الشافعی ۷۴۸ھ
تحقیق: ابی تمیم یاسر بن ابراہیم
دارالوطن للنشر/ الطبعۃ الاولیٰ ۲۰۰۱ء
۱۴۱- صلاح الامۃ فی علوالھمۃ
للدکتور سید بن حسین العفانی
مؤسسۃ الرسالۃ/ الطبعۃ الثانیۃ ۲۰۰۳ء
۱۴۲- رہبان اللیل
للدکتور سید بن حسین العفانی
دارالکیان الریاض/ طبع ۲۰۰۴ء
۱۴۵- موسوعۃ نضرۃ النعیم فی مکارم اخلاق الرسول الکریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
لصالح بن عبداللہ بن حمید امام وخطیب الحرم المکی و
عبدالرحمٰن بن محمد بن عبدالرحمٰن بن ملوح
مؤسسۃ دارالوسیلۃ للنشر والتوزیع/ الطبع ۱۹۹۸ء
۱۴۷- المنتخب من مسند عبد بن حمید
لابی محمد عبد بن حمید الکسی ۲۴۹ھ
مکتبۃ ابن عباس/ الطبعۃ الاولیٰ ۲۰۰۹ء
۱۴۸- الفوائد الغراء من تھذیب سیر اعلام النبلاء
للشریف فھد بن احمد المھدلی

۱۸۶- احادیثِ قدسیہ
ترجمہ الشیخ عبدالرشید تونسوی/تحقیق و فوائد: حافظ عمران ایوب لاہوری
مکتبہ قدوسیہ اردو بازار لاہور/طبع: ۲۰۰۵ء

۱۸۷- کتاب فی الجامع فی الاحادیثِ القدسیۃ
عبدالسلام بن محمد بن عمر علوش
المکتب الاسلامی/ اردو بازار لاہور/ الطبعۃ الاولیٰ: ۲۰۰۱ء، ۱۴۲۲ھ

۱۸۸- شرح الاحادیثِ القدسیۃ والملائکیۃ من ریاض الصالحین
عبدالسلام بن محمد بن عمر علوش للامام ابی زکریا یحیی بن شرف النووی الدمشقی
تالیف: الشیخ عرفان بن سلیم العشا حسونۃ الدمشقی
المکتبۃ العصریۃ/ الطبعۃ الاولیٰ: ۲۰۰۵ء، ۱۴۲۶ھ

۱۸۹- الاتحاف السنۃ بالاحادیثِ القدسیۃ للمحدث محمد عبدالرؤف المناوی التوفی ۹۵۲ ھجری تا ۱۰۳۱ ھجری
وعلیہ اللمحات السلفیۃ بشرح الاحادیث القدسیۃ للشیخ محمد منیر الدمشقی الازہری
المکتبۃ العصریۃ بیروت/ الطبعۃ الاولیٰ: ۲۰۰۵ء، ۱۴۲۶ھ

۱۹۰- من صحاح الاحادیثِ القدسیۃ مائۃ حدیث قدسی مع شرحھا
محمد عوامہ
دارالیسر/ دارالمنہاج/ الطبعۃ الرابعۃ: ۲۰۰۷ء، ۱۴۲۸ھ

۱۹۱- الاحادیثِ القدسیۃ
شرکۃ دارالارقم بن ابی الارقم للطباعۃ والنشر والتوزیع

۱۹۲- جامع الاحادیثِ القدسیۃ
عصام الصبابطی
دارالحدیث القاہرہ

۱۹۳- الاحادیثِ القدسیۃ
القاہرہ/طبع ۲۰۰۲ء، ۱۴۲۳ھ

۱۹۴- التنویر شرح الجامع الصغیر
للعلامۃ محمد بن اسماعیل الامیر الصنعانی المتوفی ۱۱۸۲ ہجری
تحقیق: محمد اسحاق محمد ابراہیم
مکتبۃ دار السلام الریاض/ الطبعۃ الاولیٰ: ۲۰۱۱ء، ۱۴۳۲ھ
۱۹۵- شرح ریاض الصالحین من کلام سید المرسلین
لمحمد بن صالح العثیمین
امدار الوطن للنشر الریاض/ الطبعۃ الاولیٰ: ۲۰۰۵ء، ۱۴۲۶ھ

☆☆☆

فہرست

علمِ النبی صلی اللہ علیہ وسلم

محمد کریم سلطانی

مکتبہ صبح نور
پیپلز کالونی فیصل آباد پاکستان